OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

اُردو کا
گلدستہ
تیسرا ایڈیشن

رہنمائے اساتذہ

نرگس

چوتھی جماعت کے لیے

فوزیہ احسان فاروقی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تعارف

الحمدللہ 'اُردو کا گلدستہ' اُردو کی کُتب کا ایسا گلدستہ ثابت ہوئی جس کی خوشبو سے اساتذہ اور طلبہ و طالبات دونوں لُطف اندوز ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ طلبہ و طالبات اور اساتذہ کا ذوق وشوق سے زبان و ادب کی نشوونما کی سرگرمیوں میں حصّہ لینا ان کی اُردو سیکھنے اور سکھانے میں دلچسپی کا بین ثبوت ہے۔ ذاتی مشاہدے اور تحقیق ، نیز اساتذہ سے ملنے والی آراء وتجاویز کی روشنی میں ان کُتب پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ نئے ایڈیشن میں کچھ اضافے اور ترامیم اس ضمن میں کیے گئے ہیں۔

- قومی نصاب سے مطابقت
- سُننے اور بولنے کی سرگرمیاں ، گروپ اور جوڑیوں میں کام کے مواقع کی فراہمی
- تدریسی مواد کی مزید وضاحت
- مشقوں میں اضافہ (معروضی سوالات ،تحریری جوابات کے سوالات ، قواعد ، خوش خطی کی مشقیں)
- کاپی میں کام اور گھر کے کام کے لیے تجاویز
- تصویری تفاہیم کی شمولیت
- معمّے ، لفظی کھیل اور ایسی دوسری سرگرمیوں کا اضافہ
- سرگرمیوں کی تجاویز اور وضاحت
- ذخیرۂ الفاظ میں بتدریج اور خاطر خواہ اضافہ
- کُتب کے آخر میں فرہنگ (الفاظ کی فہرست)

اساتذہ کی آسانی اور ان کُتب کے استعمال سے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے یہ رہنمائے اساتذہ ترتیب دی گئی ہیں۔ ان میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہیں۔

۱۔ دو میقاتوں/ میعادوں میں تقسیم نصاب (مجوّزہ) اساتذہ اپنے اسکولوں کے نظام کے تحت اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں مثلاً اگر آپ کا تعلیمی سال تین میقاتوں/ میعادوں پر مشتمل ہے تو ہر دو یونٹ کے بعد ان یونٹس میں سکھائے نظریات ہی نصاب کا حصّہ ہوں گے۔ اسی طرح ان دو یونٹ میں سکھائے گئے نظریات ہی کی جانچ بھی لی جائے گی۔
۲۔ اوقاتِ کار کی تقسیم کا نمونہ (ایک بلاک/ پیریڈ میں وقت کی تقسیم کیسے کی جانی چاہیے۔)
۳۔ تختۂ نرم (سوفٹ بورڈ) پر لگانے کے نمونے
۴۔ کتاب ، یونٹ اور ہر سبق اور نظریے کے مقاصد کی وضاحت
۵۔ تدریسی مواد کی وضاحت
۶۔ حل شدہ مشقیں
۷۔ کُتب میں دی گئی سرگرمیوں کی وضاحت (حل شدہ معمّے ، لفظی کھیل ، املا کا طریقۂ کار)
۸۔ قواعد ، تفاہیم ، تخلیقی لکھائی (نظم نگاری ، نثر پارے ، پیرا گراف ، مضامین ......) کروانے کا طریقۂ کار اور تجاویز

اُمید ہے کہ یہ رہنمائے اساتذہ ، اساتذہ کے لیے مددگار اور رہنما ثابت ہوں گی ، ان شاء اللہ۔

فوزیہ احسان فاروقی

فہرست

مقاصد برائے درسی کتاب نرگس v
تقسیم نصاب برائے پہلی میقات/ میعاد vi
تقسیم نصاب برائے دوسری میقات/ میعاد vii
خصوصی ہدایات برائے اساتذہ viii
تجویز کردہ مددگار مواد : معاون کتاب 'بارش' xv
تجویز کردہ مددگار مواد : خُوش خطی کا تعارف xvi

ابتدائی حصّہ

ابتدائی حصّے کے مقاصد ۱
تختۂ نرم کی تجاویز ۲
ابتدائی حصّے کا بقیہ کام ۳

یونٹ ۱ : صحت و صفائی

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۸
تختۂ نرم کی تجاویز ۱۰
یونٹ کا بقیہ کام یونٹ کی جانچ ۱۱

یونٹ ۲ : حادثہ

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۲۲
تختۂ نرم کی تجاویز ۲۴
یونٹ کا بقیہ کام یونٹ کی جانچ ۲۵

یونٹ ۳ : انٹرویو

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۴۳
تختۂ نرم کی تجاویز ۴۵
یونٹ کا بقیہ کام ۴۶
میقات/ میعاد کی جانچ ۵۸

یونٹ ۴ : موسم

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۵۹
تختۂ نرم کی تجاویز ۶۱
یونٹ کا بقیہ کام ۶۲

یونٹ ۵ : خود اعتمادی

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۷۵
تختۂ نرم کی تجاویز ۷۷
یونٹ کا بقیہ کام ۷۸

یونٹ ۶ : حکایتیں

یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۹۳
تختۂ نرم کی تجاویز ۹۵
یونٹ کا بقیہ کام ۹۶
میقات/ میعاد کی جانچ ۱۱۰

مقاصد برائے درسی کتاب نرگس

صوتیات

- سکھائی گئی آوازوں کا اِعادہ

ذخیرۂ الفاظ

- موضوعات سے متعلق ذخیرۂ الفاظ۔

قواعد

- واوین ، سوالیہ نشان ، مکالمہ نگاری ، ’کہ‘ اور’کے‘ کا استعمال ، عددی ترتیب ، متضاد الفاظ ، عربی قاعدے سے جمع ، مترادف الفاظ ، اسمِ نکرہ و معرفہ ، مرکب الفاظ ، مذکّر مؤنّث ، حروفِ شرط و جزا ، خط نویسی ، حروفِ جار ، حروفِ ربط ، اسم ضمیر ، اسم صفت ، جملوں کی اقسام۔

تفہیم

- پیراگراف ، خبریں ، اشارے اور ہدایتی بورڈ پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا ، عبارت اور حکایات پڑھ کر سوالات کے جواب تحریر کرنا۔

تحریری استعداد

- مضمون نویسی ، واقعہ نگاری ، انٹرویو کے سوالات ، نظم نگاری ، اشاروں کی مدد سے مضمون نویسی ، کہانی کے اجزا اور خاکے کی مدد سے کہانی لکھنا۔

موضوعات

- صحت و صفائی ، حادثہ ، انٹرویو ، موسم ، خود اعتمادی ، حکایات۔

گنتی

- ہندسوں اور الفاظ میں ۳۱ سے ۴۰ تک گنتی۔

تقسیم نصاب برائے جماعت چہارم

پہلی میعاد/ میقات یونٹ نمبر ۱ ، ۲ ، ۳

مجوزہ وقت : پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تفہیم	تحریری استعداد	اسباق
• سکھائی گئی آوازوں کا اعادہ	• علامتِ وقف (داوین و سوالیہ نشان)	• میں اچھا شہری ہوں	• کتابوں پر تبصرہ	• حمد
• ـو ـُو و	• 'کہ اور کے' کا استعمال	• چڑیا گھر کے قوانین	• نثر نگاری	• نعت
	• متضاد الفاظ	• علم کے درجے	- مضمون نویسی	• اُف میرے دانت
	• مترادف الفاظ		- انٹرویو	• صابن کی ٹکیا (نظم)
	• استفہامیہ الفاظ		- کہانی نویسی	• حادثہ
	• عربی قاعدے سے جمع		- مکالمہ نگاری	• جوتے میں کیل (نظم)
	• اسم نکرہ ، اسم معرفہ			• حضرت داؤد علیہ السلام
	• اسم ضمیر			• حادثات کی وجوہات اور بچاؤ
	• اسم صفت			• راشد منہاس شہید
	• مرکّب الفاظ			• ہدایتی بورڈز
				• قائد اعظم میوزیم ہاؤس
				• عظیم پرچم
				• چاند اور ستارا (نظم)

• موضوعات: صحت و صفائی ، حادثہ ، انٹرویو

تقسیم نصاب برائے جماعت چہارم

دوسری میعاد/میقات یونٹ نمبر ۴ ، ۵ ، ۶

مجوزہ وقت : پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تفہیم	تحریری استعداد	اسباق
• سکھائی گئی آوازوں کا اعادہ • ال وں	• حروفِ شرط و جزا • اِملا کی دُرستی • مذکّر مؤنّث • مترادف الفاظ • حروفِ عطف • الفاظ کی ضد • جملوں کی اقسام • شکّیہ وتمنّائی جملے • حروفِ جار • حروفِ ربط • علامتِ فاعل ومفعول	• آب و ہوا • مومن • اپاہج لومڑی	• خط نویسی • نظم کی نثر لکھنا • نثر نگاری - مضمون نویسی - خاکے سے کہانی لکھنا	• تہوار • برسات (نظم) • قاضی جی کا اچار • جل ککڑ (نظم) • پہاڑ اور گلہری (نظم) • محنت کا پھل • ہماری قومی زبان اُردو • دھیان اور پھرتی (نظم) • کمپیوٹر اور اُردو کی دوستی • خدمتِ خلق • بولنے والی مچھلی • ملّا نصیر الدین • ایک کتّا اور اُس کی پرچھائیں (نظم) • پیاسا کتّا • بھوکی بلّی • بِھڑوں کا چھتّا • اصلی راز

- موضوعات: موسم ، خود اعتمادی ، حکایات
- گنتی: ۴۰ – ۳۱ ہندسے اور الفاظ ، تعارف

خصوصی ہدایات برائے اساتذہ

اُردو تدریس کے اہم نکات

اساتذہ مندرجہ ذیل نکات پر توجہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ اور بہترین نتائج حاصل کرسکیں گے۔

- سیکھنے کے عمل کے لیے مثبت اور حوصلہ افزا ماحول یقینی بنائیے۔ غلطیوں کی اصلاح مثبت طریقے سے کروایئے تاکہ بچّے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھیں اور ان میں پڑھنے کا شوق بڑھے۔
- استعمال کی جانے والی تمام کُتب کا خود بغور مطالعہ کیجیے۔ ان کی رہنمائے اساتذہ کے صفحات پڑھیے۔ مشکل درپیش ہونے کی صورت میں اپنے ساتھی یا صدر معلّم/معلّمہ سے وضاحت کروالیجیے۔

اعادہ/ سکھائے گئے نظریات سے تعلق بنانا

کوئی بھی نیا نظریہ، آواز، یا لفظ متعارف کرواتے ہوئے طلبہ طالبات کی سابقہ معلومات اور معیار کو مدِّنظر رکھا جائے۔ اس کے لیے سوالات اور گفتگو کے ذریعے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اپنے سکھائے گئے نظریات کو دُہرا کر آگے بڑھا جا سکتا ہے۔ مثلاً 'آ' کی آواز سکھاتے وقت 'ا' کی آواز کا اعادہ کروا لیجیے تاکہ اس آواز کو دُگنا کرنا ان کی سمجھ میں آسکے، 'اسمِ ضمیر' سکھاتے ہوئے ضروری ہے کہ 'اسم' کی تعریف کا اعادہ کر لیا جائے۔ یاد رکھیے سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے جس کی کڑیاں ملانی بہت ضروری ہیں۔

تعارف/ آمادگی

دلچسپ طریقے سے تعارف کروانے سے بچّے نئے نظریات سیکھنے کے لیے بہتر طور پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی تیاری بہت بہترین نتائج دیتی ہے۔ مثلاً 'آ' سکھانے کے لیے جماعت میں 'آ' کی پُتلی لے جایئے اور کہیے کہ آج 'آ' آپ سے ملنے آیا ہے۔ موضوع 'پیشے' کرواتے ہوئے کچھ اوزار (ہتھوڑا، اسٹیتھواسکوپ ......) جماعت میں لے جایئے اور پوچھیے یہ کون استعمال کرتا ہے؟

مجوّزہ خاکہ برائے ایک بلاک (پیریڈ) (۴۰ منٹ)

اعادہ/تعلق بنانا: سکھائے گئے کاموں/ سابقہ معلومات سے تعلق بنانا۔ آمادگی: نئے نظریے کو سیکھنے کے لیے آمادہ کرنا۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
اعلانِ سبق/ پیشکش۔ نظریے/ کام کا تعارف اور وضاحت	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
طلبہ و طالبات کا کام۔ سرگرمی/ پڑھائی/ لکھائی آخری پانچ منٹ میں کرائے گئے کاموں/ کام کا جائزہ لیجیے اور گھر کے کام کا طریقہ سمجھایئے۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً

نوٹ: مختلف سرگرمیوں کے لیے وقت کی تقسیم مختلف ہوسکتی ہے، مثلاً کسی نئی آواز/ نظریے کا تعارف زیادہ وقت لے سکتا ہے یا لکھنے کے کام کو زیادہ وقت درکار ہوسکتا ہے۔ اساتذہ اپنی صوابدید کے مطابق اپنے اوقاتِ کار کی تقسیم کر سکتے ہیں۔

زبان سکھانے کے مراحل

یہ بات مدِّنظر رکھنی ضروری ہے کہ سُننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع متوازن طریقے سے منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں۔ لکھائی کے لیے طلبہ و طالبات کو زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس کا بھی خیال رکھا جائے۔

زبان کی نشوونما کے مراحل پر توجہ رکھتے ہوئے ہر سبق / نظریہ اسی ترتیب سے سکھایئے۔

سُننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

سُننا

زبان سکھانے کے لیے سُننے کے مواقع کی فراہمی ضروری ہے اس کے لیے

- گفتگو کیجیے۔ اپنے دُرست تلفظ اور معیاری زبان کا خیال رکھیے۔
- سوالات کیجیے۔ سوال کے بعد جواب کا انتظار کیجیے۔ جواب دینے کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے باقی طلبہ و طالبات کو غور سے سُننے کی ہدایت دیجیے۔
- کہانیاں ، نظمیں ، اخبار ، رسائل ...... سُنانا اپنی منصوبہ بندی کا حصّہ بنایئے۔ اس سے نہ صرف طلبہ و طالبات کی غور سے سُننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود پڑھنے کا شوق بھی بڑھتا ہے۔
- سُن کر عمل کروانے کی مشق بھی اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔ سُن کر ہدایات پر عمل کرنا ، مثلاً آپ کہانی سُنائیں اور دوبارہ سُنانے پر بچّے کسی خاص لفظ پر تالی بجائیں (مثلاً بھاری آواز کے الفاظ سُن کر......)
- اِملا بھی سُن کر عمل کرنے ہی کی ایک سرگرمی ہے۔ یہ آپ کی منصوبہ بندی کا ایک مستقل حصّہ ہونا چاہیے۔ (مثلاً ہفتے میں ایک بار)

بولنا

بولنے کے مواقع کی فراہمی

- طلبہ و طالبات کو جماعت میں بولنے کے مواقع فراہم کیجیے۔ مثلاً سوالات کے جوابات دینا ، کہانی / نظمیں سُنانا ، پہیلیاں بُوجھنا ، اپنے کیے گئے کاموں کے بارے میں جماعت کو بتانا ، ڈرامے میں حصّہ لینا، اپنے خیالات کا اظہار کرنا......

پڑھنا

پڑھائی کی اہمیت

پڑھنے کی جانب رغبت دلوانا از حد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبہ و طالبات کو حاصل ہوں گے ان کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی۔
پڑھنے کے لیے نصابی کُتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے ، مثلاً اخبار ، رسائل ، کہانی کی کُتب ، انٹرویوز ، نظمیں وغیرہ۔
ہفتے میں کم از کم ایک دن ضرور کُتب پڑھنے اور سُننے سُنانے کے لیے مخصوص کیجیے۔ بڑے بچّوں کی لکھی ہوئی کہانیاں ، نثر پارے ، نظمیں ، لطائف ، پہیلیاں چھوٹے بچّوں / دوسرے سیکشن کے بچّوں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیجیے۔ اسی طرح اسمبلی اور مختلف مواقع اس مقصد کے لیے استعمال کیجیے تاکہ طلبہ و طالبات ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔

- پڑھنے کی مہارتوں کے فروغ ، رغبت ، دلچسپی نیز فہم کی صلاحیتوں کی نشوونما کے لیے اِن کُتب کی معاون کُتب ترتیب دی گئی ہیں۔ اپنی منصوبہ بندی میں انھیں بھی شامل رکھیے۔

سمعی و بصری مواد کا استعمال (Audio visual aids)

- جہاں تک ممکن ہو سمعی و بصری مواد کا استعمال کیجیے۔
- معیاری کہانیوں اور نظموں کی ریکارڈنگ سُنائیے۔
- اپنے پڑھانے کے وقت کے شروع کے دس منٹ فلیش کارڈز سے پڑھائی کے لیے ضرور مخصوص کیجیے۔ یہ فلیش کارڈز نئے سبق کے بھی ہو سکتے ہیں اور سکھائے گئے نظریات کے اعادے کے لیے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔
- چارٹس اور دیگر اضافی مواد مؤثر انداز میں استعمال کیجیے۔

سبق پڑھنے اور پڑھانے کا طریقۂ کار

- نمونہ پڑھائی: دُرست تلفظ سے حرف بہ حرف دُرست پڑھ کر سنائیے۔ جب آپ پڑھیں تو بچّے ان الفاظ پر اُنگلی رکھنے کے ساتھ نظر بھی رکھے ہوئے ہوں۔
- طلبہ و طالبات کی پڑھائی: کوئی بھی سبق شروع کرنے کے لیے بصری پڑھائی جماعت کے ان بچّوں سے پڑھوایئے جو اچھّا پڑھتے ہوں۔ اس دوران بھی تمام بچّوں کا پڑھے جانے والے الفاظ پر اُنگلی / نظر رکھنا یقینی بنایئے۔
- انفرادی: باری باری ہر بچّے سے پڑھوایئے۔ اٹکنے کی صورت میں مدد کیجیے۔
- جوڑی میں پڑھیں: دو دو بچّوں کی جوڑی بنایئے۔ (ایک بچّہ اچھّا پڑھنے والا ہو اور ایک بچّے کو مشکل درپیش ہو)
  ۱۔ دونوں بچّے ایک دوسرے کو پڑھ کر سُنائیں۔
  ۲۔ پھر وہ جماعت کو پڑھ کر سُنائیں۔
- گروپ: گروپ میں پڑھائی کروایئے۔ ایک بچّہ پڑھے اور باقی بچّے سُنیں۔ سارا گروپ کورس میں پڑھے اور پھر دوسرے گروپ کی باری آئے۔

نوٹ: ضروری نہیں کہ یہ تمام حکمت عملیاں ہی اختیار کی جائیں۔ یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ کس طرح کی حکمت عملی کب اختیار کرتے ہیں۔

تفاہیم

طلبہ و طالبات کی فہم کی صلاحیتوں میں اضافہ کروانا اتنا ہی اہم ہے جتنا انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔ عبارت سے معانی اخذ کرنا، سوالات کے جوابات ازخود ڈھونڈنا اور لکھنا تھوڑی سی محنت اور توجّہ سے سکھایا جا سکتا ہے۔ یاد کرنا سکھانا ایک مہارت ہے لیکن سمجھ کر اپنے الفاظ میں اظہار کرنا ضرور سکھایئے۔

تفہیم بلحاظ بلوم کی ترتیب و تقسیم Bloom's Taxonomy

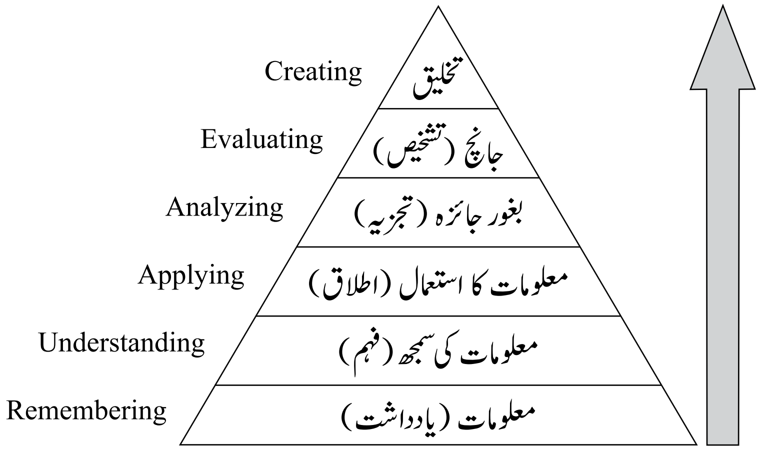

مثالی سوالات

۱۔ تمام کُتب : اپنے پسندیدہ کردار/منظر کی تصویر بنائیے۔
۲۔ تمام کُتب : کہانی کا کوئی اور عنوان/ آغاز/ انجام لکھیے۔ (تخلیق)
۳۔ موتیا، صفحہ ۶۵ : 'ء' کے الفاظ پڑھیے اور ان کی مدد سے چند جملوں کی کہانی بنائیے۔ (تخلیق)
۴۔ موتیا، صفحہ ۹۴ : رنگوں کے نام بدل کر نئی نظم بنائیے، مثلاً اس گڑیا کے بھورے بال۔ (تخلیق + اطلاق)
۵۔ گیندا، صفحہ ۸۸ : ''پانی ضائع نہ کیجیے'' کے عنوان سے پوسٹرز بنائیے اور اسکول میں نمائش کیجیے۔ (تخلیق)
۶۔ کرن، صفحہ ۲۶ : یہ نظم کس کی زبانی ہے؟ جواب چُن کر صحیح کا نشان لگائیے۔ (فہم)
۷۔ نرگس، صفحہ ۳۱ : کسی حادثے کی خبر اخبار سے کاٹ کر چپکائیے، اپنی رائے لکھیے۔ آپ کے خیال میں حادثہ کس وجہ سے پیش آیا؟ کس کی غلطی ہوسکتی ہے؟ حادثے سے کیسے بچا جا سکتا تھا؟ (تجزیہ + تفتیش)
۸۔ گل لالہ، صفحہ ۱۰۶ : ایک دعوت نامہ لکھیے جس کے ذریعے دوسرے سیّاروں کے رہنے والوں کو اپنی زمین کی سیر کے لیے بلائیے۔ (تخلیق اور اطلاق)

لکھنا

'لکھنا' سکھاتے وقت انتہائی ضروری ہے کہ معلّمین کے ذہن میں یہ بات واضح ہو کہ لکھائی دو قسم کی ہوتی ہے۔

- لکھائی (Hand Writing) : جس میں طلبہ و طالبات کو دُرست بناوٹ، شوشے، لائن سے اُوپر نیچے لکھنے کا تناسب اور خوش خط لکھنے کی مہارتوں کی نشوونما پر کام کیا جاتا ہے۔
- تخلیقی لکھائی / انشا پردازی (Creative Writing) : جس میں طلبہ و طالبات کے خیالات کو ترتیب دینا، ذخیرۂ الفاظ کا چناؤ اور اُن کا بہترین استعمال نیز مختلف اصنافِ سخن میں لکھنے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں۔ ان میں جملہ سازی، پیراگراف، مضامین، تبصرے، ڈائری اور نظمیں لکھنا شامل ہیں۔

خوش خطی

خوش خطی کی مشق پابندی سے کروانا انتہائی ضروری ہے۔

- نئے الفاظ تختۂ تحریر پر دُرست بناوٹ سے بڑے لکھ کر دکھائیے۔ تیر کے نشانات سے واضح کیجیے۔ بچّے ان کی بناوٹ کی نقل ہوا میں دو انگلیاں اُٹھا کر کریں (ابتدائی جماعتوں میں یہ حکمتِ عملی اختیار کی جائے خصوصاً جماعت اوّل اور دوم میں)
- انفرادی طور پر ہر بچّے کے پاس جا کر اس لفظ کی دُرست بناوٹ بچّے سے ڈیسک یا میز پر بنوا کر دیکھیے۔
- لکھائی کے کام کے دوران ہمیشہ عمدہ لکھنے اور دُرست بناوٹ کی طرف توجّہ دلاتے رہنے سے طلبہ و طالبات کے کاموں میں بہتری آتی ہے۔
- خوش خطی کے دُرست طریقوں اور کتاب کے ذخیرۂ الفاظ پر مبنی 'اُردو خوش خطی سلسلہ' کی کتابیں طلبہ و طالبات کی لکھائی بہتر بنانے کے لیے ترتیب دی گئی ہیں۔ جماعت اور گھر کے کام میں اُن پر مشق کروانے سے بہت بہتری آ سکے گی۔

تخلیقی لکھائی

حروف سے الفاظ اور الفاظ سے جملے اور جملوں سے پیراگراف اور مضامین لکھنا سکھانا ایک بتدریج اور محنت طلب کام ہے۔ اس سلسلے میں ان کُتب میں دیا گیا طریقۂ کار بہت مددگار ہے۔

- اس کام سے پہلے زبانی گفتگو اور موضوع سے متعلق الفاظ کی لکھائی کی مشق بہت ضروری ہے۔
- کوشش کیجیے کہ سکھائے گئے الفاظ پر مبنی جملے ہی بنوائے جائیں۔
- پہلا مسوّدہ (first draft) لکھوانا اور پھر اس کی اصلاح کر کے جماعت کے کام میں خوش خط لکھوانا ، وقت تو لیتا ہے لیکن اس طرح کام بہت عمدہ ہوتا ہے اور بچّے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

حوصلہ افزائی

- بچّوں کے کام کی حوصلہ افزائی انھیں اعتماد بخشتی ہے اور ان کے ذاتی تشخص کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
- ان کے کام کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔ (کوشش کیجیے کہ تمام بچّوں کی باری آئے)
- بچّوں کے کام کو پڑھ کر سُنایئے یا بچّے سے ہی پڑھوایئے۔
- اسمبلی / دوسرے سیکشن / دوسری جماعت میں پیش کروایئے۔
- ان کے کاموں کی نمائش کا اہتمام کیجیے۔ مثلاً کتابچے ، چارٹس ، پراجیکٹس ......

اِملا

اِملا کرانا بچّوں کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔

نوٹ: اِملا ان ہی الفاظ کا لیجیے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی وہ اچھّی طرح مشق کر چکے ہوں۔

۱۔ تختۂ تحریر پر اِملا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ اب ان ہی الفاظ کا اِملا کروایئے لیکن الفاظ بولتے وقت تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کی ترتیب سے نہ بولیے۔ مثلاً تختۂ تحریر پر جو لفظ پانچویں نمبر پر لکھا ہے وہ پہلے بولیے۔ (بچّے تختۂ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں) اسی طرح صرف وہی بچّے لکھ سکیں گے جو دُرست پڑھ سکتے ہیں۔

۲۔ تختۂ تحریر پر اِملا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ پھر مٹا دیجیے اور ان ہی الفاظ کا اِملا لیجیے۔

۳۔ گھر سے اِملا کے الفاظ کی تیاری کروایئے اور اِملا لیجیے۔

نوٹ: تیاری کا طریقہ بتایئے۔

لفظ کو غور سے دیکھیے ← لفظ کو (بآواز بلند) دُرست پڑھیے ← چُھپا دیجیے ← بغیر دیکھے لکھیے ↓ چیک کیجیے دُرست ہے یا غلط

نوٹ : کُتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ (الفاظ کی فہرست) پر بچّوں سے نمبر لکھوا کر یہ الفاظ نمبر وار/ سبق/ یونٹ کے لحاظ سے اِملا کے لیے یاد کروا کر اِملا لیتے رہیے۔

خود اصلاحی

اِملا یا کسی بھی کام کی خود اصلاحی (self correction) کروانے سے طلبہ و طالبات اپنے کاموں کا تنقیدی نگاہ سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

طریقۂ کار

- کام کے بعد طلبہ و طالبات کو ان کی پنسلیں ،قلم رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبہ و طالبات اب اپنے ہاتھوں میں نیلے رنگ کی پنسلیں/ کسی اور رنگ کے قلم (لکھائی سے مختلف رنگ ہونا ضروری ہے) لے لیں۔
- تختۂ تحریر (بورڈ) پر دُرست الفاظ/ حل لکھیے۔
- طلبہ و طالبات تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں۔

اصلاح

- طلبہ و طالبات کو اپنی اغلاط دُرست کرنے کی عادت ڈالیے۔
- الفاظ کو وہ ہمیشہ دُرست کرکے تین تین بار لکھیں۔
- اس کے لیے کاپی کے صفحے کا بقیہ حصّہ یا نیا صفحہ استعمال کیجیے۔

فرہنگ

درسی کُتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے اساتذہ کو اپنے کاموں کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس فرہنگ کے الفاظ فلیش کارڈ، خوش خطی، حروف ملانا، حروف الگ کرنا ، جملے بنانے اور اِملا کے لیے استعمال کیجیے۔ یہ مشقیں دیے گئے موضوع پر طلبہ و طالبات کی تحریری استعداد بڑھانے میں معاون ہوں گے۔

نصابی گوشوارہ

نصابی گوشوارے کی مدد سے اساتذہ پچھلی اور آئندہ جماعتوں میں پڑھائے گئے اور پڑھائے جانے والے موضوعات اور نظریات کو جان کر اپنے کام میں بہتر ربط قائم کر سکتے ہیں۔

سرگرمیاں

۱۔ ہر میقات/ میعاد میں ایک بار مقابلۂ اِملا کروائیے۔ اس کے لیے کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کے الفاظ پر نشان لگا کر یاد کرنے کے لیے دیجیے۔
۲۔ اسی طرح ہر میقات/ میعاد میں ایک بار مقابلۂ خوش خطی بھی کروائیے۔

۳۔ ڈرامے اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے مثلاً سبق ''اُف میرے دانت'' کا ڈراما بچّوں کو کردار بنا کر کروایا جانا ضروری ہے۔ جماعت کے پانچ پانچ بچّوں کے گروپ کو باری باری موقع دیا جائے۔ اسی طرح تقریباً ہر سبق اور نظم کے ڈرامے کروانے سے اُن میں بولنے کا اعتماد پیدا ہوتا ہے اور معلّم/معلّمہ کو ڈراموں کی تیاری کے دوران طلبہ و طالبات کا تلفظ اور ادائیگی دُرست کروانے کا موقع ملتا ہے۔

۴۔ ہفتۂ پڑھائی اپنی سالانہ منصوبہ بندی میں شامل کیجیے۔ اس ہفتے میں کُتب میلے کا انعقاد، شاعری کا دن، کسی مصنّف کا انٹرویو، روزانہ اُردو کے پیریڈ کے دس منٹ کوئی بھی اُردو کتاب، رسالہ، اخبار پڑھنے کی سرگرمیاں کروایئے۔ کسی ناشر کو مدعو کرکے اس کی کُتب کا اسٹال لگوایئے تاکہ بچّے اپنے جیب خرچ/عیدی کو کتابیں خریدنے کے لیے استعمال کرنے کی جانب راغب ہوسکیں۔

۵۔ شاعری سے رغبت دلوایئے۔ نظمیں زبانی یاد کروایئے۔ طلبہ و طالبات کے درمیان نظمیں سنانے کا مقابلہ کروایئے۔ یہ نظمیں لکھی ہوئی، مختلف اخبارات و رسائل اور کُتب سے لی گئی بھی ہوسکتی ہیں۔

۶۔ بچّوں میں ادبی ذوق پیدا کرنے کے لیے ''ادبی نشست'' کا اہتمام کیجیے۔ جماعت میں موجود بچّوں کو موضوع دے کر چھوٹی نظمیں یا اشعار گھر سے لکھ کر لانے کے لیے کہیے اور پھر ان میں سے دس بہترین لکھنے والے بچّوں کا انتخاب کیجیے۔ اب اُن کے دو گروپ تشکیل دیجیے اور اِن گروپوں کے نام شعرائے کرام کے نام پر رکھیے جیسے اقبال گروپ اور اسمٰعیل میرٹھی گروپ۔ پھر دن مقرّر کرکے جماعت میں باقاعدہ ادبی نشست منعقد کروایئے۔ اس سے دو دن قبل بیجز تیار کروایئے اور بچّوں کو تیاری کا وقت بھی دیجیے۔ مقرّرہ روز تختۂ تحریر پر ''ادبی نشست'' خوش خط لکھیے۔ ربن اور بچّوں کے تیار کردہ پھولوں سے سجاوٹ کیجیے۔ تختۂ تحریر کے دائیں، بائیں نشستیں ترتیب دیجیے اور دونوں گروپوں کو آمنے سامنے بٹھایئے۔ ایک بچّے سے میزبانی کرواتے ہوئے باقاعدہ نشست کا آغاز کروایئے۔ اب دونوں گروپ اپنی تیارکردہ نظمیں/ اشعار اچھّی آواز اور انداز کے ساتھ پڑھ کر سُنائیں گے اور جماعت کے باقی بچّے سُن کر بہترین پڑھنے والے کے انتخاب میں مدد دیں گے۔ سب سے اچھّا پڑھنے والے کا نام لکھ کر تختۂ نرم پر لگایئے اور باقی بچّوں کی بھی حوصلہ افزائی کیجیے۔

امید ہے کہ اس رہنمائے اساتذہ کی مدد سے اُردو زبان کی تدریس آسان اور زیادہ مؤثر ہوجائے گی۔ علم سکھانے کا عمل صدقہ جاریہ ہے۔ خلوصِ نیّت سے کیا جانے والا یہ کام ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی کا وسیلہ بنے گا۔ (ان شاء اللہ)

اعادہ اور جانچ

- پہلے یونٹ کی جانچ لیجیے۔
- پہلی میقات کے اختتام پر میقات/ میعاد کی جانچ لیجیے۔
- چوتھے یونٹ کی جانچ لیجیے۔
- دوسری میقات کے اختتام پر میقات/ میعاد کی جانچ لیجیے۔

تجویز کردہ مددگار مواد

معاون کتاب 'بارش'

چوتھی جماعت کے طلبہ و طالبات کی پڑھائی کی مہارتوں کے فروغ اور رغبت بڑھانے کے لیے معاون کتاب 'بارش' ترتیب دی گئی ہے۔

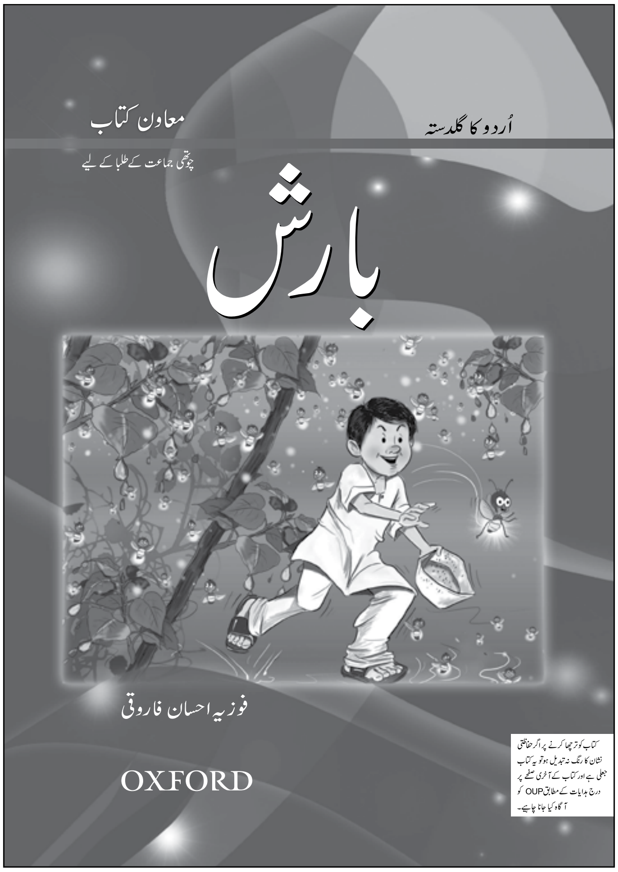

ہدایات برائے طلبہ و طالبات

پڑھنے سے پہلے:

- اپنی کتاب، مصنّف اور پبلشر کا نام پڑھیے۔ کتاب کے سرِورق کا جائزہ لیجیے۔ فہرست کی مدد سے وہ صفحہ ڈھونڈیے جو آپ پڑھنا چاہتے ہیں۔ پڑھی جانے والی عبارت کا عنوان پڑھیے۔ اگر تصاویر ہیں تو وہ بغور دیکھیے۔

پڑھیے:

- غور سے لفظ دیکھیے۔ لفظ کے شروع کی آواز سے باقی آوازیں ملاتے ہوئے پورا لفظ پڑھیے۔ نئے الفاظ پڑھنے میں مشکل ہو تو انھیں چھوڑ کر آگے بڑھیے۔ پورا جملہ پڑھنے کے بعد دوبارہ پڑھیے اور ان الفاظ کو بھی پڑھیے جنھیں پہلے چھوڑ دیا تھا۔ جملہ سمجھ آنے کے بعد آپ وہ الفاظ اندازے سے درست کر لیں گے، نہ کر

مشاہداتی رپورٹ برائے معلّم / معلّمہ۔ کلید: عمدہ ☆☆☆ بہتر ☆☆ مدد کی ضرورت ☆

- روانی سے پڑھتی/ پڑھتے ہیں۔ ☐
- پڑھتے وقت تاثرات اور آواز کے اتار چڑھاؤ کی مدد لیتی/ لیتے ہیں۔ ☐
- پڑھنے میں تلفظ کی درستی کا خیال رکھتی/ رکھتے ہیں۔ ☐
- پڑھتے وقت واضح ادائیگی کا خیال رکھتی/ رکھتے ہیں۔ ☐

بنیادی مہارتیں:

- پڑھنے سے رغبت ظاہر کرتی / کرتے ہیں۔ ☐
- پڑھتے وقت اپنی دُرستی خود کرتی / کرتے ہیں۔ ☐
- علاماتِ وقف کا خیال رکھتے ہوئے معانی سمجھ کر تاثرات سے پڑھتی/ پڑھتے ہیں۔ ☐

دربارِ شاہی (ڈراما) — یونٹ نمبر۔ ۱

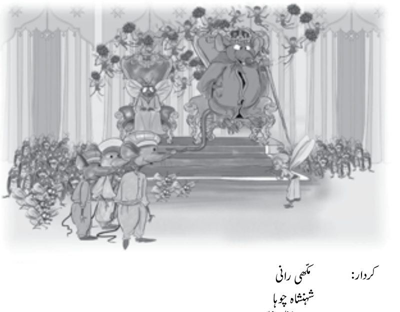

کردار: مکّھی رانی
شہنشاہ چوہا
وزیرِ اعظم مچھّر

منظر: تختِ شاہی پر رکھی، بڑی دو کرسیوں پر مکّھی رانی اور شہنشاہ چوہا بیٹھے ہیں۔ دونوں کے سر پر تاج ہے اور شاہی لباس (لمبے چوغے) پہنے بیٹھے ہیں۔ اُن کے خوبصورت لباس پر ہیرے جواہرات ٹکے ہیں۔
اِرد گرد کچھ ملازم مکّھیاں اور مچھّر بھی درباری لباس پہنے ہاتھوں میں مورچھل لیے کھڑے ہیں۔
دربارِ شاہی کا آغاز کیا جاتا ہے۔ نقّارہ بجایا جاتا ہے۔

۷

OXFORD UNIVERSITY PRESS

سردی — یونٹ نمبر۔ ۴

ہے زباں پر ترانہ سردی کا — آ گیا ہے زمانہ سردی کا
ہر طرف دُھند، کُہر چھایا ہے — جاڑا آیا ہے، جاڑا آیا ہے
ٹھنڈ کیوں کھا رہے ہو اے بچّو! — جلدی سے گرم کپڑے جا پہنو

مجھے اس سے پیار ہے! — یونٹ نمبر۔ ۵

۲۲ اپریل ۲۰۱۸ء

پیارے ساتھیو!
السّلام علیکم!

اُمید ہے آپ سب خیریت سے ہوں گے۔ میں یہ خط اپنے اسکول کے میدان میں لگے ایک بہت پُرانے نیم کے درخت کے نیچے بیٹھ کر لکھ رہی ہوں۔ آج ۲۲ اپریل ہے۔ اسے یومِ ارض یعنی زمین کا دن بھی کہتے ہیں۔ آج اس دن سے متعلق بہت سی سرگرمیاں ہوئیں۔ یہ سرگرمی جس کے بارے میں میں آپ کو بتانا چاہ رہی ہوں مجھے بہت پسند آئی تھی۔

سوچیے: لکھیے:

(فہم)

۱۔ اس نظم کا عنوان بدلیے۔

۲۔ نظم سے اپنی پسند کا شعر لکھیے۔

۳۔ اس نظم میں شاعر نے سردی کے لیے ایک لفظ اور استعمال کیا ہے وہ لکھیے۔

سوچیے: لکھیے:

(فہم)

☆ اپنے اردگرد موجود کسی بھی درخت کے نام شکریے کا خط لکھیے۔ شروع میں اس کے احسانات کا ذکر کیجیے آخر میں اسے دعا دیجیے اور اس کا خیال رکھنے کا ارادہ ظاہر کیجیے۔

پیارے درخت السّلام علیکم!

خُوش خطی کا تعارف

چوتھی جماعت کے طلبہ و طالبات کی لکھائی کی مہارتوں کے فروغ اور درست لکھائی سکھانے کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ حصّہ ششم ترتیب دی گئی ہے۔

حصّہ ششم

اُردو خُوش خطی سِلسِلہ

کُتب برائے پرائمری

حصہ سوم	برائے پہلی جماعت
حصہ چہارم	برائے دوسری جماعت
حصہ پنجم	برائے تیسری جماعت
حصّہ ششم	برائے چوتھی جماعت
حصہ ہفتم	برائے پانچویں جماعت

- حروفِ کی بدلتی اشکال کی مشقیں (مثلاً با، بو، بی، بے، بج، بد، مر، بین، میز، معنی، گا، کل، کب، ہا، ہو، کہا، یہ وغیرہ)
- مرکّب حروفِ تہجّی اور ان کے الفاظ
- نصابی معیار کے مطابق درکار ذخیرۂ الفاظ کا جملوں میں استعمال اور مختلف النوع تحاریر کی مشق (نظم، ڈراما، مضامین، خطوط، درخواست)
- املا اور ہجّا کی درستی کی مشق، خُوش نویسی کا تعارف اور مشق

پڑھیے اور لکھیے — لکھائی کی درستی

نیچے لکھے گئے پیراگراف کی غلطیاں درست کر کے خوش خط نقل کیجیے۔ حروف لائن پر اور دو چشمی ھ لکھنے کے درست طریقے پر خصوصی توجہ دیجیے۔

میرا نام مصباح ہے۔ میں چوتھی جماعت میں پڑھتا
ہوں۔ مجھے بازار سے سودا لانا بہت پسند ہے۔
میری بہن بہت شرارتی ہے۔ وہ ہر وقت مجھے
تنگ کرتی رہتی ہے۔ میرا ایک چھوٹا بھائی بھی ہے۔
میں دال شوق سے کھاتا ہوں۔

اے خدا! ہمیں بُرائی سے بچا۔ ہمیں

ابّو دفتر سے آئے پھر اُنھوں نے کھانا کھایا۔ اُنھوں

چڑیا نے گھونسلا بنایا اور اُس میں انڈے دیے۔ اُس

’ہ‘ کی اشکال

ہے کہاں ہیں اُسامہ ہمیں

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۳۰ ہدایت: اسمِ ضمیر اور ’ہ‘ کی اشکال کی مشق کیجیے۔

اعادہ

- حمد، نعت، صوتیات، نثر نگاری۔

مقاصد

- طلبہ و طالبات آپس میں ایک دوسرے سے اور معلّم / معلّمہ سے متعارف ہوسکیں۔
- نئی جماعت میں آنے کے بارے میں اپنے احساسات و خیالات دیے گئے نکات کی مدد سے تحریر کرسکیں۔
- طلبہ و طالبات کو اللہ کی وحدانیت اور بڑائی سے روشناس ہوسکیں۔
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور ان کے طور طریقے ذہن نشین کرسکیں۔
- صوتیات، تفہیم، قواعد اور نثر نگاری کا اعادہ کرسکیں۔

تختۂ نرم کی تجاویز

- حمد اور نعت کے منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز لگائیے۔
- حمد کے عنوان کے تحت ایک بڑی تصویر (جو کسی بھی کیلنڈر سے لی جاسکتی ہے) جس میں مناظر فطرت مثلاً: پہاڑ، دریا اور سمندر ہوں لگائی جاسکتی ہے۔

تعارفی سبق (باہمی تعارف)

مقاصد

- معلّمین کی بچّوں سے شناسائی ہو سکے اور بچّے معلّمین سے متعارف ہوسکیں۔
- کتاب کا تعارف اور کتاب پڑھنے اور استعمال کرنے کی بنیادی مہارتیں پیدا ہوسکیں۔
- جماعت سوم میں سکھائے گئے الفاظ کی پہچان اور لکھائی کا اعادہ کرسکیں۔
- نئے ماحول سے مانوس ہوکر اپنے احساسات و خیالات کا تحریری اظہار کرسکیں۔
- نئی جماعت میں اپنے عزائم و ارادے سوچ کر لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- مصوّتے اور شرارتی حروف کی یاد دہانی ہو سکے۔
- کتاب نرگس (سرورق، فہرست، پوری کتاب)

پیریڈز : ۳

تختۂ نرم کی تجاویز:

ابتدائی حصّہ

گنتی

گیارہ	گیارھواں
بارہ	بارھواں
تیرہ	تیرھواں
چودہ	چودھواں
پندرہ	پندرھواں
سولہ	سولھواں
سترہ	سترھواں
اٹھارہ	اٹھارھواں

حمد

نعت

میں اور میری نئی جماعت

قواعد

کہ	امی نے کہا تھا 'کہ' جلدی گھر آجانا۔
کے	میں نے سوچا کہ آج مجھے دادی جان 'کے' گھر جانا چاہیے۔

صوتیات

ال	درخت پر بہت سی چڑیاں بیٹھی ہیں۔
ول	دانیال نے چڑیوں کو دانہ ڈالا۔

بچّوں کی نگارشات

اِملا کی دُرستی

تمہارا	تمہیں	پڑہنا	ہوا
تمھارا	تمھیں	پڑھنا	ھوا

OXFORD UNIVERSITY PRESS

طریقۂ کار

- بچّوں سے انسیت اور شناسائی پیدا کرنے کے لیے اپنا تعارف کروایئے (نام ، پسند ، ناپسند)۔ باری باری ہر بچّے سے نام اور اس کے بارے میں ایک ، دو سوالات کیجیے ، مثلاً: کتنے بہن بھائی ہیں ؟ کون سا کھیل پسند ہے ؟
- کتاب 'نرگس' دکھایئے۔ سرورق ، فہرست اور تعارف دکھا کر ان کے بارے میں سوالات کیجیے مثلاً سرورق پر کیا بنا ہے؟ اس کا رنگ کیا ہے؟ مصنف کا نام اور ناشر کا نام بھی پڑھ کر بتایئے۔ (سیریز اُردو کا گلدستہ ، کتاب: نرگس ، مصنفہ : فوزیہ احسان ، ناشر : اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس)۔
- فہرست کھول کر بچّوں سے بھی کھلوایئے۔ اس کا استعمال بتایئے۔ بطور مثال کسی سبق کا نام پڑھ کر صفحہ نمبر دیکھ کر کھول کر دکھایئے۔
- دلچسپی کا اظہار کیجیے۔ اپنا شوق ظاہر کیجیے۔ مثلاً: دیکھتے ہیں اس کتاب میں کیا کیا ہے؟ ہم اس سال اس جماعت میں کیا کیا سیکھیں گے انشاء اللہ!
- بچّوں کو وقت دیجیے کہ وہ اپنی کُتب کھول کر اس کا جائزہ لے سکیں۔
- کتاب کے استعمال کا درست طریقۂ کار بتایئے (دائیں سے بائیں صفحات پلٹنا ،صفحات نہ موڑنا اور نہ پھاڑنا ،صفحات پر نشانات نہ لگانا ، کتاب کی حفاظت کرنا)۔
- بچّوں کی کتاب اور کاپیوں پر ان کے نام لکھوایئے۔
- صفحہ نمبر ۱ : گروپ میں تبادلۂ خیال کروایئے۔ طلبہ و طالبات اپنے خیالات و احساسات کا ایک دوسرے سے تبادلہ کریں۔ صفحہ نمبر ۱ پر دیے گئے اشاروں اور نکات کی مدد سے مختصر مضمون لکھیں اور جماعت میں باری باری پڑھ کر سنائیں۔

قواعد

- قواعد کے عنوان کے تحت تختۂ نرم کی ایک جانب 'کہ' اور 'کے' استعمال کے لیے دو دو جملے لکھے جائیں۔

امی نے کہا تھا 'کہ' جلدی گھر آ جانا۔	میں نے سوچا کہ آج مجھے دادی جان 'کے' گھر جانا چاہیے۔

اِملا کی درستی

- اِملا درست کروانے کے لیے تختۂ نرم پر درج ذیل الفاظ لکھوایئے۔

تمہارا	تمہیں	پڑہنا	ہوا
تمھارا	تمھیں	پڑھنا	ھوا

صوتیات

- صوتیات کے عنوان کے تحت 'اں' اور 'وں' کا استعمال کی وضاحت کے لیے درج ذیل جملے تختۂ نرم پر لگایئے۔

درخت پر بہت سی چڑیاں بیٹھی ہیں۔	دانیال نے چڑیوں کو دانہ ڈالا۔

- الفاظ میں گنتی لکھ کر فلیش کارڈ بنا کر دکھایئے اور تختۂ نرم پر بھی لگایئے۔

گیارہ	بارہ	تیرا	چودہ	پندرہ	سولہ	سترہ	اٹھارہ
گیارھواں	بارھواں	تیرھواں	چودھواں	پندرھواں	سولھواں	سترھواں	اٹھارھواں

نظم : حمد .... (صفحہ ۲ تا ۵)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- بحیثیت مسلمان یہ یقین کامل پیدا کرسکیں کہ ایک عظیم سہارا (اللہ تعالیٰ) ہر وقت اور ہر جگہ ہمارے ساتھ ہے۔ وہم اور خوف سے نکل کر بہادری ، دلیری اور نڈر ہونے کی خصوصیات پیدا کرسکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی ''المھیمنُ'' اور ''الولیُّ'' جیسی صفات سے متعارف ہوں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- پانچ مصرعوں پر مشتمل 'بند' کی اصطلاح سے آگاہ ہوسکیں۔
- اشعار خوش خط تحریر کرسکیں۔ دیے گئے اشعار کا درست اِملا لکھ سکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- نظم کا مرکزی خیال اخذ کرسکیں۔
- ہم آواز الفاظ لکھ سکیں۔
- خوش خطی کے اصول 'ر' کی مدد سے 'د' اور 'و' لکھنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۲ تا ۵
- فلیش کارڈز (سحر ، خوف وخطر ، انگارے ، کھنڈر ، سنسان ، مرگھٹ ، قبرستان ، بیاباں ، قوی ، جگر)

پیریڈز : ۶

آمادگی

طلبہ و طالبات سے پوچھیے کہ آپ کو کبھی ڈر لگتا ہے؟ کہاں اور کب؟
گفتگو کے دوران بتائیے کہ ہاں اندھیرے میں ہم ڈر جاتے ہیں۔ یہ عام سی بات ہے لیکن اس کے لیے اللہ پر یقین اور ہر برائی سے اللہ کی پناہ مانگنے سے انسان کا خوف دور ہو جاتا ہے۔

طریقۂ کار

- آمادگی کے بعد اعلانِ سبق کیجیے۔

- بلند خوانی سے پہلے نئے الفاظ فلیش کارڈز کے ذریعے پڑھائیں۔
- تاثرات ، تحت اللفظ اور درست تلفظ کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔ ساتھ ساتھ نئے الفاظ کے معنی بتاتے ہوئے نظم کا مفہوم سمجھایئے۔ بنیادی خیال (اللہ کا ہر وقت ساتھ ہونا) واضح کیجیے۔ پھر پوری جماعت کو کورس میں پڑھنے کی مشق کروائی جائے۔
- بند کسے کہتے ہیں وضاحت کرتے ہوئے انفرادی طور پر ہر بچّے سے ایک ایک بند پڑھوایئے۔
- الفاظ کے معنی ، خالی جگہ اور سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں سے کاپی پر کروایئے۔
- خوش خطی کے لیے درست بناوٹ کی مشق پہلے تختہ تحریر اور پھر کاپی پر دو سے تین مرتبہ کروایئے۔ (مزید رہنمائی کے لیے خوش خطی حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس مُلاحظہ کیجیے)
- اِملا کے لیے نظم کی تیاری گھر سے کر کے آنے کے لیے دیجیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

نظم کو تاثرات اور ترنّم سے پڑھیے۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۳ مُلاحظہ کیجیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) حمد (ii) اندھیرا (iii) بے خوف ہونا (iv) تباہ شدہ عمارت (v) بہادر

خوش خطی

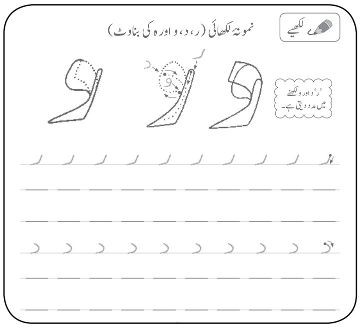

- نرگس صفحہ ۴ پر خوش خطی کی مشق کروایئے۔
- خوش خطی سلسلہ حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوایئے۔

(i) اس نظم کے شاعر اسمٰعیل میرٹھی ہیں۔

(ii) اس نظم میں کا مرکزی خیال یہ ہے کہ جس کسی کو بھی یہ یقینِ کامل ہوتا ہے کہ وہ کسی بھی جگہ، کسی بھی چیز سے نہیں ڈرتا

ع کیونکہ میرا خدا ہے میرے ساتھ

(iii) اسمٰعیل میرٹھی کی لکھی ہوئی اس 'حمد' کے پہلے بند میں شاعر اپنے خدا پر یقین ہونے کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ چونکہ میرے ذہن میں یہ بات واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ اندھیرا ہو یا اجالا ، صبح ہو یا شام میرے ساتھ ہے۔ خدا پر ہر وقت نظر رہنے اس کی موجودگی کا یقین ہونے کی وجہ سے ، صبح ہو یا شام اندھیرا ہو یا روشنی مجھے کبھی ڈر نہیں لگتا۔

(iv) بچّوں کے ذہنی معیار کے لحاظ سے آسان زبان میں سمجھایئے کہ ستاروں سے انسان کی قسمت بری یا اچھی نہیں ہوتی بلکہ یہ انسان کے اپنے اعمال ہیں جو اس کے لیے خوش قسمتی یا بدقسمتی لاتے ہیں۔ ٹوٹتے تارے دیکھ کر لوگوں کو لگتا ہے کہ آسمان سے انگارے گر رہے ہیں۔ مگر جن لوگوں کو اللہ پر یقین ہوتا ہے انھیں پتہ ہوتا ہے کہ یہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اس کے برعکس بہت سے لوگ جو اللہ پر یقین نہیں رکھتے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ستاروں کے ٹوٹنے میں نحوست ہے اور ان سے نعوذ باللہ ہماری قسمتیں وابستہ ہیں۔

(v) میدان ، سنسان ، کھنڈر ، مرگھٹ ، قبرستان۔

۳۔ دیے گئے الفاظ کے ہم آواز الفاظ لکھیے۔

نظر تارے میداں گھر	خطر مارے اوساں جگر	سفر کھنڈر سحر آسماں	گزر نڈر نظر سنساں

سرگرمی

حمد کے پہلے دو بند کاپی میں خوش خط لکھیے۔ مزید تجویز : بچّوں کو گھر کے کام میں اللہ تعالیٰ کی صفات سوچ کر لکھ کر لانے یا جماعت ہی میں تبادلۂ خیال کے بعد لکھنے کے لیے دی جا سکتی ہیں۔

نظم : نعت .... (صفحہ ۶ تا ۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- سنّت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روشنی میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبّت اور اہمیت دل میں جاگزیں ہو سکے۔
- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات سے واقف ہوں اور اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کی لگن پیدا ہو سکے۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- نظم کی صنف نعت سے واقف ہو سکیں۔
- لفظ حدیث کے معنی سمجھا کر کتابچہ بنا سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

- نرگس صفحہ ۶ تا ۷

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- نعت کسے کہتے ہیں؟ معلّم / معلّمہ پہلے اس کی وضاحت کرے کہ حضور ﷺ کی شان میں لکھی گئی نظم ''نعت'' کہلاتی ہے۔
- نظم نعت کی بلند خوانی کریں اور نئے الفاظ کے معنی بتاتے ہوئے وضاحت بھی کرتے جائیں۔
- نعت میں بیان کی گئی خوبیوں کو تختۂ تحریر پر درج کر کے بچّوں سے پڑھوایئے۔
- پہلے خود نبی ﷺ کا کوئی واقعہ سنایئے ، بعد ازاں بچّوں کو بھی واقعہ سنانے کا موقع دیجیے۔
- نئے الفاظ (صفحہ ۷) کاپی میں نقل کروایئے۔
- تبادلۂ خیال کرتے ہوئے سوالوں کے جوابات کاپی پر کروایئے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

نظم کو ترنّم ، لے اور تاثرات سے پڑھیے۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۷ مُلاحظہ کیجیے۔

سوال جواب

- سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوایئے۔

(i) نعت کے دوسرے شعر میں حضور اکرم ﷺ کو سارے عالم کی زینت اور رحمت قرار دیا گیا ہے۔

(ii) نعت کے تیسرے شعر میں حضور اکرم ﷺ پر نبوت کے ختم ہونے کا ذکر ہے۔

(iii) اس شعر میں حضور ﷺ کی ان صفات کا ذکر ہے، صداقت ، امانت داری اور رحم وسخاوت۔

(iv) حضور اکرم ﷺ نے پوری دنیا میں علم پھیلا کر یہ سمجھایا کہ علم وعمل ہی وہ واحد دولت ہے جس سے انسان کو عزت وعظمت ملتی ہے۔

(v) اس کے بارے میں بچّوں سے بات کیجیے۔ انھیں کوئی واقعہ سنایئے۔ مثلاً سفرِ طائف کا واقعہ جس سے حضور ﷺ کی معاف کر دینے والی اور رحم دِلی کی صفت ظاہر ہوتی ہے۔

سرگرمی

حدیثوں کا کتابچہ بنوایئے جس میں حضور ﷺ کی کم از کم پانچ احادیث لکھی ہوں۔

یونٹ ۱ صحت و صفائی

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات/ موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کر سکیں۔ ادب کا لطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کر سکیں۔
- زبان شناسی/ قواعد: رُموز اوقاف (واوین، سوالیہ نشان)، درست الفاظ کا استعمال، مکالمہ نگاری، اسم صوت، مصوتے بدل کے نئے الفاظ بنانا، 'کہ' اور 'کے' کا استعمال اور عددی ترتیب سیکھ سکیں۔ نصابی کتب کے علاوہ کتب و رسائل پڑھنے سے رَغبت پیدا کر سکیں۔ (کتابوں پر تبصرہ)۔
- خوش خطی: 'ہ' کی مشق کر سکیں۔
- تفہیم: اچھے شہری کی صفات پر مبنی عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب دے سکیں۔
- نثر نگاری: دیے گئے سوالوں اور اشاروں کی مدد سے تین پیراگراف پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ: اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب 'بارش': موضوع 'صحت و صفائی' صفحہ ۷ تا ۲۶
- اردو خوش خطی سلسلہ حصّہ ششم کے منتخب صفحات

آمادگی (۲۰ منٹ)

- کسی بھی موضوع کو شروع کروانے سے قبل آمادگی کے لیے کوئی نہ کوئی سرگرمی ضرور کروائیے۔ مثلاً اس موضوع کی آمادگی کے لیے بچّوں کو کسی اسپتال یا کلینک کا دورہ کرواسکتے ہیں۔ جہاں انھیں امراض کی وجوہات اور ان سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر سمجھائی جاسکتی ہیں۔
- جماعت میں کسی ڈاکٹر کو بلا کر بچّوں سے ان کا انٹرویو کروائیے جس میں ڈاکٹر بچّوں کو صفائی کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔ اس کے علاوہ بچّوں کو طہارت و صفائی کے آداب بھی بتائے جاسکتے ہیں۔ ان کے ذاتی معمولات کے بارے میں تصاویر بنوانا اور جملوں کی لکھائی کروانا نہ صرف موضوع کے لیے ذہنی طور پر آمادہ کرنا ہے بلکہ موضوع کے دوران یہ کام بچّوں کی دلچسپی میں اضافہ کرتے ہیں۔
- بچّوں سے صفائی سے متعلق اشیا کی تصاویر بنوا کر تختۂ نرم (سوفٹ بورڈ) پر لگائی جاسکتی ہیں۔ مثلاً ٹوتھ برش یا مسواک، منجن، ٹوتھ پیسٹ، ناخن تراش، کنگھا...... ان اشیا کے ساتھ ان کے نام لکھے ہونے ضروری ہیں تاکہ بچّوں کی پڑھائی بھی ہو سکے۔
- اوپر تجویز کی گئی سرگرمیوں میں سے آپ کچھ سرگرمیاں موضوع کی ابتدا کے لیے اور کچھ اختتام کے لیے منتخب کیجیے۔ کچھ چیزیں مختصراً کروانے سے بچّوں کی دلچسپی اور معلومات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

گروپ میں تبادلۂ خیال

صحت و صفائی کے لیے کن باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے؟

صحت و صفائی

صحت و صفائی کی ہماری زندگی میں کیا اہمیت ہے؟

صفائی کو نصف ایمان کیوں کہا گیا ہے؟

- صحت و صفائی کے پانچ فائدے کسی چارٹ پیپر پر لکھ کر جماعت میں آویزاں کیجیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

معاون کتاب : بارش صفحہ ۲۳ سے یہ نظم تختۂ نرم پر لکھ کر لگائیے۔

یونٹ ۱ :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : صحت و صفائی

صحت و صفائی سے متعلق اشیا

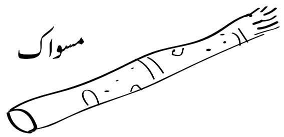
مسواک

ٹوتھ برش

صابن کی ٹکیا

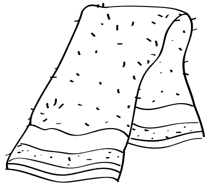
تولیا

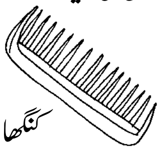
کنگھا

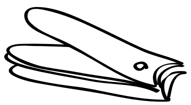
ناخن تراش

نظم : درمیانی چال

....
....
....
....
....

ذخیرۂ الفاظ

سحر	خطر
بیاباں	قوی
سخاوت	باطل
عظمت	بیگانے
ماحول	صفائی
لاپرواہی	آلودہ
گندگی	لاپرواہی

گنتی کی عددی ترتیب

گیارھواں	بارھواں
تیرھواں	چودھواں
پندرھواں	سولھواں
سترھواں	اٹھارھواں

اسمِ صوت

مختلف چیزوں کی آوازیں ''اسم صوت'' کہلاتی ہیں۔ مثلاً

ہوائی جہاز ....زُوں زُوں
بارش ....چھَم چھَم
ٹرین ....چُھک چُھک
بوندیں ....ٹِپ ٹِپ

بچّوں کی نگارشات

مضامین کے نمونے

OXFORD UNIVERSITY PRESS

اُف میرے دانت .... (صفحہ ۹ تا ۱۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- صحت و صفائی کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔
- دانت ہمارے جسم کا نہایت اہم حصّہ ہیں جانیں اور ان کا خیال رکھنا سیکھیں۔
- ڈرامے کی صنف سے آگاہ ہوسکیں۔

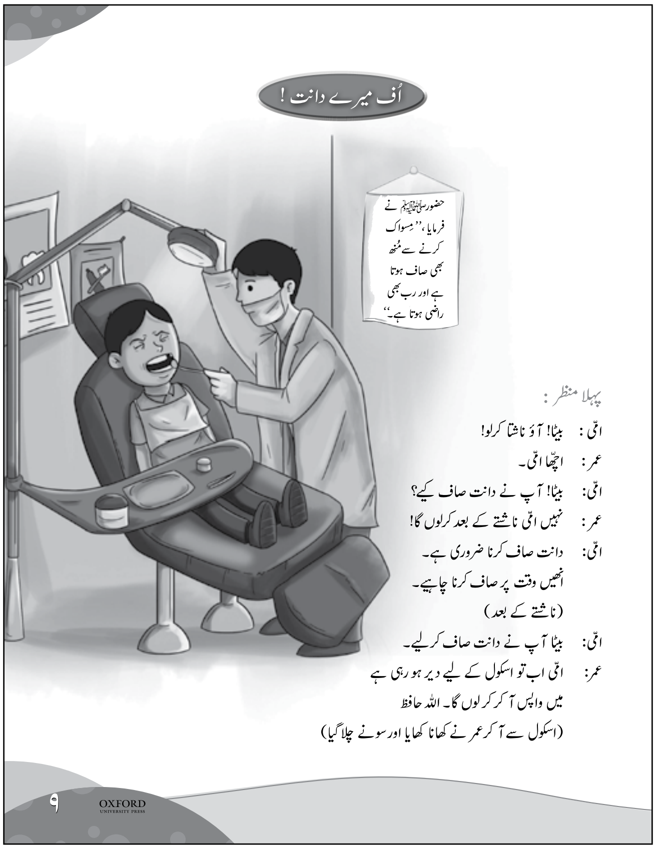
اُف میرے دانت !

پہلا منظر :

امّی : بیٹا! آؤ ناشتا کرلو!

عمر: اچھّا امّی۔

امّی: بیٹا! آپ نے دانت صاف کیے؟

عمر: نہیں امّی ناشتے کے بعد کرلوں گا!

امّی: دانت صاف کرنا ضروری ہے۔
انھیں وقت پر صاف کرنا چاہیے۔

(ناشتے کے بعد)

امّی: بیٹا آپ نے دانت صاف کرلیے۔

عمر: امّی اب تو اسکول کے لیے دیر ہو رہی ہے
میں واپس آ کر کرلوں گا۔ اللہ حافظ

(اسکول سے آ کر عمر نے کھانا کھایا اور سونے چلا گیا)

۹ OXFORD UNIVERSITY PRESS

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خالی جگہ میں درست جواب چُن کر تحریر کرسکیں۔
- خوش خطی کے اصول سے 'ہ' بنانے کی مشق کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب اور الفاظ کے جملے بنا سکیں۔
- واوین ('' '') اور استفہامیہ (؟) علامت سیکھ کر استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختہ تحریر
- نرگس صفحہ ۹ تا ۱۳
- فلیش کارڈز
- خوش خطی حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس (تجویز)

پیریڈز : ۴

طریقہ کار

- بچّوں سے پوچھیے کہ ان کے مُنھ میں کتنے دانت ہیں ؟ پھر ان سے پوچھا جائے کہ ان کے کتنے دانت ٹوٹ گئے؟ اور ٹوٹتے ہوئے کتنی تکلیف ہوئی؟ وغیرہ ، اس طرح کے سوالات پوچھ کر انھیں بولنے کا موقع دیجیے۔ لیکن اس بات کو یقینی بنایئے کہ ایک وقت میں ایک ہی بچّہ بولے اور باقی بچّے توجّہ سے اس کو سنیں اس طرح کی باتیں کرتے ہوئے نظم و ضبط کا بھی دھیان رکھیے۔
- پڑھائی کے دوران تصویر کی طرف توجّہ دلایئے۔ بچّے اور ڈاکٹر کے چہرے کے تاثرات کے بارے میں بات کیجیے۔ دیوار پر لگا بورڈ بھی پڑھوایئے۔
- بلند خوانی اس طرح کروائی جائے کہ ایک بچّی امّی کے مکالمے بولے ، ایک عمر کے ، ایک ڈاکٹر کے۔ اس طرح باری باری کروایا جائے۔
- اس دوران وضاحت بھی کی جائے۔ اس سبق کے دوران دانتوں کے ڈاکٹر کو بھی کلاس میں بلا کر دانتوں کی صفائی کے متعلق سمجھایا جائے۔

- خالی جگہ، سوالوں کے جوابات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- خوش خطی کے اصول کے مطابق 'ہ' کی مشق کروائیے۔
- معاون کتاب بارش صفحہ ۷ پر موجود ڈراما ''دربارِ شاہی'' بچّوں کو پڑھ کر سنائیے۔ سبق سے متعلق مختصر سوالات بھی کیجیے۔
- واوین اور استفہامیہ کے فلیش کارڈز (ہینڈ آؤٹ) اور اس سے متعلق جملے بنا کر تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔ بچّوں کو سمجھا کر مشقی کام نوٹ بک پر کروائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

درست تلفظ، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور رموز اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے ڈرامے کے مکالمے بچّوں کے سامنے پڑھیے۔

نئے الفاظ

نئے الفاظ کے معانی نرگس صفحہ ۱۱ پڑھوائیے اور بچّوں کی کاپی میں نقل کروائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) دانتوں (ii) چار (iii) کلینک (iv) ابّو

خوش خطی

نرگس صفحہ ۱۲ اور خوش خطی سلسلہ حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

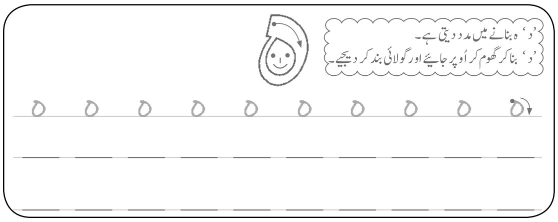

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) ڈراما ''اُف میرے دانت'' کا مرکزی خیال دانتوں کی صفائی ہے۔

(ii) ڈرامے کے پہلے منظر میں صبح کے وقت کا ذکر ہے۔ اس میں امّی اور عمر آپس میں گفتگو کر رہے ہیں۔

(iii) ڈرامے کے دوسرے منظر میں ڈاکٹر، عمر اور ابّو کا ذکر ہے۔

(iv) ڈاکٹر نے کیڑا لگنے کی وجہ یہ بتائی کہ اگر ہم کھانے کے بعد دانت صاف نہ کریں تو دانتوں میں کیڑا لگ جاتا ہے۔ ٹافیاں اور میٹھی چیزیں کھانے سے بھی دانت خراب ہو جاتے ہیں۔

(v) عمر نے دل ہی دل میں خود سے وعدہ کیا! ''امّی اب میں آپ کے کہنے سے پہلے ہی دانت صاف کر لیا کروں گا۔''

موضوع: صحت و صفائی

۳۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
صحت	صبح کی تازہ ہوا میں چہل قدمی کرنے سے صحت اچھی ہوتی ہے۔
پابندی	میں پابندی سے اپنے دانت صاف کرتا ہوں۔
درد	گرنے کی وجہ سے مزدور کے سیدھے ہاتھ میں بہت درد ہو رہا ہے۔
مسواک	مسواک کرنا سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے۔
دندان ساز	دندان ساز نے بڑی مہارت سے دادا جان کے لیے نئے دانت بنائے۔

۴۔ بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

قواعد: واوین ”   “

۵۔ پیراگراف کو پڑھیے اور ضروری جگہوں پر واوین لگائیے۔

سب پرندے اور جانور پریشان تھے، ان کا بادشاہ جو بیمار تھا۔ باز نے سب کو بتایا ”ساتھیو! ہمارے بادشاہ کی حالت بہت خراب ہے۔ ان سے کھڑا بھی نہیں ہوا جا رہا۔“ لیکن کیوں؟ مٹھو نے پوچھا، باز نے کہا ”دوست بادشاہ کو بہت تیز بخار ہے! تم جاؤ جلدی سے ڈاکٹر بگلے کو بلا کر لاؤ۔“ ”کیا تمھیں پتا ہے ڈاکٹر اس وقت کہاں ہوگا؟“ مٹھو نے کہا، ”اچھا میں جاتا ہوں۔“ سارے جانور دعائیں کرنے لگے۔

استفہامیہ یا سوالیہ   ؟

۶۔ کاپی میں چند سوالیہ جملے لکھ کر یہ علامت استعمال کیجیے۔

(i) استاد نے پوچھا، ”احمد تم دیر سے کیوں آئے؟“

(ii) آج کا اخبار کہاں ہے؟

(iii) یہ سوال کس طرح حل ہوگا؟

سرگرمی

نرگس صفحہ ۱۳ مُلاحظہ کیجیے۔ بچّوں کی ان کاموں میں مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

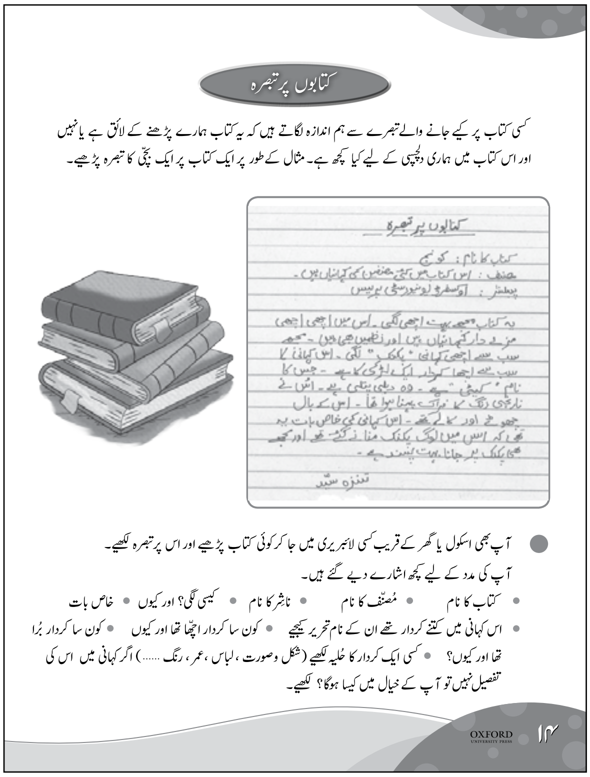

کتابوں پر تبصرہ

کسی کتاب پر کیے جانے والے تبصرے سے ہم اندازہ لگاتے ہیں کہ یہ کتاب ہمارے پڑھنے کے لائق ہے یا نہیں اور اس کتاب میں ہماری دلچسپی کے لیے کیا کچھ ہے۔ مثال کے طور پر ایک کتاب پر ایک بچّی کا تبصرہ پڑھیے۔

کتابوں پر تبصرہ

کتاب کا نام: کونپل

مصنف: اس کتاب میں کئی مصنفین کی کہانیاں ہیں۔

پبلشر: آکسفرڈ یونیورسٹی پریس

یہ کتاب مجھے بہت اچھی لگی۔ اس میں اچھی اچھی مزے دار کہانیاں ہیں اور نظمیں بھی ہیں۔ مجھے سب سے اچھی کہانی "پکنک" لگی۔ اس کہانی کا سب سے اچھا کردار ایک لڑکی کا ہے۔ جس کا نام "کیٹی" ہے۔ وہ دبلی پتلی ہے۔ اس نے نارنجی رنگ کا فراک پہنا ہوا تھا۔ اس کے بال چھوٹے اور کالے تھے۔ اس کہانی کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں لوگ پکنک منانے گئے تھے اور مجھے بھی پکنک پر جانا بہت پسند ہے۔

تنزہ سید

- آپ بھی اسکول یا گھر کے قریب کسی لائبریری میں جا کر کوئی کتاب پڑھیے اور اس پر تبصرہ لکھیے۔ آپ کی مدد کے لیے کچھ اشارے دیے گئے ہیں۔
  - کتاب کا نام
  - مُصنّف کا نام
  - ناشِر کا نام
  - کیسی لگی؟ اور کیوں
  - خاص بات
  - اس کہانی میں کتنے کردار تھے ان کے نام تحریر کیجیے
  - کون سا کردار اچھّا تھا اور کیوں
  - کون سا کردار بُرا تھا اور کیوں؟
  - کسی ایک کردار کا حُلیہ لکھیے (شکل و صورت، لباس، عمر، رنگ ......) اگر کہانی میں اس کی تفصیل نہیں تو آپ کے خیال میں کیسا ہوگا؟ لکھیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۱۴

کتاب پر تبصرہ .... (صفحہ ۱۴)

مقاصد

- طلبہ و طالبات کتابیں پڑھنے سے لطف اندوز ہوسکیں۔
- کتب کے بارے میں اپنی رائے دے سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- کہانی کی کتابیں

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- بچّوں کو کہانی پڑھ کر سنائی جائے۔ پھر اس پر تبصرہ کروایا جائے۔
- اسی طرح ایک کتابچہ تیار کروایا جائے جس میں بچّہ کہانی پڑھ کر تبصرہ لکھے۔ زیادہ کہانیاں پڑھنے والے کو انعام دیا جائے (انعام میں کہانی کی کتابیں بھی دی جاسکتی ہیں) اور کم پڑھنے والوں کو زیادہ کہانیاں پڑھنے پر آمادہ کیا جائے۔
- یہ ورک شیٹ فوٹوکاپی کروا کر لائبریری جاتے ہوئے اور گھر کے کام میں بھی دی جا سکتی ہے۔

تبصرہ چارٹ: کاپی پر کام کروایا جائے۔ مثلاً

(i)	کتاب کا نام	
(ii)	مصنف کا نام	
(iii)	سرورق پر رائے	نام کتاب .... سرورق پر بنی تصویر ....
(iv)	ناشر کا نام	
(v)	کتاب کیسی لگی؟	
(vi)	خاص بات	
(vii)	کتنے کردار تھے؟	
(viii)	کون سا اچھا اور کیوں؟	
(ix)	کون سا برا اور کیوں؟	
(x)	کسی ایک کردار کا حلیہ (اگر کتاب میں تفصیل نہیں تو آپ کے خیال میں کیا ہوگا؟)	شکل و صورت .... لباس .... عمر ....

غیر معیاری زبان .... (صفحہ ۱۵)

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- بول چال کے دوران درست الفاظ استعمال کر سکیں۔
- دانش مندی سے معمہ حل کر سکیں۔

مددگار مواد

- تختہ تحریر
- نرگس صفحہ ۱۵

پیریڈ : ۱

طریقہ کار

- غیر معیاری زبان اور الفاظ کا نظریہ بچّوں کے ذہنوں میں اچھی طرح واضح کیجیے اور ان الفاظ کے متبادل معیاری الفاظ بھی بتائیے۔ مشق کتاب ہی میں کروائیے۔
- معمّے کے الفاظ پڑھ کر بتائیے۔ مشقی کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

(i) گڑبڑ (ii) کہا (iii) مجھے (iv) روز (v) کیا (vi) مجھ (vii) کو

- دیے گئے الفاظ معمّے میں تلاش کیجیے۔

دانت مسواک طبیعت کیڑا صحت وضو درخواست قوانین ماحول جراثیم

خ	د	ت	ا	ڑ	ی	ک	ژ	ش
ک	ر	ب	ن	ت	ن	ا	د	ق
چ	خ	تھ	م	ل	ع	و	ض	و
ج	و	ن	ط	ی	ف	ک	ژ	ا
ر	ا	م	ب	ب	م	م	ت	ن
ا	س	س	ع	ط	ا	ا	ط	ی
ش	ت	و	ی	ک	ح	ف	ص	ن
ی	ذ	ا	ت	ی	و	ڑ	ح	و
م	چھ	ک	ط	ف	ل	ژ	ت	ش

مکالمہ نگاری .... (صفحہ ۱۶)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- گفتگو کرنے کے آداب سیکھ سکیں۔

خصوصی مقاصد

- مکالمہ نگاری سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۱۶

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- سب سے پہلے عنوان دیجیے، مثلاً (ڈاکٹر اور مریض کے درمیان مکالمہ)۔
- پھر جماعت کے دو بچّوں کو کھڑا کر کے ایک کو ڈاکٹر اور دوسرے کو مریض بنا کر ان کے درمیان مختصر مکالمہ کروائیے۔
- ان مکالموں (جملوں) کو ان کے کالم (ڈاکٹر اور مریض) میں لکھیے۔
- بعد ازاں ہر بچّے کو اس کے ساتھ بیٹھے ہوئے بچّے کے مابین مکالمہ نگاری کروائیے۔ مختلف صورتِ حال دی جا سکتی ہے۔
  - ایک دوست کا دوسرے کی بیماری کے بارے میں حال پوچھنا۔
  - گزری چھٹی کے بارے میں بات چیت۔
  - امتحان/ میچ کی تیاری

صابن کی ٹکیا

صابن کی ٹکیا
ننّھی سی بٹیا
پانی میں چَھپ چھپ
کرتی ہے گَپ شَپ
پانی بہائے، چھینٹے اُڑائے
لَو جھاگ نِکلا
مُنّو کو دیکھو
وہ بھاگ نِکلا
جب مُنھ دُھلائے
صابن لگائے
مُنّو اکیلا، سب کو نچائے
لاتیں چلائے
دَھم دَھم دَھما دَھم
آنسو بہائے
چَھم چَھم چَھما چَھم
مُنّو کھڑا ہے
کُرسی کے اُوپر

صابن کے ڈر سے
کرتا ہے تَھر تَھر
مُنّو کو پکڑو
بازو میں جکڑو
نلکے پہ لاؤ
ٹب میں بِٹھاؤ
صابن کی ٹِکیا
سر پر لگاؤ
جب جھاگ نکلے
پانی بہاؤ
صابن کی ٹکیا سر پر کھڑی ہے
مُنّی سی بٹیا کتنی بڑی ہے

(حسنؔ عابدی)

۱۷ OXFORD UNIVERSITY PRESS

حل شدہ مشق

نرگس صفحہ ۱۶ مُلاحظہ کیجیے۔

نظم : صابن کی ٹکیا .... (صفحہ ۱۷ تا ۲۰)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

خصوصی مقاصد

- ہم آواز الفاظ کی پہچان کر سکیں۔
- بطور کردار کسی بے جان چیز کے بارے میں پڑھنے کا موقع حاصل کر سکیں۔
- بے جان چیز کو بطور کردار لے کر کوئی کہانی / نظم یا آپ بیتی لکھنے کے لیے تیار ہو سکیں۔
- نظم سے لطف اندوز ہو سکیں۔ اپنے ذاتی جذبات کا لکھی گئی عبارت سے تعلق پیدا کر سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۱۷

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- شاعر کا تعارف کروایئے۔ بتایئے کہ انھوں نے بچّوں کے لیے کون کون سی نظمیں لکھی ہیں۔ اُن کی لکھی ہوئی دیگر نظموں کے نام بھی بتایئے۔
- نظم کی بلند خوانی تاثرات کے ساتھ کیجیے۔ خود بھی مزہ لیجیے اور بچّوں کو بھی اس سے محظوظ ہونے کا موقع دیجیے۔ پڑھنے کے دوران وضاحت کے لیے سوالات کیجیے۔ کیا آپ بھی صابن کے آنکھوں میں چلے جانے سے ڈرتے ہیں کیا صابن سے آپ کا کوئی چھوٹا بہن بھائی ڈرتا ہے؟
- طلبہ و طالبات سے انفرادی طور پر پڑھائی کروایئے۔
- معاون کتاب بارش صفحہ ۲۳ پر موجود نظم ''درمیانی چال'' بچّوں کو پڑھ کر سنایئے اور نظم سے متعلق مختصر سوالات بھی کیجیے۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کروایئے۔
- اسمِ صوت سمجھا کر مشقی کام کروایئے۔
- مصوتے سمجھا کر ان کی مدد سے نئے الفاظ بنوایئے۔
- 'کہ' اور 'کے' سمجھا کر ان کے جملے بنوایئے۔
- عددی ترتیب سکھا کر مشقی کام کروایئے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

نظم کو ترنّم ، چہرے کے تاثرات اور آواز کے اُتار چڑھاؤ سے پڑھیے۔

سوال جواب

ا۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) اس نظم کے شاعر کا نام حسن عابدی ہے۔

(ii) صابن کی ٹکیا

- پانی میں چھپ چھپ کرتی ہے۔
- گپ شپ کرتی ہے۔
- پانی بہاتی ہے ، چھینٹے اُڑاتی ہے۔

منو ......

- لاتیں چلاتا ہے۔

- آنسو بہاتا ہے۔
- تھر تھر کرتا ہے۔

(iii) شاعر نے صابن کی ٹکیا کو ننھی سی بٹیا کا نام دیا ہے۔

(iv) میرے خیال میں منو کو صابن آنکھوں میں جانے سے ڈر لگتا ہوگا!

(v) اس سوال کے زبانی جوابات لیتے اور خود اپنے نکات بتانے کے بعد یہ سوال بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

۲۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
جھاگ	منو نے صابن سے خوب جھاگ بنائے۔
آنسو	امّی نے روتی ہوئی بانو کو چپ کروایا اور اس کے آنسو صاف کیے۔
ڈر	مجھے اندھیرے سے بہت ڈر لگتا ہے۔
نلکا	احمد نے ہاتھ دھونے کے بعد نلکا بند کر دیا۔
تھرتھر	عمر سردی سے تھرتھر کانپ رہا تھا۔
چھم چھم	کھڑکی سے چھم چھم برستی بارش نظر آ رہی ہے۔

۳۔ لاتیں چلائے — دَھم دَھم
آنسو بہائے — چھم چھم
صابن کے ڈر سے کرتا ہے — تھر تھر

قواعد : اسمِ صوت (صفحہ ۱۸)

۴۔ مختلف چیزوں کی آوازیں پڑھوایئے اور کاپی میں لکھوایئے۔ نوٹ : نرگس صفحہ ۱۸ مُلاحظہ کیجیے۔

۵۔ مصوتے (vowels) بدل کر نئے الفاظ بنایئے۔

ا	ی	ا	ے	ُ	و
تار	تیر	جال	جیل	چُنا	چُونا
چار	چیر	مال	میل	بُھنا	بھُونا
پاس	بیس	رال	ریل	سُکھ	سُوکھ
بان	بین	دار	دیر	کُٹ	کُوٹ
چال	چیل	بال	بیل	چُھٹ	چھُوٹ

’کہ‘ اور ’کے‘ کا استعمال

۶۔ ایسے پانچ جملے بنائیے جن میں ’کہ‘ استعمال کیا گیا ہو۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان آتا ہے تو جنّت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔
- ابّو نے کہا کہ میری عینک دھو کر لا دو۔
- عابد کو اُمید ہے کہ وہ پاس ہو جائے گا۔
- علی نے یاد دِلایا کہ آج سب لوگ دیر تک پڑھیں گے۔
- میں نے سوچا کہ اپنی لکھائی خوش خط بنانے کے لیے محنت کروں گی۔

۷۔ ایسے پانچ جملے بنائیے جن میں ’کے‘ استعمال کیا گیا ہو۔
- حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ تھے۔
- میرے گھر کے برابر میں یحییٰ صاحب رہتے ہیں۔
- بانگِ درا کے شاعر کا نام بتاؤ؟
- آپ کے گھر میں کتنے افراد ہیں؟
- آم کے درخت پر کوئل بیٹھی ہے۔

عددی ترتیب

مثال : (i) آج رمضان کی گیارہ تاریخ ہے۔ (ii) آج گیارھواں روزہ ہے۔

۸۔ دی گئی گنتی کی عددی ترتیب لکھیے۔

ھ	ہ	ھ	ہ
پندرھواں	پندرہ	گیارھواں	گیارہ
سولھواں	سولہ	بارھواں	بارہ
سترھواں	سترہ	تیرھواں	تیرہ
اٹھارھواں	اٹھارہ	چودھواں	چودہ

تصویری کہانی : آیئے ماحول کو صاف رکھیں .... (صفحہ ۲۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- وہ دی گئی تصویر پر غور کر کے مددگار الفاظ کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔

- اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہوئے کہانی کا عنوان تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۲۱۔۲۲

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- بچّوں کو دی گئی تصویروں پر غور کرنے کا وقت دیجیے۔ تبادلۂ خیال کے ذریعے ہر تصویر کے بارے میں الگ الگ وضاحت کیجیے کہ تصاویر میں کیا ہو رہا ہے، کیا مسئلہ ہے، کیا حل سوچا گیا ہے۔
  پہلی تصویر : سیر کا پروگرام بننا، جھیل کا حال، ماحول اور موسم کا تذکرہ جملوں میں کروائیے۔
  دوسری تصویر : دیے گئے اشاروں کے بارے میں جملوں میں تفصیل بیان کرنے میں مدد کیجیے۔
  تیسری تصویر : دیے گئے نکات کے بارے میں گفتگو کے ذریعے مسئلے کے حل کو احسن طریقے سے کہانی میں بیان کر کے کہانی کا اختتام کروانا۔
- پھر بچّوں سے مشقی کام کاپی پر کروائیے۔

حل شدہ مشق

نرگس صفحہ ۲۱ تا ۲۲ مُلاحظہ کیجیے۔

تفہیم .... (صفحہ ۲۳ تا ۲۴)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- عبارت پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات اخذ کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۲۳ تا ۲۵

پیریڈز : ۲

تفہیم

میں اچھّا شہری ہوں

میں اُسامہ ہوں۔ میں ایک ذمّہ دار بچّہ ہوں۔ میں اپنی صحت کا خیال رکھتا ہوں۔ صحت مند رہنے کے لیے میں کچھ باتوں پر ہمیشہ عمل کرتا رہتا ہوں۔

- خوش اور چاق و چوبند رہتا ہوں۔
- اپنے کام خود کرتا ہوں۔
- رات کو جلدی سوتا اور صبح جلدی اُٹھتا ہوں۔
- گھر کا پکا ہوا کھانا کھاتا ہوں اور بازار کی غیر صحت بخش چیزوں سے پرہیز کرتا ہوں۔
- کانوں، دانتوں، آنکھوں غرض پورے جسم کی صفائی کا خیال رکھتا ہوں اور روز نہاتا ہوں۔
- نماز کی پابندی کرتا ہوں۔ پانچ وقت کے وُضو سے چہرے، ہاتھ اور پیروں کی صفائی ہوتی رہتی ہے۔
- روزانہ اسکول جاتا ہوں۔

مجھے معلوم ہے کہ مجھے محنت کرکے اچھّے نتیجے کے ساتھ اگلی جماعت میں جانا ہے۔ اس کے لیے میں ہر روز پڑھا گیا سبق دُہرا لیتا ہوں اور ہوم ورک بھی دھیان سے کر لیتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ اچھّی تعلیم حاصل کرکے میں نہ صرف اپنے بلکہ اپنے ماں باپ اور اِرد گِرد کے تمام لوگوں کے کام آسکتا ہوں۔ ابھی میں چھوٹا ہوں پھر بھی جو لوگ پڑھ نہیں سکتے انھیں خبریں پڑھ کر سناتا ہوں۔ کہیں کچھ لکھا ہو تو پڑھ کر اُن کی مدد کر دیتا ہوں۔ مُحلّے میں کوئی مسئلہ ہو جائے مثلاً پانی یا بجلی نہ آرہی ہو، صفائی کا عملہ کام نہ کر رہا ہو، تو میں متعلقہ محکمے کے لیے درخواست لکھ دیتا ہوں جو مُحلّے کے بڑے اُس دفتر تک پہنچا دیتے ہیں۔ اس طرح مسئلہ حل ہونے میں مدد ملتی ہے۔ تمام بڑوں کی عزّت کرتا ہوں اور اُن سے ادب و تمیز سے بات کرتا ہوں۔ وین ڈرائیور، چوکیدار، اسکول میں ملازم خواتین، کینٹین پر کام کرنے والے تمام لوگوں سے اچھّا سلوک کرتا ہوں۔

میں اسکول، گھر اور مُحلّے کی ہر چیز کا خیال رکھتا ہوں اور اُنھیں احتیاط سے استعمال کرتا ہوں۔ چاہے وہ فرنیچر ہو، دیواریں یا کھیل کا سامان۔ چیزوں کو احتیاط سے استعمال کرنے کے ساتھ ماحول کو گندا نہ کرنے کا خیال بھی رکھتا ہوں۔ راستے میں پڑی رکاوٹیں مثلاً کانٹے و پتّھر ہٹا دیتا ہوں۔ میں نے حضرت محمد ﷺ کے بارے میں پڑھا تھا کہ وہ

۲۳ OXFORD UNIVERSITY PRESS

طریقۂ کار

- عبارت کی خاموش پڑھائی کے بعد طلبہ و طالبات سے خود جوابات تحریر کرنے کے لیے کہیے۔

نثر نگاری .... (صفحہ ۲۵)

مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ دیے گئے سوالات ، ذخیرۂ الفاظ اور معلومات کو استعمال کر کے مضمون تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲۔۳

طریقۂ کار

- یہ صفحہ بچّوں کو پڑھ کر سنایئے اور ساتھ وضاحت بھی کیجیے۔
- بچّوں کو تختۂ تحریر پر مضمون لکھنے کا طریقہ سمجھایئے۔ (پہلے پیرا گراف میں عنوان کا تعارف ، دوسرے اور تیسرے میں تفصیلات اور آخری پیراگراف میں حدیث/ اقوال پر اختتام)
- دوسرے دن مشق کے طور پر ایک مضمون ازخود لکھنے کے لیے دیا جائے۔
- گھر کے کام میں اسی طریقے سے مضمون بعنوان ''صفائی بہت ضروری ہے'' دیا جا سکتا ہے تا کہ بچّے معمولی تبدیلیوں سے نیا مضمون لکھنے کی مشق کرسکیں۔

مزید سرگرمیاں

- ہر دو ہفتے بعد بچّوں کو مضمون لکھنے کو دیا جائے۔ مناسب ذخیرۂ الفاظ کے ساتھ ، ذخیرۂ الفاظ عنوان کی مناسبت سے ہوں اور نئے الفاظ کے معنی بچّوں کو سمجھا دیے جائیں۔
- ہر یونٹ کے اختتام پر'' بک رپورٹس'' بچّوں سے تیار کروایئے۔ یہ کام اسکول کی لائبریری میں کروایئے اور اس کے لیے ایک پیریڈ مختص کیجیے۔ ہر بچّہ جو کتاب پڑھے اس کے متعلق کتاب سے دیکھ کر کتاب کے بارے میں رپورٹ تیار کرے اور یہ رپورٹ استاد کے پاس جمع کروا دے ، جسے بعد میں استاد جماعت میں پڑھوا کر سنائیں تا کہ دیگر بچّوں میں بھی اس کتاب کو پڑھنے کا شوق پیدا ہو۔ مثلاً یہ کہ کتاب کے مصنف کا نام ، کتاب کا نام ، کتاب کا موضوع ، کتاب کا سرورق ، کتاب میں موجود تصاویر/ کردار کتاب کی کون سی کہانی / کردار یا بات آپ کو اچھی/ بُری لگی۔

یونٹ ۲ حادثہ

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات / موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کر سکیں۔ ادب کا لطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کر سکیں۔
- زبان شناسی/ قواعد : متضاد الفاظ، جمع بنانا، استفہامیہ الفاظ، عربی قاعدے سے جمع، الفبائی ترتیب، اِملا کی درستی، مترادف الفاظ، اسم (نکرہ، معرفہ) کی پہچان کر کے درست استعمال کر سکیں۔
- صوتیات : ثانوی مصوتے 'وُ' اور 'وَ' کی آوازیں پہچان کر استعمال کر سکیں۔
- خوش خطی : دوچشمی ھ کی درست بناوٹ کی مشق کر سکیں۔
- گنتی : ۱۲ سے ۲۵ الفاظ میں لکھ سکیں۔
- تفہیم : خبریں، اشارے اور ہدایتی بورڈز پڑھ اور سمجھ کر تحریری اظہار کر سکیں۔
- نثر نگاری : دیے گئے اشاروں اور سوالات کی مدد سے کسی واقعے کے بارے میں مضمون نویسی کر سکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ : اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب 'بارش' : موضوع 'حادثہ' صفحہ ۲۷ تا ۳۸
- اردو خوش خطی سلسلہ حصّہ ششم کے منتخب صفحات

آمادگی (۲۰ منٹ)

- موضوع کی آمادگی کے لیے مختلف سرگرمیاں کروائی جاسکتی ہیں۔ مثلاً
- کسی حادثے کی کوئی بڑی تصویر جماعت میں لاکر تختۂ تحریر پر چپکائیے اور اس کے بارے میں گفتگو کیجیے۔
- بچّوں سے اپنا یا کسی رشتے دار یا جاننے والے کا ذاتی واقعہ بیان کیجیے۔ بچّوں سے ان کے واقعات سنیے۔
- کوئی ڈراما بھی کروایا جا سکتا ہے جس میں ٹریفک کے قوانین پر عمل نہ کرنے سے حادثہ ہوتے ہوئے دکھایا جائے یا کوئی خطرناک چیز استعمال کرتے ہوئے بے احتیاطی برتنے سے ہونے والا نقصان دکھایا جائے۔
- بچّوں کو موضوع بتا کر ڈراما بنانے کے لیے کہیے۔ بچّوں کو موقع دیجیے کہ وہ مکالمے بنائیں، کردار چنیں اور ڈراما پیش کریں۔
- معلّم / معلّمہ کی رہنمائی ضروری ہے لیکن وہ بچّوں کی حوصلہ افزائی اور تھوڑی سی رہنمائی تک محدود ہونی چاہیے۔

گروپ میں تبادلۂ خیال

اخبارات سے کچھ حادثات کی خبریں پڑھیے۔

ہر گروپ اپنے خیالات ایک چارٹ پیپر پر لکھے اور باری باری باقی جماعت کو سنائے۔

حادثات

عموماً کہاں پیش آتے ہیں؟

اکثر کیا وجوہات ہوتی ہیں؟

کیا انھیں روکا جا سکتا ہے؟ اپنے جواب کی وجہ بھی بتائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

صفحہ نمبر ۳۰ پر موجود نظم 'متضاد' لکھ کر لگائیے۔

یونٹ ۲ :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : حادثہ

قواعد : متضاد

ہدایتی بورڈز

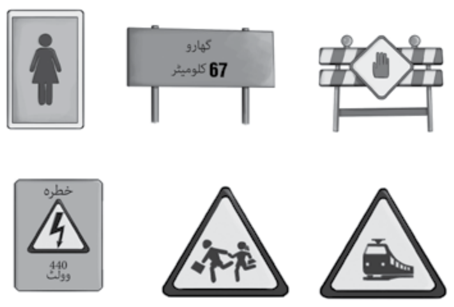

راشد منہاس شہید

ذخیرۂ الفاظ

حادثہ	مُہم، چنگاری	مُہم جُو، لہلہاتے	شرارت، ہونہار
راشد منہاس شہید	طیّارہ، پائلٹ	عزائم، پاک فضائیہ	مضافاتی، نشانِ حیدر

جمع	واحد
اقسام	قسم
احوال	حال
ارکان	رُکن
اقوام	قوم
اوقات	وقت
اقوال	قول

حادثہ .... (صفحہ ۲۷ ـ ۳۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- اپنے تحفظ کی اہمیت کو جان سکیں۔
- ہدایات ، قوانین اور ہدایتی تختیوں کی اہمیت کو جان سکیں۔
- واقعہ نگاری کی صنف سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ اور ان کے معانی سے آگاہ ہوسکیں۔
- خالی جگہوں میں درست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- پیراگراف خوش خط لکھ سکیں۔
- متضاد الفاظ سمجھ کر نظم سے اخذ کرسکیں۔
- خالی جگہ میں درست جمع لکھ سکیں۔
- کہانی سے اسم فعل ڈھونڈ کر لکھ سکیں۔
- خط کشیدہ الفاظ کی جمع بنا کر جملہ دوبارہ لکھ سکیں۔
- صوتیات 'وَ' سے آگاہ ہوکر مزید الفاظ بنا سکیں۔

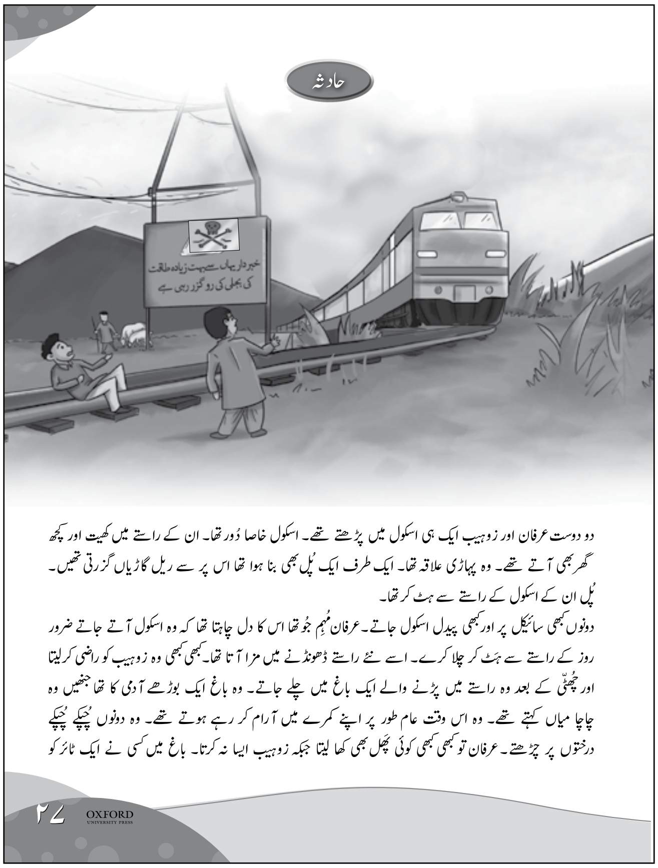

دو دوست عرفان اور زوہیب ایک ہی اسکول میں پڑھتے تھے۔ اسکول خاصا دُور تھا۔ ان کے راستے میں کھیت اور کچھ گھر بھی آتے تھے۔ وہ پہاڑی علاقہ تھا۔ ایک طرف ایک پُل بھی بنا ہوا تھا اس پر سے ریل گاڑیاں گزرتی تھیں۔ پُل ان کے اسکول کے راستے سے ہٹ کر تھا۔

دونوں کبھی سائیکل پر اور کبھی پیدل اسکول جاتے۔ عرفان مُہم جُو تھا اس کا دل چاہتا تھا کہ وہ اسکول آتے جاتے ضرور روز کے راستے سے ہَٹ کر چلا کرے۔ اسے نئے راستے ڈھونڈنے میں مزا آتا تھا۔ کبھی کبھی وہ زوہیب کو راضی کرلیتا اور چھُٹّی کے بعد وہ راستے میں پڑنے والے ایک باغ میں چلے جاتے۔ وہ باغ ایک بوڑھے آدمی کا تھا جنھیں وہ چاچا میاں کہتے تھے۔ وہ اس وقت عام طور پر اپنے کمرے میں آرام کر رہے ہوتے تھے۔ وہ دونوں چُپکے چُپکے درختوں پر چڑھتے۔ عرفان تو کبھی کبھی کوئی پھَل بھی کھا لیتا جبکہ زوہیب ایسا نہ کرتا۔ باغ میں کسی نے ایک ٹائر کو

۲۷ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۲۷
- ہدایتی تختی کے مختلف نمونے

پیریڈز : ۸

طریقۂ کار

- سب سے پہلے ہدایتی تختی کے نمونے بچّوں کو دکھایئے۔ وہ اسکول میں سے بھی مل جائیں گی۔ جیسے قطار میں چلیں وغیرہ۔ بچّوں کو یہ سمجھایئے کہ انھیں پڑھنا اور پھر ان پر درج ہدایت پرعمل کرنے میں ہمارا ہی فائدہ ہے۔
- سبق کی بلند خوانی باری باری کروایئے اس دوران وضاحت کرتے رہیے۔
- تبادلۂ خیال کے دوران اس بات کا دھیان رکھیے کہ بچّے شور نہ کریں اور آپس میں موضوع کے علاوہ بات چیت بھی شروع نہ ہو۔

- اس کا آسان حل یہ ہے کہ بچّوں کے گروپ بنا دیے جائیں اور پھر تبادلۂ خیال کرنے کے لیے کہا جائے۔ ہر گروپ کو ایک A4 سائز کا پیپر دے کر اس پر نکات لکھنے کو کہا جائے۔ پھر ہر گروپ کا لیڈر وہ نکات پوری جماعت کو پڑھ کر سنائے۔ پھر ہر گروپ کو نکات اور نظم و ضبط کے نمبر دیے جائیں۔
- الفاظ کے معانی کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہیں اور سوالوں کے جواب تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں سے کروائیے۔
- خوش خطی (پیراگراف نمبر ۲) کروائیے اور اِملا کے لیے دیجیے۔
- جملہ سازی بچّوں سے کروائیے۔
- متضاد سمجھا کر نظم سے الفاظ کے متضاد تلاش کروائیے۔
- خالی جگہ میں درست جمع لکھوائیے۔
- اسمِ فعل سمجھا کر سبق میں سے اسمِ فعل تلاش کروا کر لکھوائیے۔
- صوتیات 'وَ' کی آواز کے مزید الفاظ بنوائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

بلند خوانی کے دوران بچّوں کی دلچسپی قائم رکھنے اور ان کی توجہ مرکوز کروانے کی غرض سے عبارت سے متعلق مختصر سوالات بھی کیجیے۔

نئے الفاظ

نئے الفاظ اور معانی کے لیے نرگس صفحہ ۲۹ سے کاپی میں نقل کروائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) دوست (ii) عرفان (iii) دیو (iv) عرفان

خوش خطی

۲۔ سبق کا دوسرا پیراگراف کاپی میں خوش خط لکھوائیے اور اِملا کی تیاری کے لیے دے کر اگلے دن اِملا کروائیے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) عرفان اور زوہیب کبھی سائیکل پر اور کبھی پیدل اسکول جاتے تھے۔

(ii) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

(iii) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

(iv) عرفان نے لوہے کے ستون کو پکڑ کر لٹکتے ہوئے لوگوں کو بے وقوف بنانا چاہا۔
(v) مرکزی خیال : ہمیں ہدایتی تختیاں/ بورڈز ضرور پڑھنی چاہئیں تا کہ ہم حادثات سے بچ سکیں۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
کھیت	کسان کھیت میں ہل چلا رہا ہے۔
سگنل	سگنل بند ہوتے ہی پھاٹک آمد و رفت کے لیے کھول دیا گیا۔
جھولا	گاؤں میں اکثر بچّیاں نیم کے درخت پر جھولا ڈال کر جھولتی ہیں۔
کھلونا	ہاتھی دانت کا بنا یہ کھلونا بہت خوبصورت ہے۔
شرارت	ایسی شرارت جس سے کسی کو نقصان نہ ہو اچھی ہوتی ہے۔

قواعد

متضاد الفاظ : متضاد الفاظ دلچسپ انداز میں نظم کے ذریعے سکھانا ایک عمدہ اور منفرد طریقہ ہے اس طرح بچّے آسانی سے نظریہ بھی سیکھ جائیں گے اور کچھ متضاد یاد بھی کر لیں گے۔ پڑھائیے ، یاد کروائیے اور کاپی میں نقل کروائیے۔

متضاد

یہ سبق اچھی طرح سے یاد ہے   ایک ہے لفظ اور دوسرا متضاد ہے
سچا جھوٹا، نیک بد، کھوٹا کھرا   دوست دشمن ، غم خوشی ، اچھا برا

کفر ایماں، پاک گندا، سرد گرم   آگے پیچھے، دائیں بائیں، سخت نرم
جوڑے ایسے سب الٹ الفاظ کے   یاد رکھے جاتے ہیں ’’ متضاد‘‘ سے
اب ذرا تم لوگ بھی کوشش کرو
سوچو لفظ متضاد کے اور پھر لکھو

۵۔ نظم کے متضاد الفاظ کاپی میں لکھیے۔

سچا/ جھوٹا	نیک/ بد	کھوٹا/ کھرا
دوست/ دشمن	غم/ خوشی	اچھا/ بُرا
کفر/ ایمان	پاک/ گندا	سرد/گرم
آگے/ پیچھے	دائیں/ بائیں	سخت/ نرم

۶۔ خالی جگہ میں درست جمع لکھیے۔

قوم	اَقوام	وقت	اَوقات	حال	اَحوال
رکن	اَرکان	قسم	اَقسام	قول	اَقوال

۷۔ اس کہانی سے کم از کم پانچ اسمِ فعل ڈھونڈ کر لکھیے۔
گزرتی ، جاتے ، چلا ، کھا لینا ، جھولتے۔

۸۔ خط کشیدہ الفاظ کی جمع بنا کر دوبارہ لکھیے۔
(i) پل پر سے ریل گاڑیاں گزرتی تھیں۔
(ii) زوہیب نے کچھ بچّوں کو بکریاں چراتے دیکھا۔
(iii) ہم نے یہ پہلے دیکھ لیا ہوتا تو ہم یہ حرکتیں نہ کرتے۔
(iv) وہ دونوں چپکے چپکے باغ کے درختوں پر چڑھتے۔
(v) عرفان کو نئے راستے ڈھونڈنے میں مزہ آتا تھا۔

صوتیات

مقاصد

- طلبہ و طالبات صوتیات کا اعادہ کرسکیں (َو ، ُو ، و)
- ان الفاظ کی جماعت بندی کے بارے میں جان کر جملوں میں درست استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز

پیریڈ: ۲

طریقۂ کار

- فلیش کارڈز دکھائیے۔
- جماعت سوم میں دکھائے گئے فلیش کارڈز استعمال کیے جا سکتے ہیں۔
- 'َو' کی آواز کی مشق کروائیے اور بتائیے کہ اس طریقے سے الفاظ کی درست ادائیگی کی جاتی ہے۔
- الفاظ : شَوق ، مَوج ، فَوت ، فَوج ، چَوڑا ، چَوکا ، سَودا ، پَودا ، کَون ، دَوڑ ، اَور ، چَوک۔
- ان الفاظ کی پڑھائی تختۂ تحریر پر لکھ کر بھی کروائی جا سکتی ہے اور فلیش کارڈز سے بھی۔
- کتاب میں لکھوانے کے بعد چار یا پانچ الفاظ کے جملے کاپی میں بنوائیے۔
- اگلے بلاک میں اسی طریقے سے 'ُو' کے الفاظ کی پڑھائی کروائیے۔
- الفاظ : مُولی ، چُونا ، سُوکھا ، بُھولا ، دُور ، چُوس ، کُوٹ ، بُھوک ، دُھوپ ، دُودھ ، نُور ، پُوری ، چُوڑی ، پُھوپھی۔
- کتاب میں لکھوانے کے بعد چار یا پانچ الفاظ کے جملے کاپی میں بھی لکھوائیے۔
- 'و' جب شروع میں آتا ہے تو اس کا ذخیرۂ الفاظ یہ ہے۔ وقت ، وزن ، ورزش ، واپس ، وعدہ ، وہ ، وطن ، وضو۔
- پڑھائی اور کتاب میں لکھائی کے بعد چند الفاظ کا جملوں میں استعمال گھر سے بھی دیا جا سکتا ہے۔

سرگرمی : صفحہ ۳۱

۵۔ بچّوں سے اخبار سے خبریں کاٹ کر لانے کے لیے کہیے۔ اگر بچّوں کے گھروں میں اخبار نہیں آتے تو وہ کسی ردّی والے سے کوئی سا پُرانا اُردو اخبار بھی لا سکتے ہیں۔ جماعت ہی میں وقت دے کر ان سے کسی حادثے کی خبر ڈھونڈنے کے لیے کہیے۔ مدد کیجیے۔ آپ جماعت میں بچّوں کے گروپ بنا کر ایک ایک خبر کاٹ کر دے سکتے ہیں جس کے بارے میں بچّے دیے گئے سوالوں کے جواب ایک ہی کاغذ پر لکھیں۔ بعد ازاں وہ خبر بچّوں کے دیے گئے سوالوں کے جواب آدھے چارٹ پیپرز پر چپکا کر کچھ دن کے لیے جماعت میں آویزاں کیجیے۔

سپر ہائی وے، کوچ اور ٹریلر میں خوفناک تصادم خواتین اور بچّوں سمیت 13 زخمی

کوچ کراچی سے بٹ گرام جا رہی تھی، حادثہ ٹائر پھٹنے کے باعث پیش آیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گڈاپ سٹی تھانے کی حدود سپر ہائی وے ٹول پلازہ کے قریب کراچی سے بٹ گرام جانے والی کوچ نمبر KBS-005 اور حیدرآباد سے کراچی آنے والے ٹریلر نمبر TLL-790 میں خوفناک تصادم ہو گیا۔ خواتین، بچّوں سمیت 13 افراد زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال پہنچایا جہاں اُنھیں ابتدائی طبّی امداد دی گئی۔ پولیس کے مطابق ٹائر پھٹنے اور تیز رفتاری کے باعث کوچ بے قابو ہو کر دوسرے روڈ پر چلی گئی اور حیدرآباد سے آنے والے ٹریلر میں گھس گئی۔

جوتے میں کیل .... (صفحہ ۳۲ تا ۳۵)

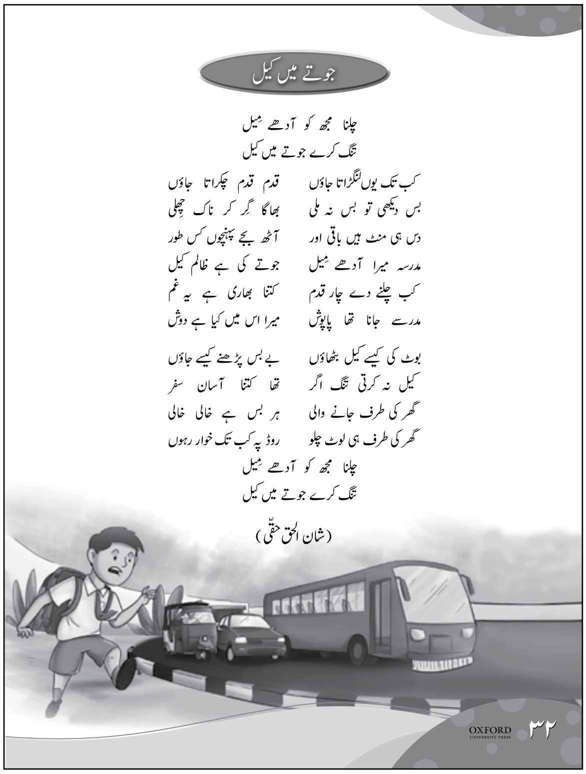
جوتے میں کیل

چلنا مجھ کو آدھے مِیل
تنگ کرے جوتے میں کیل

کب تک یوں لنگڑاتا جاؤں — قدم قدم چکراتا جاؤں
بس دیکھی تو بس نہ ملی — بھاگا گِر کر ناک چِھلی
دس ہی منٹ ہیں باقی اور — آٹھ بجے پہنچوں کس طور
مدرسہ میرا آدھے مِیل — جوتے کی ہے ظالم کیل
کب چلنے دے چار قدم — کتنا بھاری ہے یہ غم
مدرسے جانا تھا پاپوش — میرا اس میں کیا ہے دوش

بوٹ کی کیسے کیل بٹھاؤں — بے بس پڑھنے کیسے جاؤں
کیل نہ کرتی تنگ اگر — تھا کتنا آسان سفر
گھر کی طرف جانے والی — ہر بس ہے خالی خالی
گھر کی طرف ہی لوٹ چلو — روڈ پہ کب تک خوار رہوں

چلنا مجھ کو آدھے مِیل
تنگ کرے جوتے میں کیل

(شان الحق حقّی)

۳۲ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- شان الحق حقّی کے اندازِ شاعری سے آگاہ ہوسکیں۔
- نظم کے مزاحیہ مصرعوں سے محظوظ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ اور ان کے معنوں سے آگاہ ہوسکیں۔
- درست جواب چُن کر خالی جگہ میں پُر کرسکیں۔
- خوش خطی کے اصول کے مطابق ''دوچشمی ھ'' کی درست بناوٹ سیکھ سکیں۔
- سوالوں کے جوابات اخذ کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں گنتی الفاظ میں تحریر کرسکیں۔
- استفہامیہ جملے سے واقف ہوکر اس کا استعمال کرسکیں۔

- عربی قاعدے سے جمع بنا سکیں۔
- الفبائی ترتیب کی مدد سے الفاظ تحریر کر سکیں۔
- خالی جگہ میں درست الفاظ تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد

نرگس صفحہ ۳۲

پیریڈز

طریقۂ کار

- ترنّم اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ نظم کی بلند خوانی کیجیے۔ بعدازاں ہر بچّے سے چار مصرعے پڑھوائیے، تبادلۂ خیال کیجیے۔
- نئے الفاظ کے معنی، خالی جگہ اور سوالوں کے جوابات کا کام کروائیے۔
- دوچشمی ھ کی درست مشق تختۂ تحریر پر کروا کر کتاب کے صفحہ ۳۴ پر کروائیے۔
- خالی جگہ میں گنتی الفاظ میں لکھوائیے۔
- بچّوں کو استفہامیہ جملے سمجھا کر نظم سے استفہامیہ جملے اخذ کروائیے۔
- عربی قاعدہ سمجھا کر تحریری کام کروائیے۔
- الفبائی ترتیب کے لیے پہلے تختۂ تحریر پر (ا تا ے) حروفِ تہجی لکھ دیجیے۔ بعدازاں بچّوں کو مشقی کام خود کرنے دیجیے۔
- اِملا کی دُرستی تختۂ تحریر پر کیجیے۔ پھر مشقی کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

نظم کی بلند خوانی تاثرات اور آواز کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ کیجیے۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۳۳ مُلاحظہ کیجیے۔ الفاظ معانی کاپی میں نقل کروائیے۔

معروضی سوالات

ا۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) آدھے میل (ii) آٹھ (iii) دس (iv) جوتے

خوش خطی

نرگس صفحہ ۳۴ پر کام کروائیے۔ مزید مشق کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) اس نظم کے شاعر شان الحق حقّی ہیں۔

(ii) یہ نظم شاعر نے ایک اسکول جانے والے بچّے کی زبانی لکھی ہے۔

(iii) شاعر نے اس مسئلے (جوتے میں کیل) کو نظم میں بیان کیا ہے کہ بچّہ اسکول جا رہا ہے مگر اس کے جوتے کی کیل اسے پریشان کر رہی ہے۔ جس کی وجہ سے اسے چلنے میں دشواری ہو رہی ہے۔

(iv) بچّوں کو اس کا جواب خود لکھنے دیجیے۔

(v) بچّوں کو اس کا جواب خود لکھنے دیجیے۔

۳۔ خالی جگہوں میں گنتی الفاظ میں لکھیے۔

(i) بارہ (ii) سولہ (iii) بیس (iv) پچیس

قواعد : استفہامیہ

۴۔ اس نظم کے وہ مصرعے نقل کیجیے جن میں استفہامیہ الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔

کب	(i)	کب تک یوں لنگڑاتا جاؤں؟	کس	آٹھ بجے پہنچوں کس طور؟
	(ii)	کب چلنے دے چار قدم؟	کتنا	کتنا بھاری ہے یہ غم؟
	(iii)	روڈ پہ 'کب تک' خوار رہوں؟	کیا	میرا اس میں کیا ہے دوش؟
			کیسے	بوٹ کی کیسے کیل بٹھاؤں؟

عربی قاعدے سے جمع بنانا

۵۔ عربی قاعدے سے ان الفاظ کی جمع بنائیے۔

سامع .... سامعین　　　مسلم .... مسلمین

صابر .... صابرین　　　ناظم .... ناظمین

ظالم .... ظالمین　　　فاتح .... فاتحین

ماہر .... ماہرین

۶۔ دیے گئے الفاظ کو الفبائی ترتیب سے لکھیے۔

آفت　انسان　بوڑھا　پیدل　ٹرین　جھولا　چاچا　خطرہ　ڈر　ذہن　راستہ　زوہیب

سائیکل　ستون　شرارت　کھلونے　کھیت　گھر　مہم جو　نیچے

۷۔ خالی جگہ میں درست اِملا کے الفاظ لکھیے۔

(i) اس میں کیا ہرج ہے۔

(ii) بچّے خوشی سے تالیاں بجا رہے تھے۔

(iii) امّی نے آلو کا سالن بنایا ہے۔

(iv) میرے گھر میں چار مرغیاں ہیں۔

(v) علی وقت ضائع کر رہا ہے۔

حضرت داؤد علیہ السّلام .... (صفحہ ۳۶ تا ۴۰)

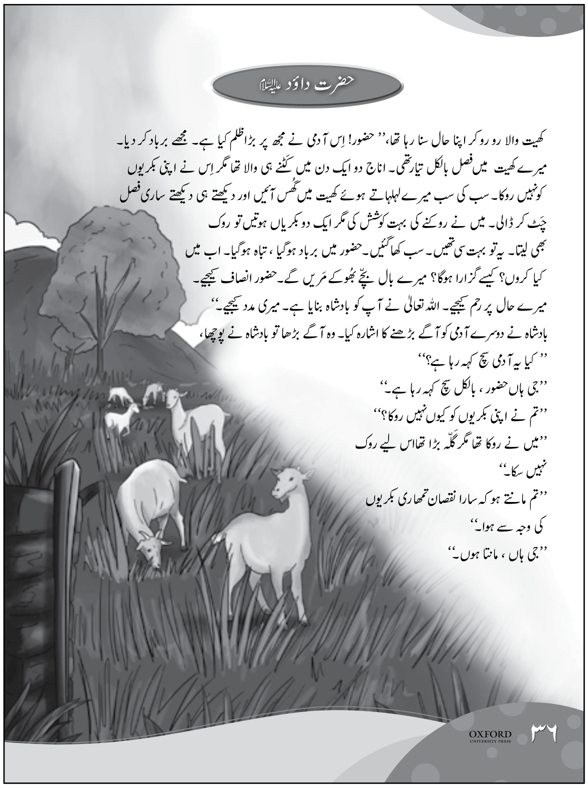

حضرت داؤد علیہ السّلام

کھیت والا رو رو کر اپنا حال سنا رہا تھا، ''حضور! اِس آدمی نے مجھ پر بڑا ظلم کیا ہے۔ مجھے برباد کر دیا۔ میرے کھیت میں فصل بالکل تیار تھی۔ اناج دو ایک دن میں کٹنے ہی والا تھا مگر اِس نے اپنی بکریوں کو نہیں روکا۔ سب کی سب میرے لہلہاتے ہوئے کھیت میں گُھس آئیں اور دیکھتے ہی دیکھتے ساری فصل چَٹ کر ڈالی۔ میں نے روکنے کی بہت کوشش کی مگر ایک دو بکریاں ہوتیں تو روک بھی لیتا۔ یہ تو بہت سی تھیں۔ سب کھا گئیں۔ حضور میں برباد ہوگیا، تباہ ہوگیا۔ اب میں کیا کروں؟ کیسے گزارا ہوگا؟ میرے بال بچّے بُھوکے مَریں گے۔ حضور انصاف کیجیے۔ میرے حال پر رحم کیجیے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بادشاہ بنایا ہے۔ میری مدد کیجیے۔''

بادشاہ نے دوسرے آدمی کو آگے بڑھنے کا اشارہ کیا۔ وہ آگے بڑھا تو بادشاہ نے پوچھا،

''کیا یہ آدمی سچ کہہ رہا ہے؟''

''جی ہاں حضور، بالکل سچ کہہ رہا ہے۔''

''تم نے اپنی بکریوں کو کیوں نہیں روکا؟''

''میں نے روکا تھا مگر گلّہ بڑا تھا اس لیے روک نہیں سکا۔''

''تم مانتے ہو کہ سارا نقصان تمھاری بکریوں کی وجہ سے ہوا۔''

''جی ہاں، مانتا ہوں۔''

۳۶ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- اپنی غلطیوں کو درست کر سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ سیکھیں۔ مترادف الفاظ سے متعارف ہو سکیں۔

خصوصی مقصد

- پیغمبر حضرت داؤد علیہ السّلام کے حالات زندگی سے واقف ہو سکیں۔

مدد گار مواد

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز (لہلہاتے ، ہیٹری کی ہیٹری ، گلے ، لاپروائی ، زرہ ، فلسطین)

پیریڈز: ۷

طریقۂ کار

- درست تلفّظ ، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور رموز اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے بلند خوانی کیجیے۔
- بچّوں کی دلچسپی قائم رکھنے اور توجہ بڑھانے کی غرض سے بلند خوانی کی جانے والی عبارت سے متعلق مختصر سوالات بھی کرتے رہیے۔
- اس سچّے واقعے سے ہمیں کیا نصیحت حاصل ہو رہی ہے ، یہ بھی سمجھائیے۔
- نئے الفاظ کے معنی ، خالی جگہ ، خوش خطی ، اِملا کی تیاری ، سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کام کرنے دیجیے۔
- الفاظ کے مترادف لکھوائیے۔
- حروفِ تہجی کی ترتیب سمجھا کر الفبائی ترتیب سے الفاظ لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

درست تلفظ ، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور رموز اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے بلند خوانی کروائیے۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۳۸ مُلاحظہ کیجیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) کھیت (ii) لہلہاتے (iii) زرہ (iv) کھیت (v) گیارہ

خوش خطی

۲۔ اس قصے کے آخری پیراگراف کو خوش خط لکھیے۔

''یہ بادشاہ اللہ کے نبی اور رسول حضرت داوٗد علیہ السلام ..... فلسطین اور اس کے آس پاس کے تمام علاقوں میں پھیلی ہوئی تھی۔''

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) بادشاہ کا نام حضرت داوٗد علیہ السلام اور ان کے بیٹے کا نام حضرت سلیمان علیہ السلام تھا۔

(ii) کھیت والے نے کہا: میرے کھیت کی فصل تیار تھی۔ اس کی بکریوں کا ریوڑ میرے کھیت میں گھس گیا۔ ساری فصل چٹ کر ڈالی۔ میں نے روکنے کی کوشش کی مگر روک نہ سکا۔ میں برباد ہو گیا۔

(iii) زرہ لوہے کا لباس ہوتا ہے جس پر تلوار یا تیر کا اثر نہیں ہوتا۔ اسے جنگ میں دشمن کے حملے سے بچاؤ کے لیے پہنا جاتا تھا۔

(iv) بادشاہ نے فیصلہ کرتے ہوئے کہا، ''بکریوں کے گلّے کی قیمت اتنی ہی معلوم ہوتی ہے۔ جتنا کھیت والے کا نقصان ہوا ہے۔ اس لیے بکریوں کا گلّہ کھیت والے کو دے دیا جائے تاکہ اسے کوئی نقصان نہ ہو اور لاپرواہی برتنے والے کو سزا بھی مل جائے۔

(v) بادشاہ کا فیصلہ سُن کر اس کے بیٹے (سلیمان علیہ السلام) نے بادشاہ سے کہا، ''ابّا جان! آپ نے بڑا اچھا فیصلہ کیا ہے۔ مگر... یوں بھی ہو سکتا ہے کہ بکریوں کا گلّہ کھیت والے کو دے دیا جائے تاکہ وہ بکریوں کے دودھ اور بالوں سے فائدہ اُٹھائے اور گلّے والے سے کہا جائے کہ وہ بھی کھیت میں کام کرے جب کھیت میں نئی فصل تیار ہو جائے تو گلّے والے کو اس کا گلّہ واپس مل جائے۔ اس طرح نہ کھیت والے کو نقصان ہو گا نہ گلّے والا نقصان میں رہے گا۔'' بادشاہ کو اپنے ہونہار بیٹے کا یہ فیصلہ بہت پسند آیا۔

(vi) حضرت داوٗد علیہ السلام کے بارے میں تین باتیں۔

- آسمانی کتاب ''زبور''۔
- جب وہ اللہ کی بڑائی کے گیت گاتے تو انسان، حیوان، پرندے اور جانور تھم جاتے۔
- لوہا اُن کے ہاتھ میں آ کر موم کی طرح نرم ہو جاتا۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

جملے	الفاظ
رحم دل بادشاہ اپنی رعایا کا بہت خیال رکھتا تھا۔	بادشاہ
جماعت چہارم نے فیصلہ کیا کہ وہ پارٹی کے بعد جماعت کی صفائی خود کریں گے۔	فیصلہ
ہمیں بے زبان جانوروں پر ظلم نہیں کرنا چاہیے۔	ظلم
ہمارے گھر کا گیٹ لوہے کا ہے۔	لوہے
اسکول کے میلۂ کتب میں بڑی نادر کتابیں رکھی گئیں۔	کتاب

قواعد : مترادف الفاظ

۵۔ دیے گئے الفاظ کے مترادف الفاظ لکھیے۔

(i) بہادر (ii) رات (iii) اندھیرا (iv) روشنی (v) سہل

۶۔ دیے گئے الفاظ کو الفبائی ترتیب سے لکھیے۔

آسانی ، ادب ، بجلی ، پانی ، تعلیم ، تمیز ، چوکیدار ، حقوق ، خواتین ، دانت ،
روز ، سلوک ، شہری ، غیر ، فائدہ ، قطار ، کائنات ، معلومات ، نعمت ، وضو

سرگرمی

نرگس صفحہ ۴۰ ملاحظہ کیجیے۔

مختلف حادثات کی وجوہات اور ان سے بچاؤ .... (صفحہ ۴۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- زندگی گزارنے کی مہارت حفظِ ماتقدم (اپنی اور دوسروں کی حفاظت) کے بارے میں جان سکیں۔
- احتیاطی تدابیر کے بارے میں جان سکیں۔
- ایسی چیزوں سے دور رہیں جو حادثات کا سبب بنتی ہیں۔

خصوصی مقاصد

- عبارت پڑھ کر وجوہات بیان کرسکیں۔
- معلومات کا تحریری اظہار کرسکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۴۱

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- بچّوں کو خود سے صفحہ پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔
- ضروری ہو تو بلند خوانی کروائی جائے اور وضاحت بھی کی جائے بچّوں کو تصاویر کے ذریعے بھی سمجھایا جا سکتا ہے۔
- سڑکوں پر حادثات کی وجوہات کے بارے میں پڑھوانے کے بعد بچّوں سے خود دو وجوہات سوچنے اور لکھنے کے لیے کہیے۔
- گھروں میں حادثات کی وجوہات کے بارے میں پڑھوانے کے بعد بچّوں سے خود دو وجوہات سوچنے اور لکھنے کے لیے کہیے۔
- احتیاطی تدابیر کی وجوہات لکھوانے سے پہلے ہر تدبیر کے بارے میں تبادلۂ خیال کر لیجیے تاکہ انھیں لکھنے میں آسانی ہو سکے۔ تینوں تدابیر کی وجوہات لکھوائیے۔ اس طرح بچّوں کی logical thinking کی نشوونما ہوتی ہے۔

خبر سے کہانی بنانا .... (صفحہ ۴۲)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو استعمال کر کے خبر سے کہانی بنا سکیں۔
- دانش مندی کے ساتھ معمہ حل کر سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۴۳

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- بچّوں کو خبر غور سے پڑھنے کے لیے وقت دیجیے۔
- خبر کے اجزا (مثلاً بلّی کا بچّہ درخت پر پھنسنے سے پہلے کیا کر رہا تھا؟ وغیرہ) پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- بعد ازاں بچّوں کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔
- معمّے میں الفاظ بچّوں کو خود تلاش کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

دیے گئے الفاظ معمّے میں تلاش کیجیے۔

خبردار بجلی ہم حادثہ غلطی خطرناک خطرہ تمغا شہادت واقعہ

ش	ن	خ	ہ	ع	خ	ن	تھ	ا
ہ	خ	غ	ز	ش	ب	ج	ل	ی
ا	ط	ڑ	خ	ط	ر	ن	ا	ک
د	ر	بھ	ے	ش	د	ف	ر	ی
ت	ہ	ا	ظ	ح	ا	د	ث	ہ
ت	م	غ	ا	د	ر	ش	ک	ہ
ن	ہ	ل	ت	ج	ع	ط	ل	ے
س	م	ط	ش	و	ا	ق	ع	ہ
ٹھ	ہ	ی	ی	س	ے	خ	ا	ی

سرگرمیاں

نرگس صفحہ ۴۲ مُلاحظہ کیجیے۔

راشد منہاس شہید .... (صفحہ ۴۳ تا ۴۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- شہادت اور اس کے جذبے سے آگاہ ہوسکیں۔
- جذبۂ حُبّ الوطنی سے آگاہ ہو کر وطن کی عظمت اور سربلندی کے لیے کام کرنے پر آمادہ ہوسکیں۔
- وطن کی خاطر جان دینے والے راشد منہاس کی جاں فروشی اور عظیم قربانی سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کے معنی سے آگاہ ہوسکیں۔
- خالی جگہوں میں درست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- خوش خطی کے اصول (لکھائی کی درستی) کی مشق کرسکیں۔

- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- اسم اور اس کی اقسام سے واقف ہو کر جملوں میں پہچان سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس
- فلیش کارڈز (اسم معرفہ/نکرہ)
- خوش خطی حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس (تجویز)

پیریڈز : ٦

طریقۂ کار

- درست تلفظ، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور رموز اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے بلند خوانی کیجیے۔
- بلند خوانی کے دوران (متعلقہ عبارت) مختصر سوال جواب بھی کیجیے تاکہ بچّوں کی دلچسپی اور توجّہ قائم رہے۔
- نئے الفاظ کے معنی، خالی جگہ اور سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد کاپی پر بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- خوش خطی کے اصول (لکھائی کی درستی اور اسم صفت کی پہچان) کی مشق پہلے تختۂ تحریر پر کروائیے۔ بعدازاں کاپی پر کروائیے۔ مزید رہنمائی کے لیے خوش خطی حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۵ مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)
- فلیش کارڈز اسم (معرفہ/نکرہ) کے بنا کر تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔ بچّوں کو سمجھائیے۔ بعد ازاں مشقی کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

درست تلفظ، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور رموز اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے بلند خوانی کیجیے۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۴۵ مُلاحظہ کیجیے۔

معروضی سوالات

ا۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) کشیدہ (ii) تیسری (iii) وائرلیس (iv) ۱۹۷۱ء (v) نشانِ حیدر

خوش خطی

نرگس صفحہ ۴۶ پر شوشوں کی وضاحت کرتے ہوئے کام کروائیے۔ مزید مشق کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) ۲۰ اگست ۱۹۷۱ء کو کراچی کے مضافاتی علاقے میں راشد منہاس کی شہادت ہوئی۔

(ii) غدار انسٹرکٹر فلائٹ لیفٹیننٹ مطیع الرحمٰن کا منصوبہ تھا کہ وہ ایک طیّارہ اغوا کر کے بھارت لے جائے اور راشد منہاس کو قیدی بنا لے تاکہ پوری دنیا میں پاکستان کو ایک کمزور ملک قرار دے کر بدنام کیا جائے۔

(iii) غدار انسٹرکٹر فلائٹ لیفٹیننٹ مطیع الرحمٰن جب سادہ لباس میں بغیر اجازت راشد منہاس کے طیّارے میں بیٹھا اور وائرلیس کی مدد سے اپنے دو ساتھیوں کو پاکستانی طیّارہ بھارت لے جانے کے بارے میں بتایا تو راشد منہاس کو اس کے عزائم کا علم ہو گیا۔ اُس نے راشد منہاس کو بے ہوش کرنے کے لیے کلوروفام میں بھیگا رومال اُن کے منھ پر رکھا تو لیکن اُنھوں نے اپنے حواس بحال رکھے اور طیّارے کا کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ لیکن جب وہ طیّارے کو ماڑی پور ہوائی اڈّے کی طرف لے جانے میں ناکام ہو گئے تو اُنھوں نے پاکستان کی عزت اور حُرمت بچانے کے لیے اپنی جان پر کھیلنے کا فیصلہ کیا اور اُس آلے کو اپنی پوری قوت سے دبا دیا جو جہاز کو نیچے لاتا ہے۔ چند ہی لمحوں میں طیّارہ زمین پر گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجے میں راشد منہاس شہید ہو گئے اور مطیع الرحمٰن اپنے مکروہ مشن کے ساتھ زمین دوز ہو گیا۔

(iv) راشد منہاس نے پائلٹ آفیسر بننے کی تربیت پاکستان ایئرفورس اکیڈمی رسالپور اور کراچی سے لی تھی۔

(v) جذبۂ حب الوطنی اور اپنے پیشے سے مخلص ہونے کی وجہ سے راشد منہاس نے اپنی جان دے دی۔

قواعد : اسمِ نکرہ اسمِ معرفہ

۳۔ جملے پڑھ کر اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ الگ کیجیے۔

جملے	اسمِ نکرہ	اسمِ معرفہ
۱۔ پائلٹ راشد منہاس کی شہادت ۱۹۷۱ء میں ہوئی۔	پائلٹ	راشد منہاس
۲۔ دشمن کی کوشش تھی کہ وہ پاکستان کو کمزور ملک قرار دے کر بدنام کرے۔	ملک	پاکستان
۳۔ جیٹ طیّارہ ٹی ۳۰۳ اُڑان کے لیے دوڑ رہا تھا۔	طیّارہ	جیٹ ٹی ۳۳
۴۔ مطیع الرحمٰن طیارے کو بھارتی شہر جودھپور لے جانا چاہ رہا تھا۔	شہر	جودھپور
۵۔ 'نشانِ حیدر' اعلیٰ ترین فوجی اعزاز ہے۔	اعزاز	نشانِ حیدر

خبریں .... (صفحہ ۴۸)

مقاصد

خبر پڑھ کر حادثہ اور اس کی وجوہات بتا سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۴۹

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- دی گئی خبریں بچّوں کے سامنے پڑھ کر اہم اجزا کی وضاحت کریں۔ تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو مشقی کام خود کرنے دیجیے۔

ہدایتی بورڈز .... (صفحہ ۴۹)

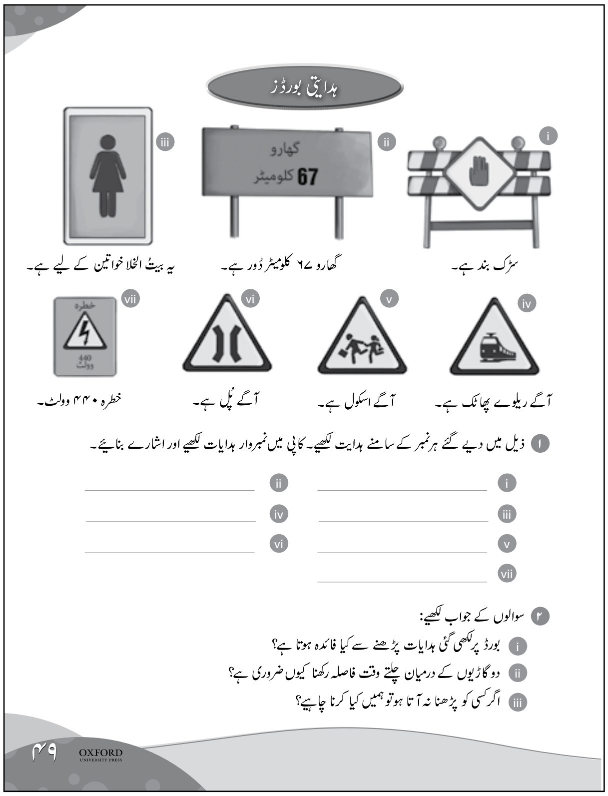

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- ہدایتی بورڈز پڑھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۴۹
- فلیش کارڈز

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- ہدایتی بورڈز کے فلیش کارڈز بنا کر تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔
- تختۂ تحریر پر دیے گئے ہدایتی بورڈز کے نشانات بنا کر بچّوں کو ان کی اہمیت سے آگاہ کیجیے۔
- بعد ازاں مشقی کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ ذیل میں دیے گئے ہر نمبر کے سامنے ہدایت لکھیے اور کاپی میں اشارہ بنائیے۔

(i) سڑک بند ہے۔

(ii) گھارو ۶۷ کلومیٹر دور ہے۔

(iii) یہ بیت الخلا خواتین کے لیے ہے۔
(iv) آگے ریلوے پھاٹک ہے۔
(v) آگے اسکول ہے۔
(vi) آگے پُل ہے۔
(vii) خطرہ ۴۴۰ وولٹ۔

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔
(i) بورڈ پر لکھی گئی ہدایات پڑھنے سے صحیح جگہ اور صحیح راستے کا پتہ چلتا ہے۔ ہم حادثات سے بھی بچ جاتے ہیں۔
(ii) دو گاڑیوں کے درمیان چلتے وقت فاصلہ رکھنا اس لیے ضروری ہے تا کہ تصادم سے بچا جا سکے اور ہمیں جانی و مالی نقصان نہ ہو۔
(iii) اگر کسی کو ہدایتی بورڈ پڑھنا نہ آ رہا ہو تو ہمیں اُس کی مدد ضرور کرنی چاہیے یہ ہمارا معاشرتی اور اخلاقی فریضہ ہے۔

تفہیم : چڑیا گھر .... (صفحہ ۵۰)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- زندگی گزارنے کی مہارت: ہدایتی نشانات اور تختیاں پڑھنے کی اہمیت جان سکیں۔
- ہدایتی بورڈ پڑھنے کی عادت پیدا کرنے کے ساتھ ان ہدایات پر عمل کرنے کے فائدے اور نقصانات سے آ گاہ ہو سکیں۔

خصوصی مقصد

- طلبہ و طالبات عبارت پڑھ کر close ended اور open ended سوالات کے جوابات لکھنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- سابقہ معلومات حاصل کیجیے کہ کیا آپ نے کبھی گرد و پیش میں لگے ہوئے بورڈز پڑھنے کی کوشش کی ہے؟
- کتاب نرگس کا صفحہ ۵۰ خود سے پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔ سوالوں کے جوابات زبانی پوچھیے۔
- کاپی میں کام کروائیے۔

نوٹ: اس تفہیم کے پہلے تین سوالات کے جوابات بچّے اوپر دیے گئے خاکے سے ڈھونڈ کر ہی لکھیں گے ایسے سوالات close ended سوالات کہلاتے ہیں۔ سوال نمبر ۴ میں رعایت کا مطلب آپ کو بتانے کی ضرورت پیش آ سکتی ہے بقیہ سوالات کے جوابات بچّے کی اپنی معلومات اور رائے پر مبنی ہوں گے۔

حل شدہ مشق

سوال جواب

- سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

۱۔ چڑیا گھر کے اوقات صبح آٹھ سے شام چھ بجے تک ہیں۔

۲۔ خواتین اور بچّوں کے لیے بدھ کا دن مخصوص ہے۔

۳۔ بالغ افراد کے لیے ٹکٹ کی رقم دس روپے ہے۔

۴۔ رعایت کا مطلب یہ ہے کہ مقررہ کرایے سے کم پیسے لیے جائیں اور رعایت اسکول کے بچّوں کو دی جائے گی۔

۵۔ **ہدایت نمبر۱ :** نہ ماننے کی صورت میں جانور آپ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

۶۔ **ہدایت نمبر۲ :** جانوروں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کیونکہ جانور وہ غذا نہیں کھاتے جو ہم کھاتے ہیں۔

۷۔ (بچّوں کو سمجھایا جائے کہ جانوروں کو تنگ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بھی پسند نہیں تھا کہ کوئی جانوروں کو تنگ کرے۔ اس طرح کے نکات (پوائنٹس) سمجھائیے۔ پھر بچّے اپنی پسند کے پوائنٹ کاپی میں لکھیں۔

مزید سرگرمیاں

- ریلوے اسٹیشن ، بس اسٹاپ ، یا کسی تفریحی مقام پر ہدایتی تختی پر درج ہدایات ایک صفحے پر لکھ کر فوٹو کاپی کروا کر بچّوں کو دی جائیں۔ اس کے بھی اسی نوعیت کے سوالات بنا لیے جائیں۔
- بچّوں سے ایسی جگہوں کی فہرست بنوائیے جہاں انھوں نے ہدایتی تختیاں دیکھی ہوں۔

مضمون نویسی .... (صفحہ ۵۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

خصوصی مقاصد

- ہر عنوان پر روانی سے مضمون لکھ سکیں۔
- مضمون لکھتے ہوئے تمہید ، متن اور اختتام کا خیال رکھ سکیں۔
- عبارت میں الفاظ کی تکرار سے بچ سکیں (خصوصاً پھر ......)

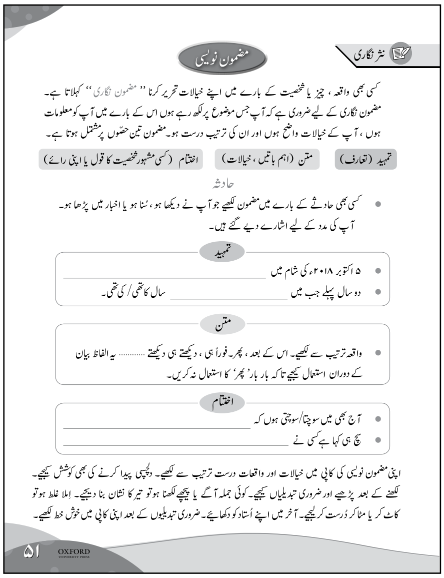

نثر نگاری

مضمون نویسی

کسی بھی واقعہ ، چیز یا شخصیت کے بارے میں اپنے خیالات تحریر کرنا '' مضمون نگاری '' کہلاتا ہے۔ مضمون نگاری کے لیے ضروری ہے کہ آپ جس موضوع پر لکھ رہے ہوں اس کے بارے میں آپ کو معلومات ہوں ، آپ کے خیالات واضح ہوں اور ان کی ترتیب درست ہو۔ مضمون تین حصّوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

تمہید (تعارف) | متن (اہم باتیں ، خیالات) | اختتام (کسی مشہور شخصیت کا قول یا اپنی رائے)

حادثہ

- کسی بھی حادثے کے بارے میں مضمون لکھیے جو آپ نے دیکھا ہو ، سُنا ہو یا اخبار میں پڑھا ہو۔ آپ کی مدد کے لیے اشارے دیے گئے ہیں۔

تمہید

- ۵ اکتوبر ۲۰۱۸ء کی شام میں ______
- دو سال پہلے جب میں ______ سال کا تھی / کی تھی۔

متن

- واقعہ ترتیب سے لکھیے۔ اس کے بعد ، پھر۔ فوراً ہی ، دیکھتے ہی دیکھتے .... یہ الفاظ بیان کے دوران استعمال کیجیے تا کہ بار بار 'پھر' کا استعمال نہ کریں۔

اختتام

- آج بھی میں سوچتا/سوچتی ہوں کہ ______
- سچ ہی کہا ہے کسی نے ______

اپنی مضمون نویسی کی کاپی میں خیالات اور واقعات درست ترتیب سے لکھیے۔ دلچسپی پیدا کرنے کی بھی کوشش کیجیے۔ لکھنے کے بعد پڑھیے اور ضروری تبدیلیاں کیجیے۔ کوئی جملہ آگے یا پیچھے لکھنا ہو تو تیر کا نشان بنا دیجیے۔ اِملا غلط ہو تو کاٹ کر یا مٹا کر دُرست کر لیجیے۔ آخر میں اپنے اُستاد کو دکھائیے۔ ضروری تبدیلیوں کے بعد اپنی کاپی میں خوش خط لکھیے۔

۵۱ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- بچّوں کو مضمون کے تین حصّے سمجھائے جائیں۔
- پھر سوالات سمجھا کر مضمون لکھنے کو دیا جائے۔
- مضمون لکھنے کی پہلی کوشش وہ اپنی مضمون نویسی کی کاپی/ ڈائری میں کر سکتے ہیں۔معلّم/ معلّمہ اس میں ترمیم ، اضافہ ، اصلاح (اِملا/ قواعد) کروائے۔
- چاہیں تو مضمون کے آخر یا شروع میں تصاویر بھی بنوایئے۔
- کام کا طریقہ نرگس کے صفحہ ۵۱ کے آخری پیرا گراف میں دیکھیے۔

سرگرمی

- ہر یونٹ کے اختتام پر ''بک رپورٹس'' بچّوں سے تیار کروایئے۔ یہ کام اسکول کی لائبریری میں کروایئے اور اس کے لیے ایک پیریڈ مختص کیجیے۔ ہر بچّہ جو کتاب پڑھے اس کے متعلق کتاب سے دیکھ کر کتاب کے بارے میں رپورٹ تیار کرے اور یہ رپورٹ استاد کے پاس جمع کروا دے۔ مثلاً یہ کہ کتاب کے مصنّف کا نام ، کتاب کا نام ، کتاب کا موضوع ، کتاب کا سرورق ، کتاب میں موجود تصاویر/ کردار کتاب کی کون سی کہانی / کردار یا بات آپ کو اچھّی / بُری لگی۔

یونٹ ۳ انٹرویو

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات / موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کر سکیں۔ ادب کا لطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کر سکیں۔
- زبان شناسی / قواعد : الفبائی ترتیب، ہم آواز الفاظ، اسم صفت، مرکب الفاظ، اسم ضمیر، متضاد الفاظ پہچان کر استعمال کر سکیں۔
- خوش خطی: لکھائی کی درستی، 'ب' اور 'ج' کی دوسرے حروف کے ساتھ بدلتی اَشکال سیکھ سکیں۔
- گنتی : (۱۵ تا ۳۴) ہندسوں اور الفاظ پڑھنا اور لکھنا سیکھ سکیں۔
- تفہیم : دیے گئے پیراگراف پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- نثر نگاری : دیے گئے طریقۂ کار کے مطابق (اعتماد کے ساتھ) انٹرویو کے سوالات بنا سکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ : اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب 'بارش' : موضوع 'حادثہ' صفحہ ۳۹ تا ۵۲
- اردو خوش خطی سلسلہ حصّہ ششم کے منتخب صفحات

آمادگی (۲۰ منٹ)

- موضوع کی آمادگی کے لیے سرگرمی کروائیے اور بچّوں کو انٹرویو لینے کی مشق کروائیے۔
- ان کے گروپ بنوا کر ایک دوسرے کا انٹرویو لینے کے لیے کہیے۔
- سوالات تیار کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔ سوالات کسی بھی نوعیت کے ہو سکتے ہیں۔ **مثلاً** : آپ کی عمر کیا ہے؟ آپ کتنے بھائی ہیں؟ آپ کو کون سا کھیل پسند ہے؟ کس کام کو کرنے سے امّی ابّو سے ڈانٹ پڑتی ہے؟
- بچّے انٹرویو کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

گروپ میں تبادلۂ خیال

اپنے گروپ میں کسی اخبار یا رسالے سے کسی علمی، قومی شخصیت کا انٹرویو پڑھیے اور اس کے اہم نکات کسی کاغذ / چارٹ پیپر پر لکھ کر باقی جماعت کو سنائیے۔

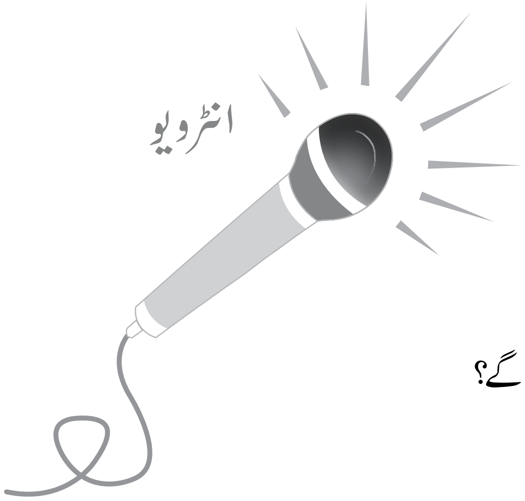

- آپ کے خیال میں انٹرویو کسے کہتے ہیں؟
- لوگ انٹرویو کیوں لیتے ہیں؟
- انٹرویو میں کس طرح کے سوال پوچھے جاتے ہیں؟
- اگر آپ کسی سے انٹرویو لیں گے تو سب سے پہلے کیا پوچھیں گے؟

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۳ :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : انٹرویو

ذخیرۂ الفاظ

بوچھاڑ — معمار
چہل قدمی — سرزمین
عظمت — گلشن
شہادت — سرنگوں
لیاقت علی خان

کسی معروف علمی یا ادبی قومی شخصیت کا انٹرویو..... کسی اخبار یا رسالے سے تراشیدہ فوٹو کاپی کیا گیا۔

"علم کے درجے"

پہلا درجہ	آدمی خاموش رہنا سیکھے۔
دوسرا درجہ	توجّہ سے سُننا سیکھے۔
تیسرا درجہ	جو کچھ سُنے ، اُسے یاد رکھے۔
چوتھا درجہ	جو کچھ معلوم ہو جائے اس پر عمل کرے۔
پانچواں درجہ	جو علم حاصل ہو اُسے پھیلائے۔

(حضرت فضیل ابنِ عیاضؒ)

قواعد : مُرکّب الفاظ

ایسے الفاظ جو دو لفظوں سے مل کر بنے ہوں 'مُرکّب الفاظ' کہلاتے ہیں۔ جیسے

خوب صورت — نیک سیرت
بے کار — دردِ دل

بچّوں کی نگارشات ، فرضی اور حقیقی انٹرویو۔ تصاویر

قائد اعظم میوزیم ہاؤس .... (صفحہ ۵۳ تا ۵۸)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- قائد اعظم میوزیم اور اس کا تاریخی پس منظر جان سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کے معنی سے آگاہ ہوسکیں۔
- خالی جگہ اور سوالوں کے جواب تحریر کرسکیں۔
- خوش خطی کے اصول (لکھائی کی درستی) سے آگاہ ہوسکیں۔
- الفبائی ترتیب کی مدد سے الفاظ تحریر کرسکیں۔
- دانش مندی سے معمّے میں الفاظ تلاش کرسکیں۔

جماعت چہارم کے طلبا و طالبات آج قائداعظم میوزیم ہاؤس کراچی کا تعلیمی دورہ کر رہے تھے۔ یہ عمارت شاہراہِ فیصل اور فاطمہ جناح روڈ کے سنگم پر واقع دو منزلہ عمارت ہے۔ عمارت دیکھنے کے دوران طلبا کے ذہن میں بہت سے سوالات اُبھر رہے تھے۔ جب وہ عمارت کے باہر بنے باغ میں سَستانے اور ناشتا کرنے بیٹھے تو انھوں نے اپنے اساتذہ پر سوالات کی بُوچھاڑ کردی۔ یہ عمارت کب بنی تھی؟ اتنی خوبصورت عمارت کو بنانے والا کون تھا؟ کِس کِس نے اِس میں رہائش اختیار کی وغیرہ۔

نثار کی لکھائی خوشخط اور لکھنے کی رفتار بھی تیز تھی۔ اس لیے مس نگہت نے کاغذ قلم اُٹھایا اور تمام طلبا کے سوالات ایک ہی جگہ لکھنے کی غرض سے نثار کو دے دیا۔ یوں انٹرویو کے سوالات ایک پرچے پر تیار ہوگئے۔

ناشتے کے بعد یہ سب دوبارہ عمارت کے اندر گئے اور نِگراں سے ایک انٹرویو لینے کی اجازت مانگی۔ انھوں نے کمالِ مہربانی سے ان سب سے بات کرنے کے لیے عمارت کا ایک بڑا کمرا منتخب کیا۔ طلبا نے انھیں ''السّلام علیکم'' کہا۔ نگراں نے جواب میں ''وعلیکم السّلام'' کہا۔ کچھ طلبا فرش ہی پر بیٹھ گئے اور کچھ کھڑے رہے۔

۵۳ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۵۴
- خوش خطی حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس (تجویز)

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- دیے گئے سبق میں بچّوں کے نام جماعت کے بچّوں میں تقسیم کیجیے۔
- بچّوں کو سمجھائیے کہ دیے گئے فرضی نام کے جملے اپنی باری پر اس طرح پڑھیں جیسے یہ فرضی نام آپ کا ہے اور اس کے جملے آپ بول رہے ہیں۔
- بلند خوانی کروانے کے بعد بچّوں کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعد ازاں بچّوں کو مشقی کام کرنے دیجیے۔
- تختہ تحریر پر لائنیں بنائیے۔ ان لائنوں پر پہلے خود دیے گئے پیراگراف کو خوش خط لکھیں اور سمجھائیں، بعد ازاں بچّوں کو درست بناوٹ سے خوش خطی کاپی میں پُر کروائیے۔ مزید مشق کے لیے خوش خطی حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۹ مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)
- الفبائی ترتیب سمجھا کر درست الفاظ لکھوائیے۔
- معمّے کو سمجھا کر بچّوں کو خود معمّے میں سے الفاظ ڈھونڈنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

بلند خوانی کے دوران بچّوں سے مختصر سوالات کیجیے تا کہ بچّوں کی دلچسپی اور توجّہ عبارت پر مرکوز رہے۔ بعد ازاں بچّوں سے باری باری چند سطور پڑھوائیے۔

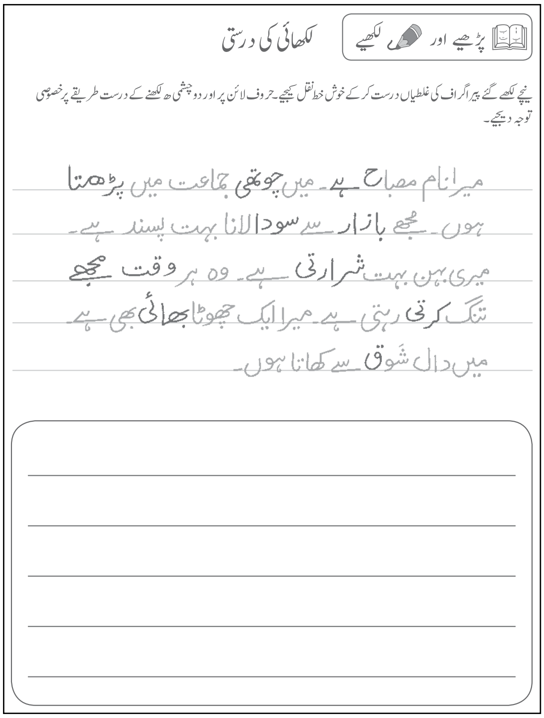

پڑھیے اور لکھیے — لکھائی کی درستی

نیچے لکھے گئے پیراگراف کی غلطیاں درست کر کے خوش خط نقل کیجیے۔ حروف لائن پر اور دو چشمی ھ لکھنے کے درست طریقے پر خصوصی توجہ دیجیے۔

میرانام مصباح ہے۔ میں چوتھی جماعت میں پڑھتا ہوں۔ مجھے بازار سے سودا لانا بہت پسند ہے۔ میری بہن بہت شرارتی ہے۔ وہ ہر وقت مجھے تنگ کرتی رہتی ہے۔ میرا ایک چھوٹا بھائی بھی ہے۔ میں دال شوق سے کھاتا ہوں۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۵۶ پر مُلاحظہ کیجیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) چہارم (ii) فاطمہ جناح (iii) خوش خط

(iv) ایچ سوماک (v) بہن

خوش خطی

نرگس صفحہ ۵۷ پر کام کروائیے۔ مزید مشق کے لیے
خوش خطی حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) قائد اعظم میوزیم کا پُرانا نام فلیگ اسٹاف ہاؤس تھا۔

(ii) عمارت کا رقبہ ۱۰ ہزار ۲۱۴ گز پر محیط ہے اور یہ ۱۸۶۵ء میں تعمیر ہوئی۔

(iii) ۱۹۴۳ء میں یہ عمارت بانئ پاکستان قائد اعظم نے خریدی۔

(iv) ۱۹۶۴ء تک یہ عمارت رہائش کے لیے استعمال ہوتی رہی مگر بعد میں حکومت نے یہ عمارت ٹرسٹی آف جناح سے خرید کر اسے قومی ورثہ قرار دے دیا اور اسے قائد اعظم میوزیم ہاؤس کا نام دے کر ۱۹۹۳ء میں عوام کے لیے کھول دیا۔

(v) یہ جواب بچّوں کو خود لکھنے دیجیے۔

قواعد

۳۔ دیے گئے الفاظ کو الفبائی ترتیب سے لکھیے۔

اخبار ، باغ ، جرنیل ، حکومت ، خوبصورت، ذہن ، رہائش ، صندل ،
طلبا ، عمارت ، فرش ، کلمات ، میوزیم ، ناشتا ، وقت

۴۔ دیے گئے الفاظ معمّے میں تلاش کیجیے۔

عمارت میوزیم پرچم ہلال جدوجہد کیلنڈر ثقافت خوش فہمی

د	ے	ہ	د	ق	ط	ا	ث	ش
ن	ج	ہ	ل	ا	ل	ل	ھ	ا
ف	د	ھ	ز	ن	غ	ف	ط	ن
ک	و	ڑ	ث	ق	ا	ف	ت	ڑ
ے	ج	غ	س	ا	ل	ب	تھ	ف
ل	ہ	ت	ا	ع	م	ا	ر	ت
ن	د	م	ی	و	ز	ی	م	ش
ڈ	پ	ر	چ	م	ی	و	ز	ی
ر	خ	و	ش	ف	ہ	م	ی	ے

سرگرمی

- پرانے گتّے اور تھرماکول کی مدد سے قائدِ اعظم میوزیم بنائیے۔ قائدِ اعظم کی تصویر اور اقوال بھی چسپاں کیجیے۔

پَرچموں میں عظیم پَرچم

’’پرچم‘‘ یا جھَنڈا دراصل کپڑے کا ایک ٹکڑا ہوتا ہے جس پر کچھ ڈیزائن ، خاکے یا تصاویر بنی ہوتی ہیں اور اسے نشانی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

قومی پرچم کسی ملک کے نام کے بعد اس کی سب سے بڑی پہچان ہوتا ہے۔ وہ ملک دوسری قوموں کی برادری میں اپنے نام اور اپنے پرچم سے پہچانا جاتا ہے۔

تاریخ میں پرچم کا سب سے پہلے استعمال ۲۰۰۰ سال پہلے چین اور یورپ میں رومی دَور میں ملتا ہے۔

کسی پرچم کا رنگ اور اس کا ڈیزائن منتخب کرتے وقت اس قوم کی تاریخ ، ثقافت یا مذہب کو پیشِ نظر رکھا جاتا ہے۔

چاند یا ہِلال کو اسلامی ثقافت میں خاص اہمیت حاصل ہے۔ اسلامی مہینوں کا آغاز نئے چاند کو دیکھ کر کیا جاتا ہے۔ اسی طرح مختلف رنگوں اور مختلف مزاجوں اور روایات کو ظاہر کرتے ہیں۔ پاکستان کے پرچم کے سبز رنگ کا تعلق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے روضے کے سبز رنگ سے تعلق رکھتا ہے۔ کچھ ممالک کے جھَنڈوں کا سرخ رنگ جوش و جذبہ اور جدوجہد کے معنی دیتا ہے۔ امریکا کے جھَنڈے پر موجود ستارے اس کی ریاستوں کے نمائندہ ہیں۔

پاکستان کا پرچم سیّد امیر الدین قدوائی نے قائدِاعظم کی ہدایت پر ڈیزائن کیا تھا۔ یہ گہرے سبز اور سفید رنگ پر مشتمل ہے۔ جس میں تین حصّے سبز اور ایک حصّہ سفید ہے۔ سبز رنگ مسلمانوں اور سفید رنگ پاکستان میں رہنے والی اقلیتوں یعنی غیر مسلموں کو ظاہر کرتا ہے۔ جھَنڈے پر اقلیتوں کی نمائندگی یہ ظاہر کرتی ہے کہ اس ملک میں انھیں بھی وہی مقام حاصل ہے جو اکثریت یعنی مسلمانوں کو حاصل ہے۔ اقلیتوں میں پاکستان میں رہنے والے ہندو ، عیسائی ، پارسی ، سِکھ ، اور دوسرے مذاہب کے لوگ شامل ہیں۔

۵۹ OXFORD UNIVERSITY PRESS

پرچموں میں عظیم پرچم .... (صفحہ ۵۹ تا ۶۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- قومی پرچم کے آداب سے واقف ہوسکیں۔
- قومی پرچم کے رنگوں ، چاند اور ستارے کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔
- پرچم کے سربلند ہونے کی عظمت اور سرنگوں رکھنے کی وجہ سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کے معنی جان سکیں۔
- خالی جگہ میں درست جواب چُن کر لکھ سکیں۔

- خوش خطی کے اصول (’ب‘ اور’ج‘ کی بدلتی اشکال) سے واقف ہو کر مشق کر سکیں۔
- سوالوں کے جواب اخذ کر سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۵۹۔ ۶۳
- قومی پرچم
- خوش خطی حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس (تجویز)

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- قومی پرچم بچّوں کے سامنے رکھ کر انھیں پرچم میں سبز اور سفید رنگ ہونے کی وجہ بتائیے۔ اسی طرح سے درمیان میں موجود چاند اور ستارے کے پانچ کونوں کی دلیل سمجھائیے۔
- ہر بچّے سے عبارت کی چار سطور کی بلند خوانی کروائیے۔ دورانِ بلند خوانی بچّوں سے مختصر سوالات بھی کیجیے۔
- نئے الفاظ کے معنی، خالی جگہ اور سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- خوش خطی کے اصول (’ب‘ اور’ج‘ کی بدلتی اشکال) تختۂ تحریر پر سمجھائیے۔ بعد ازاں مشقی کام کروائیے۔ مزید مشق کے لیے خوش خطی حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۳ لکھوائیے۔ (تجویز)

حل شدہ مشق

پڑھیے

خود درست بلند خوانی کیجیے اور باری باری بچّوں سے بھی کروائیے۔ بچّوں کی بلند خوانی کے دوران ہونے والی اغلاط درست تلفظ اور ہجوں سے کر کے بتائیے۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۶۱ کاپی میں نقل کروائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) نشانی (ii) ۲۰۰۰ سال (iii) ارکان (iv) ۱۶ (v) قائداعظم

خوش خطی

نرگس صفحہ ۶۲ پر کام کروایئے۔ مزید مشق کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) قومی پرچم یا جھنڈا دراصل کپڑے کا ایک ٹکڑا ہوتا ہے جس پر کچھ ڈیزائن ، خاکے یا تصاویر بنی ہوتی ہیں اور اسے ملک کی نشانی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

(ii) چاند یا ہلال کو دنیا بھر میں اسلام کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ اسے اسلامی ثقافت میں خاص اہمیت حاصل ہے۔ اسلامی مہینوں کا آغاز نئے چاند کو دیکھ کر کیا جاتا ہے۔

(iii) ستارے کے پانچ کونے اسلام کے پانچ ارکان کلمہ پر یقین، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کو ظاہر کرتے ہیں۔

(iv) پرچم کا احترام اس لیے ضروری ہوتا ہے کیونکہ یہ قوموں کی نشانی ہوتا ہے۔

(v) سرنگوں کا مطلب یہ ہے کہ پرچم کو ڈنڈے کی بلندی سے قدرے نیچے باندھا جائے۔ افسوس کے مواقع پر اسے سرنگوں کر کے قومی صدمے کو ظاہر کیا جاتا ہے۔

قواعد : اسمِ ضمیر

۳۔ خط کشیدہ الفاظ کی جگہ مناسب اسمِ ضمیر استعمال کر کے اپنی کاپی میں یہ پیراگراف دوبارہ لکھیے۔

(یہ، اِسے، اُس، اُنھیں)

میرے پیارے وطن کا نام پاکستان ہے۔ یہ ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو وجود میں آیا۔ اِسے بنانے کے لیے لوگوں نے بہت قربانیاں دیں۔ پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے ہر نعمت سے نوازا ہے۔ پاکستان کا گوشہ گوشہ اُس کی نعمتوں سے مالا مال ہے۔ ہمارا کام یہ ہے کہ ہم اِن نعمتوں کا شکر ادا کریں اور اُنھیں بہترین طریقے سے استعمال میں لائیں۔

'ہ' اور 'ھ' کا استعمال

'ہ' کی جگہ 'ھ' لکھ کر اِملا درست کیجیے۔				'ھ' کی جگہ 'ہ' لکھ کر اِملا درست کیجیے۔	
کہیر	کھیر	ننہا	ننھا	ھو	ہو
مجہے	مجھے	جہاڑو	جھاڑو	ھے	ہے
سیڑہی	سیڑھی	سیدہا	سیدھا	ھمیں	ہمیں
تمہارا	تمھارا	کہچڑی	کھچڑی	ھوا	ہوا
تمہیں	تمھیں	پڑہنا	پڑھنا	ھیں	ہیں

سرگرمی

نرگس صفحہ ۶۳ مُلاحظہ پر دی گئی سرگرمی میں بچّوں کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

چاند اور ستارا

اک رات آسماں سے اِک چاند اور ستارا
چھُپ چھُپ کے کر رہے تھے دنیا کا جَب نظارا

دونوں نے مِل کے سوچا آؤ زمین پہ جائیں
گھُومیں اِدھر اُدھر بھی کچھ سیر کر کے آئیں

آئے زمیں پہ دونوں، دنیا کو خوب دیکھا
جنگل پہاڑ، دریا، گلزار اور صحرا

لاکھوں ہی بولیاں تھیں ہر رنگ کے تھےحیواں
لیکن تھا سب سے اچّھا دنیا میں صرف انساں

دونوں نے پھر یہ سوچا گلشن نیا بسائیں
سَب کو نظر بھی آئیں اُونچا سا گھر بنائیں

ہر ملک میں تھی خوبی سوغات ہی الگ تھی
اس پاک سرزمین کی کچھ بات ہی الگ تھی

سَب سے لگا جو اچّھا میرے وطن کا سایہ
دنوں نے مِل کے اپنا پَرچم میں گھر بنایا

عظمت کی ہے علامت اور سب کا ہے سہارا
روشن رہے ہمیشہ یہ چاند اور ستارا

پَرچم پہ چاند تارا کرتے ہیں یہ دُعائیں
بچّے بھی اس وطن کے ایسے ہی جگمگائیں

(صبا اکبر آبادی)

OXFORD UNIVERSITY PRESS ٦٤

نظم: چاند اور ستارا .... (صفحہ ٦٤ تا ٦٧)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- قومی پرچم پر بنے ہوئے چاند ستارے کی عظمت سے واقف ہوسکیں۔
- شاعر کی وطنِ عزیز سے محبّت کے جذبات کی منظوم ترجمانی سے روشناس ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کے معنی جان سکیں۔
- نظم کے اشعار خوش خط تحریر کرسکیں۔
- دیے گئے سوالات کے جوابات دے سکیں۔ ہم آواز الفاظ نظم سے چُن کر لکھ سکیں۔
- اسم صفت سے آگاہ ہوسکیں۔ ان کو اپنے جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- مرکَب الفاظ سمجھا کر انھیں جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- متضاد سے آگاہ ہو کر دیے گئے الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔
- ہندسوں میں گنتی خالی جگھوں میں تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ٦٤ تا ٦٧

پیریڈز : ٦

طریقۂ کار

- خوش الحانی اور تاثرات سے نظم کی بلند خوانی کیجیے۔ بعدازاں بچّوں سے بھی بلند خوانی کروائیے۔
- نظم کے نئے الفاظ اور معنی کاپی پر کروائیے۔
- نظم کے اشعار خوش خط لکھوائیے۔
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- اسم صفت، مرکب الفاظ، اسم ضمیر، متضاد سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- گنتی: خالی جگہ میں ہندسے لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

خوش الحانی اور تاثرات سے نظم پڑھیں۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۶۵ کے الفاظ معانی کاپی میں نقل کروایئے۔

خوش خطی

۱۔ نظم کے آخری چار اشعار کاپی میں خوش خط لکھیے۔

اِک رات آسماں سے اِک چاند اور ستارا — دونوں نے مل کے سوچا آؤ زمین پہ جائیں
چھپ چھپ کے کر رہے تھے دنیا کا جب نظارا — گھومیں اِدھر اُدھر بھی کچھ سیر کر کے آئیں

آئے زمیں پہ دونوں، دنیا کو خوب دیکھا — لاکھوں ہی بولیاں تھیں ہر رنگ کے تھے حیواں
جنگل پہاڑ، دریا، گلزار اور صحرا — لیکن تھا سب سے اچھا دنیا میں صرف انساں

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) اس نظم کے شاعر ''صبا اکبرآبادی'' ہیں۔

(ii) یہ نظم ہمارے پیارے وطن پاکستان کے سبز ہلالی پرچم کے بارے میں ہے۔

(iii) شاعر کے خیال کے مطابق پرچم پر موجود چاند تارا یہ دعا کر رہے ہیں کہ جس طرح ہم جگمگا رہے ہیں، اسی طرح سے میرے وطن کے بچّے بھی جگمگائیں۔

(iv) اس سوال کا جواب بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

(v) (ہم قافیہ) ہم آواز الفاظ

جائیں آئیں حیواں انساں
بسائیں بنائیں، دعائیں جگمگائیں
سایا بنایا
سہارا ستارا، نظارا

قواعد : اسمِ صفت

۳۔ ان جملوں میں اسمِ صفت کے نیچے خط کشید کیجیے۔

(i) سمندر کے کنارے کی ریت گیلی ہے۔
(ii) یہ پنکھا تیز چلتا ہے۔
(iii) یہ ایرانی کھجوریں ہیں۔
(iv) ابّو مریم کے لیے بہت پیاری گڑیا لائے۔
(v) امّی نے دکان دار سے عمدہ چاول لیے۔
(vi) یہ بہت نرم گدّا ہے۔
(vii) بلّی کے بال کتنے ملائم ہیں!

۴۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
سخت	ہمارے پیارے نبی ﷺ نے کبھی بھی کسی سے سخت لہجے میں بات نہیں کی۔
نرم	میری بلّی کے بال نرم ملائم ہیں۔
خطرناک	سانپ خطرناک اور زہریلا جانور ہے۔
چمکدار	دانتوں کی صفائی کے بعد صارم کے دانت چمکدار ہو گئے ہیں۔
زبردست	عارفہ نے شوخ رنگ کا خوبصورت لباس پہنا ہے۔
گہرا	مٹّی کا یہ برتن گہرا اور چوڑا ہے۔
گرم	آج صبح ناشتے میں ہم نے گرم گرم پوریاں کھائیں۔

مرکب الفاظ

۵۔ ایسے چھ الفاظ لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

بے حساب	روزہ رکھنے کا اجر بے حساب ملتا ہے۔
عقل مند	عقل مند اور تمیزدار ہونا اچھی صفات ہیں۔
ہم عمر	عروہ اور ندرت دونوں ہم عمر ہیں۔
پُرفضا	مَری ایک پُرفضا مقام ہے۔
لاتعداد	پاکستان لاتعداد جانی و مالی قربانیوں کے بعد حاصل کیا گیا ہے۔
نامعلوم	نامعلوم افراد پیسوں سے بھرا تھیلا دروازے پر چھوڑ گئے۔

متضاد الفاظ

۶۔ ان الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد
سونا	جاگنا
باہر	اندر
جلدی	دیر
مزے دار	بدمزہ
رونق	ویران
لائق	نالائق
شروع	آخر
نئی	پُرانی
قریب	دُور

گنتی لکھیے

۸۔ خالی جگہ میں ہندسے لکھیے۔

(i) مالی __۱۵__ نئے پودے لایا۔ (پندرہ)

(ii) میری کاپی کے ابھی __۲۲__ صفحے باقی ہیں۔ (بائیس)

(iii) رمضان کی __۲۷__ تاریخ کو پاکستان وجود میں آیا۔ (ستائیس)

(iv) جنوری کا مہینہ __۳۱__ دن کا ہوتا ہے۔ (اکتیس)

(v) میری امّی کی عمر __۳۴__ سال ہے۔ (چونتیس)

سرگرمی

اس نظم کو پڑھ کر طلبہ و طالبات کے ذہن میں جو تصویریں اُبھرتی ہیں وہ بنوائیے۔

تفہیم : علم کے درجے .... (صفحہ ۶۸)

حضرت فضیل ابنِ عیاضؒ بہت عبادت گزار عالم تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ عِلم کے پانچ درجے ہیں۔ ''پہلا درجہ یہ ہے کہ آدمی خاموش رہنا سیکھے۔ دوسرا درجہ یہ ہے کہ توجّہ سے سُننا سیکھے، تیسرا درجہ یہ ہے کہ جو کچھ سُنے اُسے یاد رکھے، چوتھا درجہ یہ ہے کہ جو کچھ معلوم ہو جائے اس پر عمل کرے، پانچواں درجہ یہ ہے کہ جو عِلم حاصل ہو اُسے پھیلائے۔''

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- علم کے درجات جان سکیں۔
- اپنا تجزیہ خود ہی کر کے غلطیوں کو درست کر سکیں۔

خصوصی مقصد

- بچّے عبارت پڑھ کر اس کے مفہوم سے آگاہ ہوسکیں اور اس کے متعلق کیے گئے سوالات کے جوابات خود سوچ کر لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ٦٨

پیریڈز : ١

طریقۂ کار

- عبارت کے نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھائیے۔
- بچّوں کو خود خاموشی سے پڑھنے کی ہدایت دیجیے اور خود بھی خاموش رہ کر چند منٹ کا وقفہ دیجیے۔
- بچّوں سے پوچھیے کہ کیا وہ یہ عبارت سمجھ گئے ہیں؟ زیادہ تر بچّوں کے 'ہاں' کہنے کی صورت میں ان کو خود مشق کرنے کی ہدایت دیجیے۔
- جن بچّوں کو مشکل در پیش ہو صرف ان کے پاس بیٹھ کر آہستگی سے مدد کیجیے۔ یاد رکھیے کہ مدد صرف پڑھنے اور سمجھنے میں کی جائے گی۔ سوالات کے جوابات خود سے نہ بتائیے یا لکھوائیے۔
- بچّوں سے پوچھیے کہ وہ علم کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟
- بچّوں کی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے بتائیے کہ ہر وہ چیز جن کے بارے میں ہم جانتے یا جاننا چاہتے ہیں علم کہلاتا ہے۔

حل شدہ مشق

سوال جواب

١۔ علم کا پہلا درجہ خاموش رہنا ہے اور تیسرا درجہ یہ ہے کہ جو کچھ سنے اسے یاد رکھے۔
٢۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا، ''علم حاصل کرنا ہر مرد عورت پر فرض ہے۔''
٣۔ یہ سوال کتاب ہی میں حل کروائیے۔

کوڑے دان سے انٹرویو .... (صفحہ ٦٩۔٧٠)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عموعی مقصد

- صفائی کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- انٹرویو کے طریقے کے بارے میں جان سکیں۔
- فرضی اور حقیقی انٹرویو کے بارے میں آ گاہ ہوسکیں۔
- سوالات خود بنانے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔
- تصور کر کے جوابات خود لکھنے کی صلاحیت پیدا ہو سکے۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۶۹۔ ۷۰

طریقۂ کار

- بچّوں سے باری باری چند سطور کی بلند خوانی کروائیے۔ اس انٹرویو کی مثال کی وضاحت کیجیے کہ یہ ایک فرضی انٹرویو ہے جس میں لکھنے والے نے سوالات اور جوابات خود ہی لکھے ہیں۔
- بچّوں سے کہیے ابھی جو آپ نے انٹرویو پڑھا اُسی طرح آپ جماعت میں موجود اشیا مثلاً پنسل، پنکھا، کُرسی، میز کا زبانی انٹرویو لے سکتے ہیں۔ ایک چیز سے آپ خود انٹرویو کے سوالات کیجیے اور بچّوں سے کہیے کہ وہ سوچ کر بتائیں کہ آپ اگر پنسل ہوتے تو کیا جواب دیتے۔
- جماعت میں دو دو بچّوں کی جوڑی بنائیے اور ان سے ان کی پسند کی چیزوں کے انٹرویو کرنے کے لیے کہیے یعنی ایک بچّہ (کُرسی/ میز) ہے اور دوسرا سوالات کرے۔
- ان سوالات اور جوابات کو بچّے اپنی کاپی میں لکھیں اور جماعت میں باری باری سنائیں۔
- اپنے ساتھی کا انٹرویو بھی اسی طریقے سے کروائیے۔ (وقت کے لحاظ سے سرگرمیوں کا انتخاب کیجیے)

نثر نگاری : انٹرویو .... (صفحہ ۷۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- گروپ میں کام کرنے کی مہارت پیدا ہو سکے۔

خصوصی مقاصد

- مختلف لوگوں سے گفتگو کرنے کا اعتماد پیدا ہو سکے۔
- غور سے سننے اور لکھنے کی صلاحیتیں پیدا ہو سکیں۔
- کسی شخصیت کے بارے میں سوچ کر اور مشاہدہ کر کے سوالات بنانے کی مہارت پیدا ہو سکے۔

مدد گار مواد

- تختۂ تحریر
- ٹیپ ریکارڈر، نوٹ بک

پیریڈز : ۲۔۳

طریقۂ کار

- کتاب میں لکھے گئے طریقۂ کار پر عمل کیجیے۔ یہ کام ۲ سے ۳ پیریڈز میں مکمل ہو گا۔

میقات/ میعاد کا اعادہ

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا ہو سکے۔

مددگار مواد

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈز: ۳

- اس میقات/ میعاد میں آپ نے کیا سیکھا ؟ خاص خاص کام لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ پیراگراف......)
- اعادے کے لیے کمرۂ جماعت میں املا نویسی کا مقابلہ کروایئے۔ اس کام کو ایک پیریڈ میں مکمل کروایئے۔
- پہلی میقات/ میعاد کے اختتام پر ''کتب میلہ'' کمرۂ جماعت میں منعقد کروایئے جس میں بچے اپنی اپنی کہانیوں کی کتابیں لاکر رکھیں۔ اس طرح تمام بچوں کو ایک دوسرے کی کتابیں بھی دیکھنے اور پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اوراضافی کتابیں جمع کرنے اور پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔ اس کے لیے دو پیریڈ مختص کیجیے۔

یونٹ ۴
موسم

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات / موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کر سکیں۔ ادب کا لطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کر سکیں۔
- زبان شناسی/ قواعد: ہم آواز الفاظ، اسم، مرکب حروف (بھاری آوازیں)، اِملا کی درستی، مذکر مونث (حقیقی اور غیر حقیقی)، حروفِ شرط و جزا، الفبائی ترتیب، خطوط نویسی (مبارکباد)، مترادف الفاظ، حروفِ عطف پہچان کر استعمال کر سکیں۔
- خوش خطی: 'ر' کی اشکال کی مشق کر سکیں۔
- تفہیم: دیا گیا پیراگراف پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نظم و نثر نگاری: دیے گئے اشاروں کی مدد سے نظم و نثر نگاری کر سکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ: اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب 'بارش': موضوع 'موسم' صفحہ ۵۴ تا صفحہ ۷۰
- اردو خوش خطی سلسلہ حصّہ ششم کے منتخب صفحات

آمادگی (۲۰ منٹ)

- موضوع کی آمادگی کے لیے بچّوں سے موسم کے بارے میں گفتگو کیجیے۔
- مختلف موسموں کی تصاویر بنوا کر ان کے بارے میں جملے بھی لکھے جا سکتے ہیں۔
- بچّے مختلف موسموں کا بھیس بدل کر جماعت کے سامنے آ کر اپنے بارے میں بھی بتا سکتے ہیں۔ مثلاً
میں گرمی کا موسم ہوں اور میں جب آتا ہوں تو......

آج کیسا موسم ہے؟ باہر نظر ڈالیے اور اس بارے میں چند جملے لکھ کر تصاویر بنائیے۔

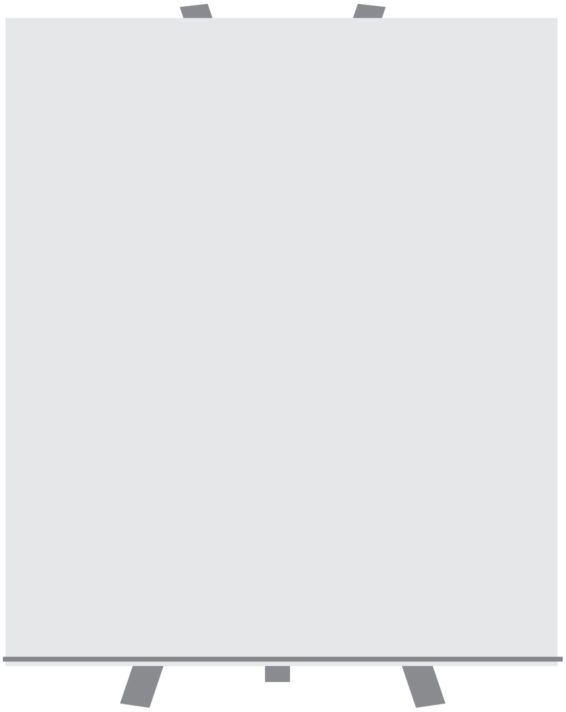

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۴ :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : موسم

ان موسموں سے متعلق حقیقی اشیا اور تصاویر

سردی ← بہار

گرمی

خزاں

ذخیرۂ الفاظ

جوش و خروش | گلگت

مذہبی تہوار | عید الفطر

عید الاضحیٰ | روایات

سنسناہٹ | لہلہانے

کفایت شعاری | مرتبان

سبزی منڈی | ملیدہ

مہینوں کے نام

جنوری	فروری	مارچ
اپریل	مئی	جون
جولائی	اگست	ستمبر
اکتوبر	نومبر	دسمبر

موسم کے حال کے اخباری تراشے

قواعد

نظم : مذکّر مؤنّث

صفحہ نمبر ۸۳ پر موجود نظم لکھ کر لگائیے۔

بچّوں کی نگارشات ، نظم نگاری

تہوار .... (صفحہ ۷۳ تا ۷۸)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- پاکستان کے قومی اور مذہبی تہوار اور ان کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔
- اسلامی تہوار عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔
- مسلمانوں کے علاوہ عیسائی ، ہندو ، پارسی اور سکھ مذاہب کے تہواروں سے روشناس ہوسکیں۔

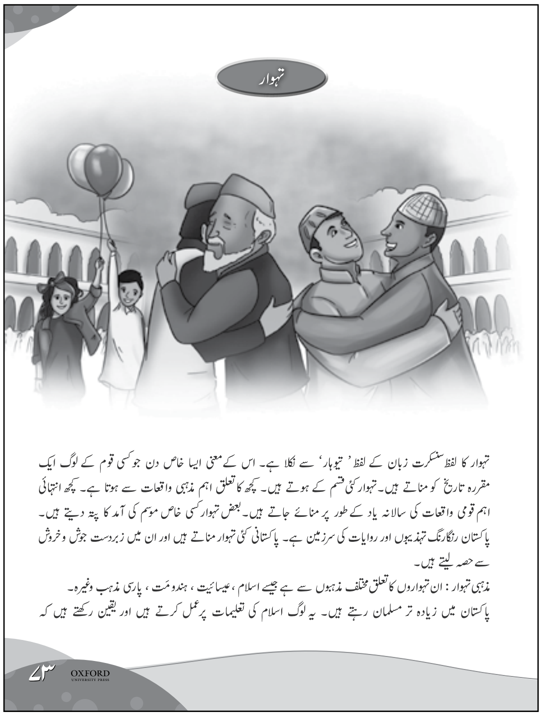

تہوار

تہوار کا لفظ سنسکرت زبان کے لفظ ’ تیوہار‘ سے نکلا ہے۔ اس کے معنی ایسا خاص دن جو کسی قوم کے لوگ ایک مقررہ تاریخ کو مناتے ہیں۔ تہوار کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ کچھ کا تعلق اہم مذہبی واقعات سے ہوتا ہے۔ کچھ انتہائی اہم قومی واقعات کی سالانہ یاد کے طور پر منائے جاتے ہیں۔ بعض تہوار کسی خاص موسم کی آمد کا پتہ دیتے ہیں۔ پاکستان رنگارنگ تہذیبوں اور روایات کی سرزمین ہے۔ پاکستانی کئی تہوار مناتے ہیں اور ان میں زبردست جوش و خروش سے حصہ لیتے ہیں۔

مذہبی تہوار : ان تہواروں کا تعلق مختلف مذہبوں سے ہے جیسے اسلام ، عیسائیت ، ہندومَت ، پارسی مذہب وغیرہ۔
پاکستان میں زیادہ تر مسلمان رہتے ہیں۔ یہ لوگ اسلام کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ

۷۳ OXFORD UNIVERSITY PRESS

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خالی جگہ اور سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- حروفِ عطف اور شرط و جزا سے آگاہ ہوکر مشقی کام کرسکیں۔
- الفاظ کو الفبائی ترتیب سے تحریر کرسکیں۔
- الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۷۳ تا ۷۸

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- بچّوں سے پاکستان میں منائے جانے والے تہوار کے بارے میں سوالات کیجیے۔
- یہ تہوار کب اور کیوں منایا جاتا ہے؟
- مسلمان حج کرنے کب اور کہاں جاتے ہیں؟
- مسلمانوں کے علاوہ پاکستان میں رہنے والے دوسرے مذاہب کے لوگوں کے بارے میں بات چیت کیجیے اور بتائیے کہ ہمارے جھنڈے سفید رنگ ان ہی لوگوں کے لیے ہے اور یہ ملک تمام مذاہب کے اختیار کرنے والوں کے لیے امن کی جگہ ہے۔
- سبق کی بلند خوانی کیجیے اور بچّوں سے عبارت سے متعلق مختصر سوالات بھی کیجیے۔
- نئے الفاظ کے معنی، خالی جگہیں اور سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کرتے ہوئے کروائیے۔
- حروفِ عطف اور شرط و جزا سمجھ کر مشقی کام کروائیے۔
- حروفِ تہجی کے مطابق الفبائی ترتیب درست کروائیے۔
- الفاظ کے جملے بچّوں سے زبانی پوچھنے کے بعد کاپی میں لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

بلند خوانی کے دوران عبارت کے متعلق مختصر سوالات کیجیے۔ بعد ازاں ہر بچّے کو موقع دیجیے کہ وہ بھی درست ہجوں اور تلفظ سے بلند خوانی کریں۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۷۶ مُلاحظہ کیجیے اور کاپی میں نقل کروائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) سنسکرت (ii) ہجری (iii) حضرت اسماعیل علیہ السلام (iv) ۲۵ دسمبر (v) اپریل

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) اسلامی تہوار اللہ تعالیٰ کی بڑائی اور اس کی مرضی کے سامنے انسان کی مکمل اطاعت و فرمانبرداری کا اظہار کرتے ہیں۔

(ii) وہ رقم جو عید الفطر کی نماز ادا کرنے سے پہلے غریبوں کو دی جاتی ہے۔

(iii) ہندو برادری دسہرا، دیوالی اور ہولی جیسے تہوار مناتی ہے۔

(iv) پاکستان میں رہنے والے مسیحی یعنی عیسائی مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کا دن (۲۵ دسمبر) یعنی کرسمس اور ایسٹر کا دن مناتے ہیں۔

(v) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

۳۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
بہار	بہار کا موسم شروع ہوتے ہی ہر طرف خوشنما پھول اور ہریالی نظر آتی ہے۔
رقم	محلے والوں نے کثیر رقم جمع کی اور گلی میں کنواں کھدوا کر پانی کا مسئلہ حل کر دیا۔
تحفے	تقریری مقابلے میں نقد رقم کے ساتھ تحفے بھی دیے گئے۔
قربانی	ابّو نے قربانی کے لیے بکرے خریدے۔
مہربانی	اساتذہ کی مہربانی سے طالبِ علم، علم حاصل کرتے ہیں۔

قواعد

۴۔ دیے گئے الفاظ کو الفبائی ترتیب میں لکھیے۔

بیل پکوان رمضان زبردست سویاں شوال فرمانبرداری قربانی کرسمس مختلف مہندی ہجری

حروفِ شرط و جزا

۵۔ دیے گئے جملوں میں حروفِ شرط و جزا کے نیچے خط لگائیے۔

(i) اگر تم جلدی آنے کی کوشش کرو گے تو میں بھی وقت پر تیار رہوں گا۔

(ii) جب میرا کام مکمل ہو جائے گا تب میں کھیلنے جاؤں گا۔

(iii) جیسے جیسے عید قریب آئی ویسے ویسے بازاروں میں خریداروں کا اضافہ ہوگیا۔

(iv) جوں جوں ہم آگے بڑھتے رہے توں توں منزل نزدیک ہوتی رہی۔

اِملا کی درستی

۶۔ خط کشیدہ الفاظ میں 'ز' کی جگہ 'ض' استعمال کر کے درست جملے اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) قاسم کی دکان پر ضرورت کی ہر چیز دستیاب ہے۔

(ii) پانی ضائع نہ کرو۔

(iii) رمضان کا مہینہ بہت بابرکت ہے۔

(iv) میں نے پاکستان کے بارے میں بہت اچھا مضمون لکھا ہے۔

(v) ضد کرنا بری بات ہے۔

سرگرمی

نرگس صفحہ ۷۸ مُلاحظہ کیجیے۔ طلبہ و طالبات کی مدد کیجیے ان کے کاموں کو سراہیے اور نمائش کے مواقع دیجیے۔

نظم : برسات .... (صفحہ ۷۹ تا ۸۳)

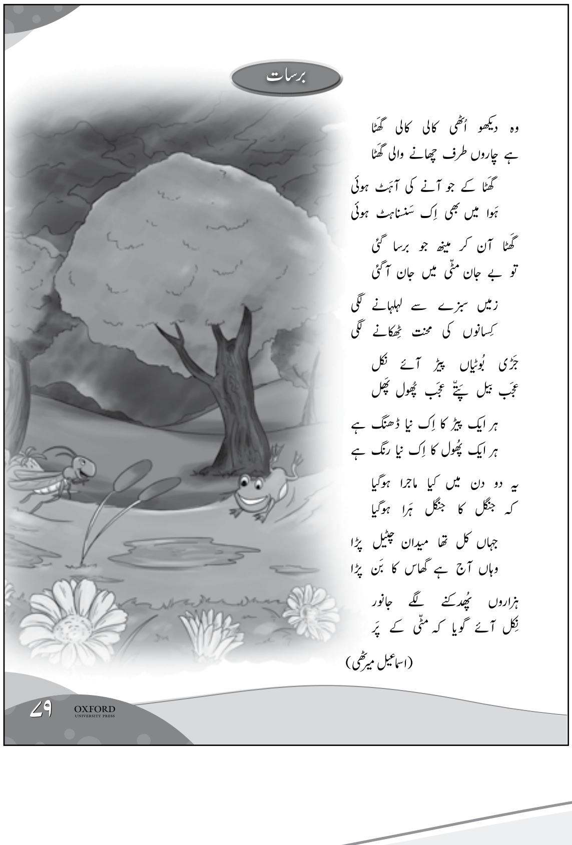

برسات

وہ دیکھو اُٹھی کالی کالی گھٹا
ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا

گھٹا کے جو آنے کی آہَٹ ہوئی
ہَوا میں بھی اِک سَنسناہٹ ہوئی

گھَٹا آن کر مینھ جو برسا گئی
تو بے جان مٹّی میں جان آگئی

زمیں سبزے سے لہلہانے لگی
کِسانوں کی محنت ٹھِکانے لگی

جڑَی بُوٹیاں پیڑ آئے نکل
عجَب بیل پتّے عجَب پھُول پھَل

ہر ایک پیڑ کا اِک نیا ڈھنگ ہے
ہر ایک پھُول کا اِک نیا رنگ ہے

یہ دو دن میں کیا ماجرا ہوگیا
کہ جنگل کا جنگل ہَرا ہوگیا

جہاں کل تھا میدان چٹیل پڑا
وہاں آج ہے گھاس کا بَن پڑا

ہزاروں پھُدکنے لگے جانور
نِکل آئے گویا کہ مٹّی کے پَر

(اسماعیل میرٹھی)

۷۹ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں سے واقف ہو کر اس کا شکر ادا کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- شاعر اسماعیل میرٹھی کی شاعری سے آگاہ ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- الفاظ کے معنی جان کر تحریر کرسکیں۔
- خالی جگہ، خوش خطی اور ہم آواز الفاظ تحریر کرسکیں۔
- اشعار ترتیب سے تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۷۹ تا ۸۳

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- برسات سے متعلق چند سوالات کیجیے۔ مثلاً
  کالی گھٹا آنے کا کیا مطلب ہے؟
  برسات کے بعد درخت، پودے اور پرند کیسے لگتے ہیں؟
  ہمیں کیا مزہ آتا ہے؟ امّی یا باجی کیا پکوان تیار کرتی ہیں؟ وغیرہ
- نظم سے محظوظ ہوتے ہوئے پہلے خود بلند خوانی کیجیے۔ بعد ازاں تمام بچّوں سے بھی پڑھوائیے۔
- نئے الفاظ کے معنی کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہ مکمل کروائیے۔
- خوش خطی اور اِملا کے لیے مشق کروائیے۔
- ہم آواز الفاظ سمجھا کر نظم سے اخذ کروائیے۔
- اشعار کو ترتیب سے کاپی میں لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

نظم کو تاثرات اور ترنّم سے پڑھیے۔ بچّوں سے باری باری چار چار اشعار پڑھوائیے۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۸۰ مُلاحظہ کیجیے۔ الفاظ معانی کاپی میں نقل کروائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) محمد اسماعیل میرٹھی (ii) برسات (iii) مٹّی (iv) چیونٹی

خوش خطی

۲۔ یہ نظم کاپی میں خوش خط لکھوائیے اور اِملا کی تیاری کے لیے دو دن دیجیے۔ دو دن بعد اِملا کروائیے۔ اِملا کی خود اصلاحی بھی کروائیے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

- بچّوں کو خود کرنے دیجیے اور اُن کی زبانی مدد کیجیے۔نظم کے الفاظ کے مترادفات استعمال کرنے کا مشورہ اور اس میں مدد دیجیے۔

۴۔ نظم سے ہم آواز الفاظ لکھیے۔

(i) آہٹ سنسناہٹ (ii) لہلہانے ٹھکانے (iii) ڈھنگ رنگ

۵۔ بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

جواب کے لیے نرگس ۷۹ مُلاحظہ کیجیے۔

قواعد

۶۔ چند ہم آواز الفاظ لکھیے۔ جیسے : مہینے ، پسینے

ہم آواز الفاظ

باتیں = راتیں ، گھاتیں ، کاتیں

سہانی = کہانی ، مہربانی

۷۔ اس نظم سے پانچ اسم چُن کر لکھیے۔

گھٹا ، ہوا ، مینھ ، کسان ، پیڑ

۸۔ اس نظم میں سے چار مرکب حروف (بھاری آوازیں) ڈھونڈ کر لکھیے۔ مثلاً کچھ

گھٹا ، مینھ ، پُھول ، پھل

۹۔ مہینوں کے نام درست ترتیب سے اپنی کاپی میں لکھیے۔

جنوری فروری مارچ اپریل مئی جون جولائی اگست ستمبر اکتوبر نومبر دسمبر

۱۰۔ خالی جگہ میں درست اِملا کے الفاظ لکھیے۔

(i) منع (ii) عربی (iii) سانپ (iv) قریب (v) دستک

مذکّر اور مؤنّث

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- نظم پڑھ کر محظوظ ہوسکیں۔
- مذکّر اور مؤنّث سے واقف ہو کر مشقی کام کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۷۷

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- بچّوں کو خاموشی سے پڑھنے دیجیے۔ بعد ازاں بچّوں سے تبادلۂ خیال کیجیے۔ بتائیے کہ یہ مزے کی نظم ہے جس میں آسان انداز میں مذکّر مؤنّث سکھائے گئے ہیں۔
- مذکّر اور مؤنّث کی پہچان نظم سے کروا کر تختۂ تحریر پر مذکر کو مذکر کے کالم میں اور مؤنّث کو مؤنّث کے کالم لکھ کر سمجھائیے، پھر مشقی کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

۱۱۔ دیے گئے الفاظ کو تذکیر و تانیث کے لحاظ سے الگ کیجیے اور کاپی میں لکھیے۔

تذکیر (نر)			تانیث (مادہ)	
شربت پیالہ گھر آسمان	پہاڑ گلدستہ درخت کھیت	جھنڈا پنجرہ جال پلنگ	دکان گاڑی ریل پلیٹ	جھونپڑی قطار ٹانگ قینچی

سرگرمی

نرگس صفحہ ۸۳ مُلاحظہ کیجیے۔ بچّوں کی حوصلہ افزائی اور مدد کیجیے۔

قاضی جی کا اچار .... (صفحہ ۸۴ تا ۸۹)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- محنت کی عظمت سے روشناس ہوسکیں۔
- وقت کی تقسیم کرتے ہوئے تعلیم اور کھیل کے لیے وقت کا تعین کرسکیں۔
- کفایت شعاری کی عادت اپنا سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- خالی جگہ پُر کر سکیں۔
- خوش خطی کے اصول ('ر' کے ساتھ دوسرے الفاظ کی بناوٹ) سے آگاہ ہو سکیں۔
- سوالوں کے جوابات اور جملے بنا سکیں۔

قاضی جی کا اَچار

سلیم بہت ذہین لڑکا تھا۔ وہ پڑھائی میں اوّل آتا تھا اور کھیلوں میں بھی تمغے لے کر آتا۔ یہی حال اس کی بہن نجمہ کا تھا۔ وہ ہر امتحان میں سب سے زیادہ نمبر لیتی اور کڑھائی، بُنائی اور خوش خطی کے سارے مقابلوں میں اوّل آتی۔
دنوں بھائی بہن مِل جُل کر رہتے اور ایک دوسرے کے کام میں ہنسی خوشی ہاتھ بٹاتے۔
سلیم کو صبح سویرے منڈی جا کر پھَل اور سبزیاں خریدنے کا شوق تھا۔ اُسے اچھّے پھلوں اور سبزیوں کی پہچان بھی خوب تھی۔ نجمہ ان پھلوں اور سبزیوں کو اس خوبصورتی سے کاٹتی، تراشتی اور سَجاتی کہ وہ آنکھوں کو بھلی لگتیں۔ کئی مرتبہ وہ پھَلوں اور سبزیوں سے ایسی شکلیں اور نمونے بناتی کہ سب حیران رہ جاتے۔ وہ ہر چیز میں کِفایت شعاری سے کام لیتے۔ اپنے جیب خرچ سے پیسے بچاتے اور ضرورت پڑنے پر اپنے والدین کی مدد کرتے۔ کبھی کوئی چیز ضائع نہ کرتے۔
ان کے والدین اپنے ہونہار بچّوں کی اِس عادت سے بہت خوش تھے۔ وہ اکثر کہا کرتے تھے کہ، ''ایک مصروفیت سو بَلاؤں کو ٹالتی ہے۔'' وہ اپنے بچّوں کو کِفایت شَعاری کا سبق بھی دیتے۔ کہتے جتنا کھانا ہو اتنا ہی پلیٹ میں نکالو۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۸۴

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۸۴ تا ۸۹

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار

- بچّوں کو درست تلفظ اور تاثرات کے ساتھ سبق پڑھ کر سنایئے۔
- بچّوں سے بھی تین یا چار سطور پڑھوایئے، تبادلۂ خیال کیجیے۔
- نئے الفاظ کے معانی کاپی میں خوش خط نقل کروایئے۔
- خالی جگہ، سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- خوش خطی کے اصول ('ر' کے ساتھ دوسرے حروف کی بناوٹ) کی درست مشق کر سکیں۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

درست تلفظ اور تاثرات کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۸۸ مُلاحظہ کیجیے۔ الفاظ معانی کاپی میں نقل کروایئے۔

معروضی سوالات

ا۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) ذہین (ii) خوش (iii) پڑھائی (iv) ماہر (v) سبزی منڈی

خوش خطی

نرگس صفحہ ۸۹ پر کام کروایئے اور مزید مشق کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

(ii) سبق کا مرکزی خیال یہ ہے کہ ہمیں کفایت شعاری اور محنت سے کام کرنا چاہیے۔

(iii) کفایت شعاری کا مطلب ہے ''بچت کرنا'' یا کم خرچ کرنا۔

(iv) اچار کی تیاری میں نجمہ اور سلیم نے قاضی صاحب کی اس طرح مدد کی کہ نجمہ نے دھلے ہوئے کچّے آموں کی چار چار پھانکیں کاٹ کر اس کے اندر سے گٹھلیاں نکال لیں اور پھر تراشے ہوئے آموں کو چادر پر پھیلا دیا۔ سلیم نے کاغذ پر قاضی جی سے پوچھ کر سارے مصالحے لکھے اور پنساری کی دُکان سے خرید کر لایا۔ جب اچار تیار ہو گیا تو نجمہ نے ایک پوسٹر پر ''قاضی جی کا اچار'' لکھ کر دکان کے باہر لگا دیا۔

(v) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

۳۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
ہاتھ بٹانا	بچّوں کو بڑوں کے کاموں میں ہاتھ بٹانا چاہیے۔
فرمائش	پاس ہونے پر مناہل نے اپنے ابّو سے تحفے کی فرمائش کی۔
کبھی کبھی	میں کبھی کبھی اپنے دوستوں کے گھر میں جاتا ہوں۔
تحفہ	امّی نے آم کا مربہ کانچ کے جار میں ڈال کر پڑوسن خالہ کو تحفے میں دیا۔
مرتبان	دکان میں آم کے اچار کے مرتبان سجے ہوئے تھے۔

سرگرمی

نرگس صفحہ ۸۹ مُلاحظہ کیجیے۔ بچّوں کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

خط نویسی .... (صفحہ ۹۰)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- وہ خط لکھنے کے درست طریقے، آداب اور القابات سے آگاہ ہوسکیں۔
- لفافے پر پتہ لکھنے کے طریقے سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۹۰

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- تختۂ تحریر پر خاکہ بنا کر بچّوں کو سمجھایئے۔
- کتاب پر موجود (خط کا نمونہ) سامنے رکھ کر مشقی کام کروایئے۔

نظم : جل ککڑ .... (صفحہ ۹۱ تا ۹۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- مختلف موسموں اور ان کے بارے میں جان سکیں۔
- مختلف لوگوں کے مزاج بھی مختلف ہوتے ہیں یہ جان سکیں اور اس تنوع (variety) سے لطف اُٹھا سکیں۔

خصوصی مقاصد

- شان الحق حقّی کی شاعری سے محظوظ ہوسکیں۔
- خوش خطی کے اصول (’س ،ش ،ص‘ کے ساتھ ’ر‘ لمبی ہو کر نیچے آتی ہے) سے واقف ہوسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- مترادف سمجھ کر تحریر کرسکیں۔
- اِملا کی درستی کرسکیں۔

جل ککڑ

مجھ کو تو سارے موسم لگتے ہیں یُونہی گڑبڑ
جاڑا ، بہار ، گرمی ، برسات اور پت جھَڑ
جاڑے میں دل ہمارا گرمی کی لُو کو ترَسا
گرمی میں یاد آیا برسات کا پسینہ
برسات میں نہ پایا وہ پیاس کا بھڑکنا
گُزری بہار یُونہی دیکھا نہ زرد پتّا
پَت جھَڑ میں صرف شاخیں پتّوں کا ذکر ہی کیا
بارہ مہینے یارو ، میں حسَرتوں کا مارا
اِس رُت میں بھی رُونکھا، اُس رُت میں بھی اُداسا
مجھ کو تو سارے موسم لگتے ہیں یُونہی گڑبڑ
جاڑا ، بہار ، گرمی ، برسات اور پت جھَڑ

جاڑے میں روکتے ہیں ، چشمے پہ مَت نہاؤ
گرمی میں ٹوکتے ہیں ، اتنی نہ دھوپ کھاؤ
برسات میں ہدایت ، دیکھو نہ بھیگ جاؤ
آفت بہار میں ہو ، گَر پھُول توڑ لاؤ
پَت جھَڑ میں ڈانٹتے ہیں آموں کو بھُول جاؤ
کام اِن کا ہے ستانا اور میں ہوں جَل کُکّڑ
مجھ کو تو سارے موسم لگتے ہیں یُونہی گڑبڑ
جاڑا ، بہار ، گرمی ، برسات اور پت جھَڑ

(شان الحق حقّی)

۹۱ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۹۲

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- خوش الحانی اور تاثرات کے ساتھ نظم پڑھیے۔
- بچّوں سے نظم کی بلند خوانی تاثرات کے ساتھ کروائیے۔
- خوش خطی کے اصول کو تختۂ تحریر پر سمجھا کر (خوش خطی حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس) مشق کروائیے۔ (تجویز)
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود تحریر کرنے دیجیے۔
- مترادف سمجھا کر دیے گئے الفاظ کے مترادف بنوائیے۔
- اِملا کی درستی سمجھا کر بچّوں سے تحریری کام کاپی میں کروائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

تاثرات کے ساتھ نظم کی بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں سے باری باری چند اشعار پڑھوائیے۔

خوش خطی

نرگس صفحہ ۹۲۔

’س ش، ص ض، ط ظ، ع غ، ف ق، م اور ہ‘ کے ساتھ ’ر ڑ ز ژ‘ لمبی ہو کر نیچے آتی ہیں اور ’ س ش، ص ض‘ کے شوشے گر جاتے ہیں۔

سر ــــ شر ــــ صر ــــ ضر ــــ طر ــــ ظر ــــ

سردی ــــ شرارہ ــــ صراحی ــــ ضرور ــــ ظروف ــــ

عر ــــ غر ــــ قر ــــ فر ــــ مر ــــ ہر ــــ

عراق ــــ غرارہ ــــ فراک ــــ قرآن ــــ مرچ ــــ ہرا ــــ

سوال جواب

ا۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) اس نظم کے شاعر کا نام شان الحق حقّی ہے۔

(ii) اس نظم کے کردار کا مزاج چڑچڑا ہے۔

(iii) یہ کردار جاڑے میں گرمی کی لُو کو ترستا ہے اور اُسے گرمی میں برسات کا مہینہ یاد آتا ہے۔

(iv) یہ روک ٹوک اس کے بڑوں نے کی ہوگی۔ گرمی میں لُو لگ جانے کے ڈر سے دھوپ کھانے سے روکتے ہیں۔

- جاڑے میں ٹھنڈ لگ جانے کی وجہ سے چشمے پر نہیں جانے دیتے۔
- برسات میں بخار ہوجانے کی وجہ سے بھیگنے سے منع کرتے ہیں۔

(v) یہ سوال بچّے خود کریں۔

قواعد : مترادف الفاظ

۲۔ ان الفاظ کے مترادف الفاظ لکھیے۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
پت جھڑ	خزاں	زرد	پیلا
لُو	گرم ہوا	اُداس	دُکھی
سردی	جاڑا	رُت	موسم
برسات	بارش	آفت	مصیبت

حروف عطف

۳۔ دیے گئے جملوں میں حروفِ عطف کے نیچے خط لگایئے۔

(i) ابّو آفس سے گھر آئے اور سو گئے۔

(ii) ورزش کرنے سے انسان تندرست و توانا رہتا ہے۔

(iii) اچھی پڑھائی اور لکھائی کے لیے محنت کرنی پڑتی ہے۔

(iv) ہم سب کو صحت و صفائی کے اُصولوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

(v) پُرانے زمانے کے بادشاہ شان و شوکت سے رہتے تھے۔

آیئے ہم بھی نظم لکھیں

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ دیے گئے نکات کی مدد سے نظم لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

موضوع : موسم

یہ ورک شیٹ بطور قابلِ نقل مواد کے بچّوں کو اپنی تیار کردہ نظم لکھنے کے لیے دیجیے۔

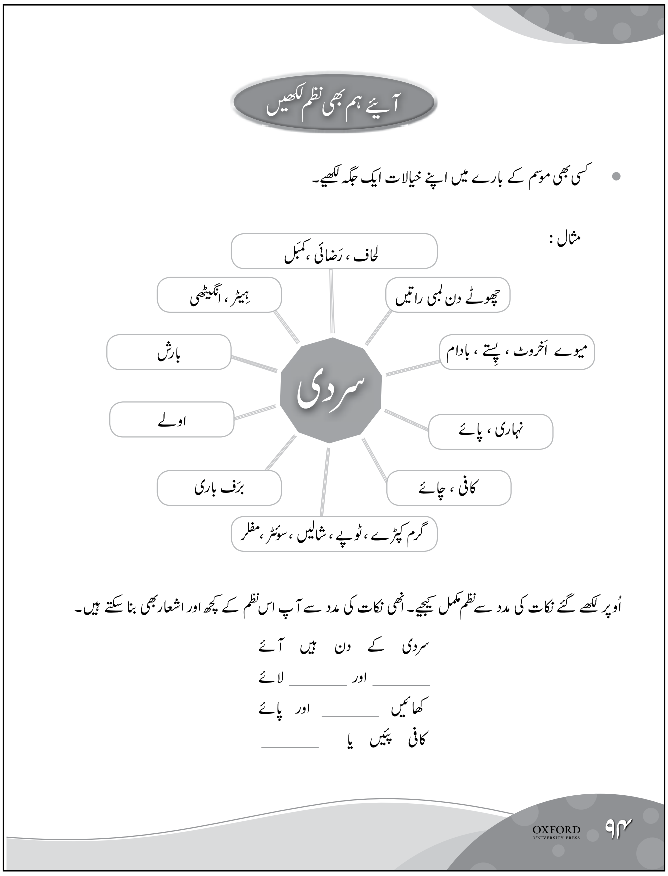

آیئے ہم بھی نظم لکھیں

- کسی بھی موسم کے بارے میں اپنے خیالات ایک جگہ لکھیے۔

مثال :

اُوپر لکھے گئے نکات کی مدد سے نظم مکمل کیجیے۔ انھی نکات کی مدد سے آپ اس نظم کے کچھ اور اشعار بھی بنا سکتے ہیں۔

سردی کے دن ہیں آئے
_____ اور _____ لائے
کھائیں _____ اور پائے
کافی پییں یا _____

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۹۴

نوٹ: نظم مکمل کیجیے اور لکھیے۔ اپنے ساتھیوں سے مدد لے کر یہ کام گروپ میں بھی کیا جا سکتا ہے۔

تفہیم : آب و ہوا .... (صفحہ ۹۵)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- موسموں کی تبدیلی کی وجہ جان سکیں۔

خصوصی مقاصد

- عبارت پڑھ کر خود سوالات کے جوابات اخذ کر سکیں۔
- جملہ سازی کر سکیں۔
- معجم سے الفاظ ڈھونڈ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- اُردو لغت

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار

- بچّوں سے عبارت خود پڑھنے کے لیے کہیے۔ مناسب وقت دیجیے۔
- مشق کا کام کروائیے۔

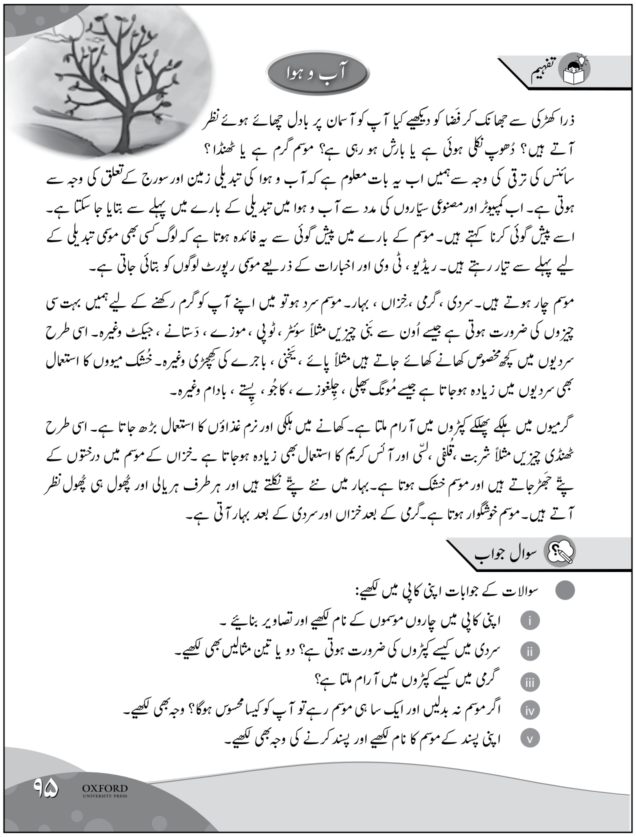

تفہیم

آب و ہوا

ذرا کھڑکی سے جھانک کر فضا کو دیکھیے کیا آپ کو آسمان پر بادل چھائے ہوئے نظر آتے ہیں؟ دُھوپ نکلی ہوئی ہے یا بارش ہو رہی ہے؟ موسم گرم ہے یا ٹھنڈا؟

سائنس کی ترقی کی وجہ سے ہمیں اب یہ بات معلوم ہے کہ آب و ہوا کی تبدیلی زمین اور سورج کے تعلق کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اب کمپیوٹر اور مصنوعی سیّاروں کی مدد سے آب و ہوا میں تبدیلی کے بارے میں پہلے سے بتایا جا سکتا ہے۔ اسے پیش گوئی کرنا کہتے ہیں۔ موسم کے بارے میں پیش گوئی سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ لوگ کسی بھی موسمی تبدیلی کے لیے پہلے سے تیار رہتے ہیں۔ ریڈیو، ٹی وی اور اخبارات کے ذریعے موسمی رپورٹ لوگوں کو بتائی جاتی ہے۔

موسم چار ہوتے ہیں۔ سردی، گرمی، خزاں، بہار۔ موسم سرد ہو تو میں اپنے آپ کو گرم رکھنے کے لیے ہمیں بہت سی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے جیسے اُون سے بَنی چیزیں مثلاً سوئٹر، ٹوپی، موزے، دَستانے، جیکٹ وغیرہ۔ اسی طرح سردیوں میں کچھ مخصوص کھانے کھائے جاتے ہیں مثلاً پائے، یخنی، باجرے کی کھچڑی وغیرہ۔ خُشک میووں کا استعمال بھی سردیوں میں زیادہ ہوجاتا ہے جیسے مُونگ پھلی، چِلغوزے، کاجُو، پِستے، بادام وغیرہ۔

گرمیوں میں ہلکے پھلکے کپڑوں میں آرام ملتا ہے۔ کھانے میں ہلکی اور نرم غذاؤں کا استعمال بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح ٹھنڈی چیزیں مثلاً شربت، قُلفی، لسّی اور آئس کریم کا استعمال بھی زیادہ ہوجاتا ہے۔ خزاں کے موسم میں درختوں کے پتّے جھَڑ جاتے ہیں اور موسم خشک ہوتا ہے۔ بہار میں نئے پتّے نکلتے ہیں اور ہر طرف ہریالی اور پُھول ہی پُھول نظر آتے ہیں۔ موسم خوشگوار ہوتا ہے۔ گرمی کے بعد خزاں اور سردی کے بعد بہار آتی ہے۔

سوال جواب

- سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھیے:
  - i اپنی کاپی میں چاروں موسموں کے نام لکھیے اور تصاویر بنائیے۔
  - ii سردی میں کیسے کپڑوں کی ضرورت ہوتی ہے؟ دو یا تین مثالیں بھی لکھیے۔
  - iii گرمی میں کیسے کپڑوں میں آرام ملتا ہے؟
  - iv اگر موسم نہ بدلیں اور ایک سا ہی موسم رہے تو آپ کو کیسا محسوس ہوگا؟ وجہ بھی لکھیے۔
  - v اپنی پسند کے موسم کا نام لکھیے اور پسند کرنے کی وجہ بھی لکھیے۔

۹۵ OXFORD UNIVERSITY PRESS

حل شدہ مشق

سوال جواب

- سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) گرمی، خزاں، سردی، بہار (تصویر بچّوں کو خود بنانے دیجیے)۔

(ii) سردیوں میں ہمیں اُون وغیرہ سے بنے گرم کپڑوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً موزے، جیکٹ، سوئیٹر وغیرہ۔

(iii) گرمیوں میں ہلکے پھلکے کپڑوں میں آرام ملتا ہے۔ (عبارت سے اخذ کروائیے)

(iv) بچّوں کو سمجھایا جائے کہ اگر ہر وقت ہی گرمی رہے تو آپ کو کیسا لگے گا؟ اس طرح کے سوالات کر کے ان ہی سے جواب مرتب کروائیے۔

(v) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

نثر نگاری : مضمون نگاری .... (صفحہ ۹۶)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہوں جائیں گے کہ وہ

- کسی بھی موضوع پر اظہارِ خیال کر سکیں۔
- مضمون خود لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۹۶

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار

- کتاب کا صفحہ پڑھ کر سمجھایئے اور پھر کتاب میں دیے گئے طریقۂ کار سے مضمون لکھوایئے۔
- اس مضمون کے ساتھ تصاویر/ اصلی اشیا چپکا کر چارٹ پیپرز کے آدھے حصّوں پر بچّوں سے لکھواکر ان کا کام جماعت اور اسکول میں آویزاں کروایئے۔

نثر نگاری

مضمون نویسی

میرا پسندیدہ موسم

مضمون شروع کرنے سے پہلے خیالات کو اپنے ذہن میں ترتیب دیجیے یا اپنی مضمون نویسی کی کاپی میں لکھ لیجیے، مثلاً :

تمہید

- پسندیدہ موسم کا نام (کون سا موسم پسند ہے؟)
- پسندیدگی کی وجہ

متن

- اس موسم میں کھیلے جانے والے کھیل
- اس موسم کے میوے/ پھل
- اس موسم کے خاص کھانے
- اس موسم کی خاص بات/ باتیں
- اس موسم کے لیے مناسب لباس
- خاص چیزیں جو اس موسم میں استعمال ہوتی ہیں

اختتام

- کچھ مشکلات یا اس موسم کی ناپسندیدہ باتیں
- اس موسم کے بارے میں آپ کی رائے

- اب ان خیالات کو ترتیب دیجیے۔ سب سے پہلے تمہید باندھیے یعنی آپ کو کون سا موسم پسند ہے؟
- اب مضمون کا متن تحریر کیجیے یعنی اس موسم کے مخصوص کھیل، کھانے، لباس، خاص چیزیں، میوے، پھل وغیرہ کے بارے میں لکھیے۔
- مضمون کے اختتام کے طور پر اس موسم کی کوئی خاص بات، مشکلات یا ناپسندیدہ بات لکھیے اور اپنی رائے دیجیے۔
- یہ مضمون کم سے کم تین پیراگراف پر مشتمل ہونا چاہیے۔ اپنے اُستاد کو دکھا کر غلطیوں کی اصلاح کیجیے اور جماعت کے کام کی کاپی میں خوش خط لکھیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۹۶

ہدایت : والدین کی مدد کے لیے یہ ورک شیٹ (بطور قابلِ نقل مواد کے) گھر پر مختلف مضامین کی مشق کے لیے دیجیے۔

عنوانات برائے مزید مشق : موسمِ گرما / سرما / بہار/ خزاں

یونٹ ۵ خود اعتمادی

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات / موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کر سکیں۔ ادب کا لطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کر سکیں۔
- زبان شناسی / قواعد : الفاظ کی ضد، جملوں کی اقسام (اقراریہ، انکاریہ، استفہامیہ، شکیہ، تمنائی)، اِملا کی درستی، حروفِ جار، جمع الفاظ بنانے کے لیے 'اں' اور 'وں' کا استعمال، جمع کی واحد، حروفِ ربط ('نے' اور 'کو' کی فاعل اور مفعول کے ساتھ مطابقت) پہچان کر استعمال کر سکیں۔
- خوش خطی : مختلف علامات اور 'ہ' کی اشکال کی مشق کر سکیں۔
- گنتی : ۳۱ تا ۴۰ ہندسوں اور الفاظ میں پڑھنا اور لکھنا سیکھ سکیں۔
- تفہیم : دیے گئے پیراگراف پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- نثر نگاری : دیے گئے اشاروں اور سوالات کی مدد سے ''اپنے بارے میں'' تین پیراگراف پر مبنی مضمون تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ : اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب 'بارش' موضوع 'خود اعتمادی' صفحہ ۷۱ تا ۸۶۔
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصّہ ششم کے منتخب صفحات۔

آمادگی (۲۰ منٹ)

- موضوع کی آمادگی کے لیے ذاتی واقعات یا کسی بھی شخص کی خود اعتمادی کا ذکر کیا جاسکتا ہے۔
- بچّوں سے ان کے ایسے واقعات پوچھیے جب انھوں نے بہت ہمت کر کے کوئی کام کیا ہو یا کوئی بات کی ہو اور وہ واقعات بھی جب ایسا ہوا ہو کہ وہ سوچتے رہ گئے ہوں گے اور کر یا کہہ نہ پائے ہوں۔

- ا سے ۳۰ تک گنتی مکمل کیجیے اور اسکول تک پہنچنے میں احمد کی مدد کیجیے۔

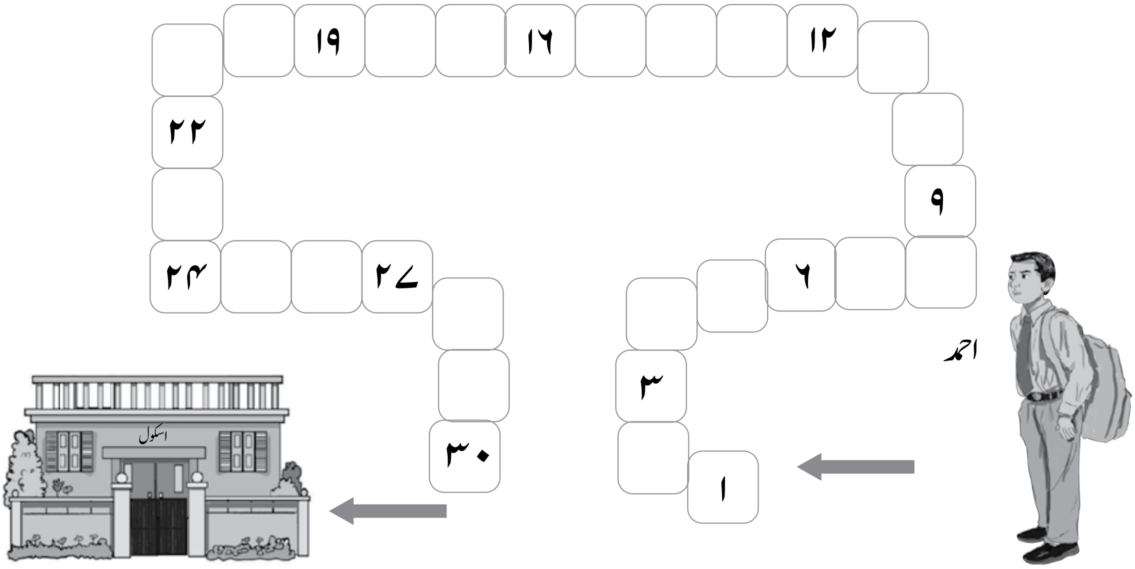

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۵ :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : خود اعتمادی

ذخیرۂ الفاظ

- غرور
- شرم
- شعور
- پَست
- نصیب
- حکمت
- طاقت
- ہُنر
- نِکمّی
- قدرت

حدیث !

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
''تم میں بہترین وہ ہے جس سے دوسرے انسانوں کو فائدہ پہنچے''

نظم : پہاڑ اور گلہری

بچّوں کی نگارشات ، نثر نگاری (کچھ اپنے بارے میں)

قواعد : جملوں کی اقسام

اقراریہ جملے : ایسے جملے جن سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوتا ہو۔ وہ 'اقراریہ جملے' کہلاتے ہیں۔ جیسے : علی اسکول گیا۔

انکاریہ جملے : جن جملوں میں کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا ظاہر ہوتا ہو وہ 'انکاریہ جملے' کہلاتے ہیں۔ جیسے : علی اسکول نہیں گیا۔

استفہامیہ جملے : ایسے جملے جن میں کوئی سوال پایا جاتا ہو 'استفہامیہ جملے' کہلاتے ہیں۔ جیسے : کیا علی اسکول گیا؟

نظم : پہاڑ اور گلہری .... (صفحہ ۹۸ تا ۱۰۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- علّامہ اقبال سے متعارف ہوسکیں۔
- خود اعتمادی کی صفت سے بہرہ وَر ہوسکیں لیکن اس کے ساتھ غرور نہ پیدا ہونے دیں۔

خصوصی مقاصد

- نیا ذخیرۂ الفاظ حاصل کرسکیں۔
- نظم کی فہم حاصل کرکے سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اسم صفت کا اعادہ کرسکیں۔
- 'با' کی جگہ 'بے' یا 'بد' لگا کر الفاظ کی ضد بنا سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر، نرگس صفحہ ۹۸، فلیش کارڈز (شعور، پست، کچی باتیں، قدرت، حکمت، ہنر)

پیریڈز: ۱۰

طریقۂ کار

- چہرے کے تاثرات کی مدد سے نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھیے۔ نئے الفاظ کے معانی بتایئے۔
- بچّوں سے باری باری کم از کم دو اشعار پڑھوایئے۔ اِملا نویسی کے لیے مشق کروایئے۔
- نئے الفاظ کے معانی کاپی میں نقل کروایئے۔
- خالی جگہوں اور سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں سے کروایئے۔
- دیے گئے الفاظ کی ضد بنوایئے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

چہرے کے تاثرات کی مدد سے نظم پڑھیے۔ بچّوں سے باری باری دو دو اشعار پڑھوایئے۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۹۹ پر دیے گئے الفاظ کے معانی کاپی میں نقل کروایئے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) غرور سے (ii) بڑا (iii) حقیر (iv) پُراعتماد (v) نکمّی

خوش خطی

۲۔ نظم کے آخری تین اشعار کاپی میں خوش خط لکھوایئے اور اِملا کی تیاری کے لیے دیجیے۔ اگلے دن اِملا کروایئے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) اس نظم کے شاعر علّامہ اقبال ہیں۔ ان کی ایک نظم کا نام 'بچّے کی دعا' ہے۔

(ii) اس نظم میں دو کردار ہیں۔

پہاڑ اور گلہری

(iii) یہ کردار فرضی ہیں۔

(iv) ے ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے ے کوئی بڑا، کوئی چھوٹا یہ اس کی حکمت ہے

نہیں ہے چیز نکمّی کوئی زمانے میں کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں

(v) مرکزی خیال : کسی کو کمتر یا حقیر نہیں سمجھنا چاہیے اور کسی سے مرعوب بھی نہیں ہونا چاہیے۔

قواعد : الفاظ کی ضد

۴۔ 'با' کی جگہ 'بے' یا 'بد' لگا کر الفاظ کی ضد بنایئے۔

باتمیز	بدتمیز
باشعور	بے شعور
باہنر	بے ہنر
باادب	بے ادب
بااثر	بے اثر

سرگرمی

- نرگس صفحہ ۱۰۱ پر دیے گئے طریقے سے سرگرمی ضرور کروائی جائے اس طریقے سے بچّوں کی زبان کی تمام جہتوں کی نشوونما ہوتی ہے اور پڑھنے لکھنے کے ساتھ ساتھ بولنے اور سننے کی صلاحیتیں بھی بڑھتی ہیں۔

محنت کا پھل .... (صفحہ ۱۰۲ تا ۱۰۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- محنت کی عظمت سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔ خالی جگہوں میں درست جواب چُن کر تحریر کرسکیں۔
- خوش خطی کے اصول : مختلف علامات (’مد ، ہمزہ ، تشدید ، زبر ، زیر ، پیش اور سوالیہ نشان‘) اور ان کے استعمال سے آگاہ ہوسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- جملوں کی اقسام اور ان کا استعمال سیکھ سکیں۔ اِملا کی درستی (’ز‘ کی جگہ ’ظ‘) کا استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۱۰۲ تا ۱۰۷

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار

- نئے الفاظ کے معنی کاپی میں کروائیے۔
- خالی جگہ اور سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- خوش خطی کے اصول (مختلف علامات کا درست استعمال) تختۂ تحریر پر مشق کروائیے۔ مزید مشق خوش خطی حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۵ پر کروائی جا سکتی ہے۔ (تجویز)
- جملوں کی اقسام اور اِملا کی درستی سمجھ کر مشقی کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

- سبق کی بلند خوانی کرتے ہوئے نئے الفاظ کے معنی بھی بتائیے۔ بعد ازاں ہر بچّے سے چند سطور پڑھوائیے۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۱۰۵ مُلاحظہ کیجیے۔ الفاظ معانی کاپی میں نقل کروائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) فاراب (ii) مٹّی کا دِیا (iii) تیل (iv) شہر (v) قندیل

خوش خطی

نرگس صفحہ ۱۰۶ پر درست طریقے سے کام کروایئے اور مزید مشق کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) یہ سبق ''ابو نصر فارابی'' جیسی عظیم ہستی کے بارے میں ہے۔ سبق میں اس عظیم ہستی کو مسلمان فلسفی اور سائنس دان کہہ کر پکارا گیا ہے۔

(ii) یہ بچّہ روٹی ایک مسجد میں جا کر کھا لیتا تھا اور محلے کے ایک بچّے کو پڑھا کر جو رقم اُسے ملتی تھی اس سے معمولی لباس خرید لیتا تھا۔

(iii) دیوار پر پڑنے والی روشنی ایک قندیل سے آ رہی تھی۔

(iv) جی نہیں، ہاتھ میں کتاب تھام کر چوکیدار کے پیچھے چل کر پڑھنا نہایت دشوار کام تھا، مگر لڑکا پڑھنا چاہتا تھا۔ اس لیے وہ اس مشکل کا سامنا صبر و تحمل سے کر رہا تھا۔

(v) ''علم کا جو دِیا اُس نے جلایا، اُس کی روشنی کبھی ختم نہیں ہو گی۔'' اس کا مطلب یہ ہے کہ اس علم کی روشنی سے لوگ رہتی دنیا تک فائدہ اُٹھاتے رہیں گے۔

قواعد : جملوں کی اقسام

۳۔ دی گئی تینوں اقسام کے دو دو جملے اپنی کاپی میں لکھیے۔

	اقراریہ جملے	انکاریہ جملے	استفہامیہ جملے
۱۔	مریم نے روزہ رکھا۔	مریم نے روزہ نہیں رکھا۔	کیا مریم نے روزہ رکھا؟
۲۔	صائم نے کتاب خریدی۔	صائم نے کتاب نہیں خریدی۔	کیا صائم نے کتاب خریدی؟

اِملا کی درستی

۴۔ خط کشیدہ الفاظ میں 'ز' کی جگہ 'ظ' استعمال کر کے درست جملے اپنی کاپی میں لکھیے۔

(i) غلاظت سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔

(ii) چیل کی نظر بہت تیز ہوتی ہے۔

(iii) ۲۳ مارچ کو پاک فضائیہ کے جہازوں کا مظاہرہ بہت خوبصورت تھا۔

(iv) گفتگو سے اچھے اخلاق ظاہر ہو جاتے ہیں۔

(v) میں اسکول سے آتے ہی ظہر کی نماز پڑھتی ہوں۔

زبانیں انسانوں کے آپس میں رابطے کے لیے بنی ہیں۔ ہم ایک دوسرے سے اپنے خیالات، جذبات، احساسات اور ضروریات کا اظہار زبان ہی کے ذریعے کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا:

''ہم نے تمھیں بولنا سِکھایا۔'' (القرآن)

دُنیا میں بے شمار زبانیں بولی جاتی ہیں۔ جو زبانیں سب سے زیادہ بولی جاتی ہیں وہ چینی اور انگریزی ہیں۔

اُردو کا شمار بھی ایسی ہی بڑی زبانوں میں ہوتا ہے۔ اس کو بولنے اور سمجھنے والے پاکستان، بھارت اور تقریباً پوری دنیا میں پائے جاتے ہیں۔

اُردو عام فہم یعنی عام طور پر سمجھی جانے والی آسان زبان ہونے کی وجہ سے چاروں صوبوں میں سمجھی اور بولی جاتی ہے۔ اس کو قومی زبان قرار دینے کی وجہ سے اس کی اہمیت اور بڑھ گئی ہے۔ قائداعظمؒ کا فرمان ہے:

''میں آپ کو واضح طور پر بتا دینا چاہتا ہوں کہ پاکستان کی سرکاری زبان اُردو ہوگی اور صرف اُردو، اور اُردو کے سوا کوئی اور زبان نہیں ہوگی۔ دیگر اقوام کی تاریخ اس اَمر پر گواہ ہے کہ ایک مشترکہ سرکاری زبان کے بغیر کوئی قوم باہم متّحد نہیں ہوسکتی اور نہ کوئی اور کام کرسکتی ہے۔ پس جہاں تک پاکستان کی سرکاری زبان کا تعلق ہے وہ صرف اور صرف اُردو ہی ہوگی (۲۱ مارچ ۱۹۴۸ء)۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۱۰۸

سرگرمی

نرگس صفحہ ۱۰۷ پر مُلاحظہ کیجیے۔

ہماری قومی زبان اُردو .... (صفحہ ۱۰۸ تا ۱۱۱)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- قومی زبان اُردو کی اہمیت سے روشناس ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کے معنی سے آگاہ ہوسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- شکّیہ اور تمنّائی جملے سے واقف ہو کر مشقی کام کرسکیں۔
- جملوں کی ساخت: منفی اور استفہامیہ جملوں سے آگاہ ہو کر اُنھیں درست استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۱۰۸ تا ۱۱۱

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار

- درست تلفظ کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں کی دلچسپی قائم رکھنے اور توجّہ پیدا کرنے کی غرض سے مختصر سوالات بھی کیجیے۔
- نئے الفاظ کے معنی کاپی میں کروائیے۔
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- شکّیہ اور تمنّائی جملے سمجھا کر بچّوں سے مشقی کام کروائیے۔
- جملوں کی ساخت سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

بچّوں سے باری باری چند سطور پڑھوایئے۔ بلند خوانی کے دوران دلچسپی قائم رکھنے اور توجّہ مرکوز رکھنے کے لیے عبارت کے متعلق مختصر سوالات بھی کرتے رہیے۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۱۱۰ کے الفاظ معانی کاپی میں نقل کروایئے۔

سوال جواب

۱۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) زبانیں آپس میں رابطے کے لیے بنی ہیں۔

(ii) دنیا میں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبانیں چینی اور انگریزی ہیں۔

(iii) اُردو عام فہم یعنی عام طور پر سمجھی جانے والی آسان زبان ہونے کی وجہ سے چاروں صوبوں میں سمجھی اور بولی جاتی ہے۔

(iv) قومی زبان علاقائی سوچ اور تعصب سے بچاتی ہے۔

(v) خطِ نستعلیق دراصل اُردو لکھنے کا ایک خوبصورت طریقہ ہے۔

قواعد : شکّیہ جملہ اور تمنّائی جملہ

۲۔ جملے لکھیے۔

تمنّائی (i) میری دعا ہے کہ میں ڈاکٹر بنوں۔ (ii) کاش! میں ٹیم کے لیے منتخب ہو جاؤں۔

شکّیہ (i) شاید میری پنسل بستے میں ہے۔ (ii) ممکن ہے کل شوال کا چاند نظر آ جائے۔

۳۔ دیے گئے جملوں کو دی گئی ہدایت کی مناسبت سے تبدیل کیجیے۔

(i) کل کراچی میں بارش نہیں ہو رہی تھی۔

(ii) کیا آج اتوار ہے؟

(iii) وہ خیبر پختونخوا کا رہنے والا نہیں ہے۔

(iv) کیا سورہ کی عمر دس سال ہے؟

(v) مٹّی کا دِیا مہنگا نہیں ہوتا ہے۔

نظم : دھیان اور پُھرتی .... (صفحہ ۱۱۲ تا ۱۱۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- توجّہ سے سننے اور سُن کر اس پر عمل کرنے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد

- نظم سے محظوظ ہوسکیں۔
- سنی گئی ہدایت پر عمل کرنا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

نرگس صفحہ ۱۱۲

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار

- جماعت میں نظم تاثرات کے ساتھ پڑھی جائے اور وضاحت بھی کی جائے۔نظم میں بتایا گیا کھیل بچّوں کے ساتھ ضرور کھیلا جائے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

درست تلفظ سے بلند خوانی کیجیے۔نظم کا لطف اُٹھایئے اور بچّوں سے الفاظ کے استعمال کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ بتایئے کہ یہ خفیہ الفاظ ہیں جو اپنے اصل معنی کے لیے استعمال نہیں ہو رہے۔ جلدی اُٹھو پر اُٹھنا نہیں ہے بلکہ بس اب اُٹھو پر اُٹھنا ہے۔ وقت ہونے پر اس طرح کے مزید کھیل کھیلے جا سکتے ہیں۔

گنتی

- گنتی اور ہندسے لکھیے۔ بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔شوشوں اور درست بناوٹ کا خیال رکھوایئے۔ مزید مشق خوش خطی سلسلہ حصّہ ششم میں کروائی جا سکتی ہے۔ (تجویز)

سرگرمی

نرگس صفحہ ۱۱۳ ملاحظہ کیجیے۔

کمپیوٹر اور اُردو کی دوستی .... (صفحہ ۱۱۴ تا ۱۱۸)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

یونٹ ۵

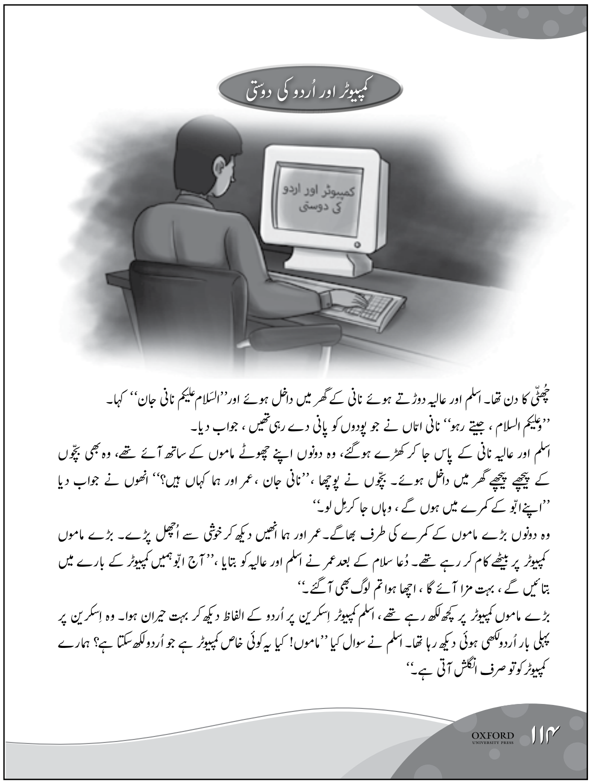

کمپیوٹر اور اُردو کی دوستی

چُھٹّی کا دن تھا۔ اسلم اور عالیہ دوڑتے ہوئے نانی کے گھر میں داخل ہوئے اور ''السّلام علیکم نانی جان'' کہا۔
''وعلیکم السلام ، جیتے رہو'' نانی امّاں نے جو پودوں کو پانی دے رہی تھیں ، جواب دیا۔
اسلم اور عالیہ نانی کے پاس جا کر کھڑے ہوگئے، وہ دونوں اپنے چھوٹے ماموں کے ساتھ آئے تھے، وہ بھی بچّوں کے پیچھے پیچھے گھر میں داخل ہوئے۔ بچّوں نے پوچھا ، ''نانی جان ، عمر اور ہما کہاں ہیں؟'' انھوں نے جواب دیا ''اپنے ابّو کے کمرے میں ہوں گے ، وہاں جا کر مِل لو۔''
وہ دونوں بڑے ماموں کے کمرے کی طرف بھاگے۔ عمر اور ہما انھیں دیکھ کر خوشی سے اُچھل پڑے۔ بڑے ماموں کمپیوٹر پر بیٹھے کام کر رہے تھے۔ دُعا سلام کے بعد عمر نے اسلم اور عالیہ کو بتایا ، ''آج ابّو ہمیں کمپیوٹر کے بارے میں بتائیں گے ، بہت مزا آئے گا ، اچھا ہوا تم لوگ بھی آگئے۔''
بڑے ماموں کمپیوٹر پر کچھ لکھ رہے تھے ، اسلم کمپیوٹر اِسکرین پر اُردو کے الفاظ دیکھ کر بہت حیران ہوا۔ وہ اِسکرین پر پہلی بار اُردو لکھی ہوئی دیکھ رہا تھا۔ اسلم نے سوال کیا ''ماموں! کیا یہ کوئی خاص کمپیوٹر ہے جو اُردو لکھ سکتا ہے؟ ہمارے کمپیوٹر کو تو صرف انگلش آتی ہے۔''

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۱۱۴

عمومی مقصد

- کمپیوٹر اور اُردو سافٹ ویئر سے روشناس ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- دی گئی خالی جگہوں میں درست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- خوش خطی کے اصول (' ہ ' کی مختلف اشکال) سے واقف ہو کر سیکھ سکیں۔
- سوالوں کے جوابات اور الفاظ کے جملے بنا سکیں۔
- 'اں' اور 'وں' کا استعمال کر سکیں۔
- دیے گئے جمع الفاظ کی واحد لکھ سکیں۔

مددگار مواد

نرگس صفحہ ۱۱۴ تا ۱۱۵۔ ممکن ہو تو کمپیوٹر میں اُردو سافٹ ویئر موجود ہو۔

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار

- بچّوں سے سوالات کیجیے ، مثلاً
  - (i) آپ سب کے گھروں میں کمپیوٹر ہو گا آپ اس کا استعمال کن مقاصد کے لیے کرتے ہیں؟
  - (ii) کمپیوٹر آپ کے خیال میں کیسی مشین ہے؟
  - (iii) کیا یہ ہمارے لیے ایک کارآمد چیز ہے؟ کیسے اور کیوں؟
  - (iv) کمپیوٹر پر ہم انگریزی کے علاوہ اور کیا ٹائپنگ کرتے ہیں؟
- بعد ازاں کمپیوٹر لیب لے جا کر یا اگر ممکن ہو موبائل یا لیپ ٹاپ پر اردو سافٹ ویئر کا استعمال کروائیے۔
- مندرجہ بالا سرگرمی کے بعد سبق کی بلند خوانی کیجیے اور ہر بچّے سے چار سطور پڑھوائیے۔ سبق کے نئے الفاظ کی درست بناوٹ کی مشق تختۂ تحریر پر کروائیے۔
- خالی جگہ ، سوالوں کے جوابات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں سے کروائیے۔
- خوش خطی کے اصول ('ہ' کی اشکال) کی مشق تختۂ تحریر پر کروا کر کاپی پر کروائیے۔ مزید مشق خوش خطی حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس میں کروائی جا سکتی ہے۔ (تجویز)
- حروفِ جار اور 'اں' اور 'وں' کا استعمال سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔
- جمع الفاظ سمجھا کر واحد بنوائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

درست تلفظ سے بلند خوانی کیجیے اور بچّوں سے باری باری پڑھوائیے۔

معروضی سوالات

ا۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) پودوں (ii) ابّو (iii) کمپیوٹر (iv) سافٹ ویئر (v) نانی امّاں

خوش خطی

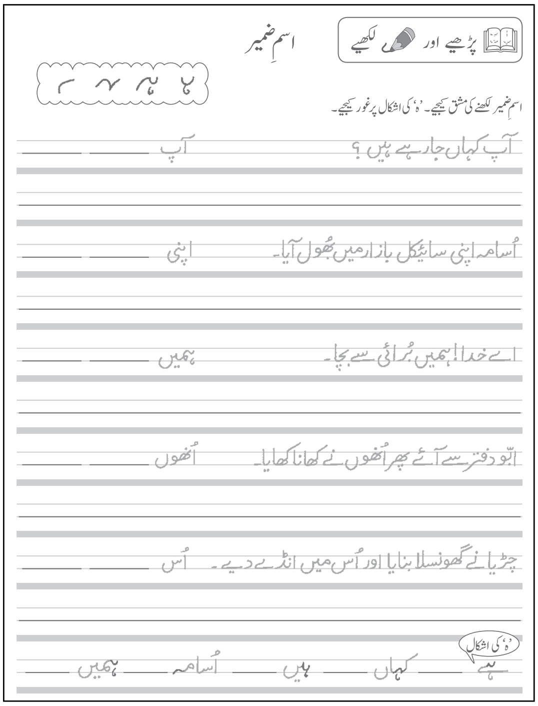
پڑھیے اور لکھیے
اسمِ ضمیر
اسمِ ضمیر لکھنے کی مشق کیجیے۔ 'ہ' کی اشکال پر غور کیجیے۔
آپ کہاں جا رہے ہیں؟ آپ
اُسامہ اپنی سائیکل بازار میں بھول آیا۔ اپنی
اے خدا! ہمیں بُرائی سے بچا۔ ہمیں
ابّو دفتر سے آئے پھر اُنھوں نے کھانا کھایا۔ اُنھوں
چڑیا نے گھونسلا بنایا اور اُس میں انڈے دیے۔ اُس
'ہ' کی اشکال
ہے کہاں ہیں اُسامہ ہمیں

نرگس صفحہ ۱۱۷ پر درست لکھنے کی مشق کروائیے۔ مزید مشق کے لیے خوش خطی سلسلہ حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) کمپیوٹر کی اسکرین پر اُردو تحریر لکھی دیکھ کر اسلم نے ماموں سے سوال کیا! کیا یہ کوئی خاص کمپیوٹر ہے جو اُردو لکھ سکتا ہے؟ ہمارے کمپیوٹر کو تو صرف انگلش آتی ہے۔

(ii) اِن پیج اور ایم ایس ورڈ اُردو سافٹ ویئر ہے جو کمپیوٹر پر اُردو تحریر لکھ سکتا ہے۔

(iii) سافٹ ویئر ایک چھوٹا سا پروگرام ہوتا ہے جسے ماہرین بناتے ہیں۔

(iv) کمپیوٹر کے پروگرام بنانے والے ماہرین کو کمپیوٹر پروگرامر کہتے ہیں۔

(v) اسلم نے ماموں سے فرمائش کی کہ "اچھا ماموں! میرا نام لکھ کر دکھائیں نا۔"

۳۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
ماہرین	ماہرین نے اُردو سافٹ ویئر بنا کر ہمارے لیے بہت آسانی کر دی ہے۔
فرمائش	عالیہ کی فرمائش پر ابّو نے سب کو آئس کریم کھلائی۔
طریقہ	مصالحے کے ڈبّے پر پکانے کا طریقہ لکھا ہوا ہے۔
دلچسپی	ہمیں اُستاد کا دیا ہوا ہر کام دلچسپی سے کرنا چاہیے۔

قواعد : حروفِ جار

۴۔ خالی جگہوں میں دیے گئے حروفِ جار لکھیے۔

(i) کو (ii) سے (iii) تک

(iv) میں (v) پر

’ اں‘ اور ’وں‘ کا استعمال : دی گئی وضاحت بچّوں کے ذہن نشین کروایئے کہ حروفِ جار سے پہلے جمع الفاظ آنے پر ’وں‘ ملا کر جمع بنائی جاتی ہے۔

۵۔ جملے بنایئے۔

لڑکیاں	معلّمہ نے کہا! تمام لڑکیاں اسمبلی ہال میں جمع ہو جائیں۔
لڑکیوں	جماعت کی تمام لڑکیوں نے مضمون لکھنے کے مقابلے میں حصّہ لیا۔
کُرسیاں	یہ کُرسیاں برابر والے کمرے میں رکھ دو۔
کُرسیوں	لکڑی کی کُرسیوں میں دیمک لگ گئی ہے۔

۶۔ دیے گئے جمع الفاظ کے واحد لکھیے۔

جمع	واحد	جمع	واحد
مشکلات	مشکل	مجاہدین	مجاہد
سامعین	سامع	صفحات	صفحہ
حادثات	حادثہ	آلات	آلہ
آفات	آفت	متاثرین	متاثر
ناظرین	ناظر	مہاجرین	مہاجر

لفظوں کے کھیل : تکرار

- اپنی جماعت کو گروپ میں تقسیم کیجیے۔ ایک ٹوکری یا ڈبّے میں چھوٹے کارڈز پر کچھ حروف لکھ کر ڈال لیجیے۔ مثلاً : ج ، ب ، د ، ر ، س ، ل۔
- اب ہر گروپ باری باری اُس ٹوکری سے ایک حرف اٹھائے۔ گروپ کے سب بچّے اُس حرف کو استعمال کرتے ہوئے بامعنی جملے بنائیں۔ جس نے جملے میں وہ حرف سب سے زیادہ استعمال کیا ہوگا وہ جیت جائے گا۔ مثلاً : رافعہ اور رضا رات کو رکشا میں جا رہے تھے کہ سڑک پر رسّی نظر آئی۔

خدمتِ خلق .... (صفحہ ۱۱۹ تا ۱۲۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- حدیث کی روشنی میں خدمتِ خلق کے معانی سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد

- سوالوں کے جوابات اور جملے تحریر کرسکیں۔

خدمتِ خلق

خیر الناس من ینفع الناس

”تم میں بہترین وہ ہے جس سے دوسرے انسانوں کو فائدہ پہنچے“ (حدیث)

آج پروین نے اتنی دیر کیوں کر دی۔ ہمیشہ تو وہ وقت پر آتی ہے۔ امّی غصّے میں تھیں۔

اچانک دروازہ بجا، میں نے جا کر پوچھا تو گھر کا کام کرنے والی ملازمہ پروین خالہ آئی تھیں۔ میں نے دروازہ کھول دیا۔ اُن کے اندر آتے ہی امّی نے غصّے میں اُنھیں ڈانٹنا شروع کردیا۔ ”یہ کیا طریقہ ہے؟ کتنی دیر کردی تم نے؟“

”باجی معاف کیجیے آج دیر ہوگئی۔“ یہ کہہ کر اس نے برتن دھونے شروع کر دیے۔

تھوڑی دیر بعد میں نے سُنا پروین خالہ امّی کا غصّہ ٹھنڈا ہوتا دیکھ کر بتا رہی تھیں۔ ”باجی آج صبح میں اپنی ماں کی دوائی لینے گورنمنٹ اسپتال گئی تھی۔ وہاں مجھ سے آگے ایک بوڑھی خاتون پلاسٹک کی تھیلی میں دواؤں کی پرچی اور پُرانا چھوٹا سا پرس ڈالے کھڑی تھیں۔ اُن کی باری آئی ، اُنھوں نے دوا لی اور پیسوں کے لیے تھیلی کھول کر دیکھا تو وہ ایک طرف سے کٹی ہوئی تھی اور پرس بھی ایک جانب سے کاٹا گیا تھا۔ بوڑھی خاتون کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ وہ دوائی

۱۱۹ OXFORD UNIVERSITY PRESS

- ’نے‘ کا استعمال ، فاعل اور مفعول سے واقف ہو کر جملے بنا سکیں۔
- ’کو‘ کا استعمال کرتے ہوئے جملے بنا سکیں۔
- دیے گئے الفاظ کا استعمال جملوں میں کر سکیں۔

مددگار مواد

- نرگس صفحہ ۱۱۹ تا ۱۲۳۔

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- بچّوں سے سوالات کیجیے۔
  آپ اپنے ہم جماعت ساتھی کی کس طرح مدد کرتے ہیں؟ کیوں؟
  گھر یا اسکول میں صفائی وغیرہ کرنے والے ملازموں کے ساتھ ہمارا رویّہ کس طرح ہونا چاہیے؟
  دوسروں کی مدد کرنے سے کیا خوشی محسوس ہوتی ہے؟
- آمادگی کے سوالات کے بعد بچّوں کو خاموش خوانی (۵۔۱۰ منٹ) کرنے دیجیے۔ اُن میں دلچسپی پیدا کرنے کی غرض سے عبارت سے متعلق سوالات کیجیے۔
- دی گئی آیت اور اس کا ترجمہ تختۂ تحریر پر درست حرکات کے ساتھ لگائیے اور بچّوں سے کاپی پر خوش خط نقل کروائیے۔
- سوالوں کے جوابات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- حروفِ ربط (’نے‘ اور ’کو‘ کا استعمال) سمجھا کر تحریری کام کروائیے۔
- جمع الفاظ سمجھا کر واحد بنوائیے۔

حل شدہ مشق

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۱۲۱ سے الفاظ معانی کاپی پر نقل کروائیے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) پروین خالہ (ii) ماں (iii) پیسے (iv) پیدل (v) جیب خرچ

خوش خطی

۲۔ سبق کے شروع میں دی گئی حدیث اور اس کا ترجمہ اپنی کاپی میں خوش خط لکھیے۔

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَّنْفَعُ النَّاسَ۔

ترجمہ : لوگوں میں اچھا وہ ہے جو لوگوں کو نفع دیتا ہے۔

سوال جواب

۳۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) امّی پروین خالہ کا انتظار کر رہی تھیں۔

(ii) پروین خالہ نے دیر سے آنے کی وجہ یہ بتائی کہ ان کے پاس جو کرائے کے پیسے تھے، وہ انھوں نے کسی کو مدد کے طور پر دے دیے اور وہ خود پیدل آئی ہیں۔

(iii) میرے خیال میں پروین خالہ نے اللہ کی رضا کے لیے ایسا کیا ہوگا۔

(iv) اس سوال کا جواب بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

(v) اس سوال کا جواب بھی تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
جیب خرچ	بھائی جان اپنے جیب خرچ کا بیس فیصد حصّہ غریبوں کو خیرات کرتے ہیں۔
تھیلی	بادشاہ نے ایک تھیلی بھر کر اشرفیاں لکڑہارے کو انعام میں دیں۔
کرایہ	اس فلیٹ کا کرایہ تیس ہزار ہے۔
اَجر	ہم سب کو اپنے اعمال کا اَجر دنیا اور آخرت دونوں میں ملتا ہے۔
حیران	اُردو کے پرچے میں روحان کا لکھا ہوا مضمون پڑھ کر استاد حیران رہ گئے۔

قواعد : حروفِ ربط

۵۔ 'نے' کا استعمال کرتے ہوئے پانچ جملے بنائیے۔

(i) آذان نے امّی کو سودا لا کر دیا۔

(ii) چڑیا نے گھونسلہ بنایا۔

(iii) ڈاکٹر صاحب نے جماعت میں آ کر صفائی کے فائدے بتائے۔

(iv) لومڑی نے کوّے کی خوشامد کی۔

(v) گڈّو نے بانو کو گیند دی۔

۶۔ 'کو' کا استعمال کرتے ہوئے پانچ جملے بنائیے۔

(i) الماری کو ہٹا کر پیچھے کرو۔

(ii) بلّی کو مت مارو۔

(iii) گرم کپڑوں کو دھوپ میں ڈال دو۔

(iv) پھولوں کو نئے گلدان میں سجا دو۔

(v) سیدھے ہاتھ کو تھوڑا اوپر کرو۔

سرگرمی

نرگس صفحہ ۱۲۳ مُلاحظہ کیجیے۔ یہ کام اسکول میں کام کرنے والے صفائی یا چوکیداری کے عملے کے لیے بھی کروایا جا سکتا ہے۔

تفہیم : مومن .... (صفحہ ۱۲۴)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- کسی محفل میں کوئی بات کرتے ہوئے یا سوال پوچھتے ہوئے یا جواب دیتے ہوئے جھجکیں نہیں اور اعتماد سے جواب دے سکیں۔

خصوصی مقصد

- عبارت پڑھ کر اس کے بارے میں سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔

مدد گار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈ: ۱

طریقۂ کار

- تفہیم بچّوں کو خاموشی سے پڑھنے کی ہدایت دے کر سوالات کے جوابات لکھوائے جائیں۔ بعد ازاں آپ تختۂ تحریر پر لکھ کر خود اصلاح کروایئے۔

حل شدہ مشق

سوال جواب

ا۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پوچھا کہ ایک درخت ایسا بھی ہوتا ہے جس کے پتّے نہیں جھڑتے۔ اس کی مثال مومن کی سی ہے۔ بتاؤ وہ کن سا درخت ہے؟

(ii) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بیٹے کا نام حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تھا۔

(iii) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، ''کاش تم نے کہہ دیا ہوتا تو مجھے کتنی خوشی ہوتی۔''

(iv) حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کھجور کے درخت کی یہ خاصیت بتائی کہ اس کے پتے کبھی نہیں جھڑتے۔

۲۔ پڑھیے اور صحیح جواب پر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگایئے۔
پہلے زبانی تبادلۂ خیال کیجیے پھر کتاب میں بچّوں سے کہیے کہ آپ سوچ کر اپنے بارے میں لکھیے۔

نثر نگاری: کچھ اپنے بارے میں .... (صفحہ ۱۲۵)

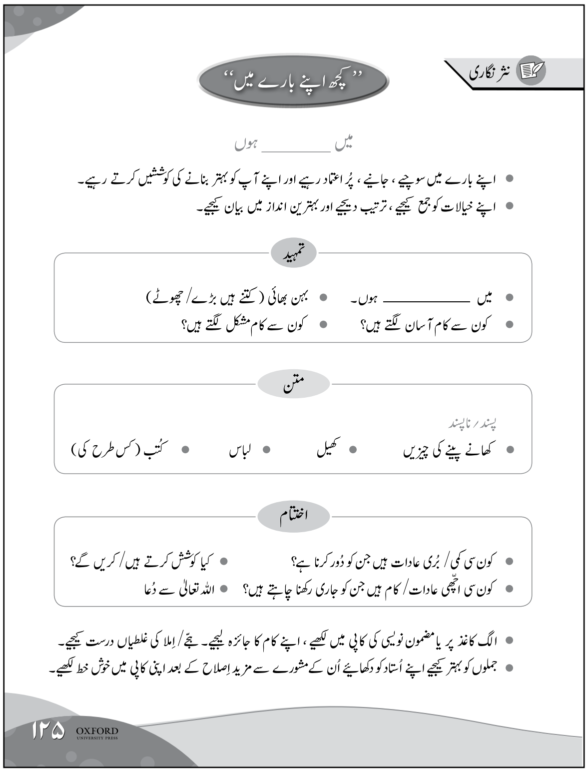

نثر نگاری

"کچھ اپنے بارے میں"

میں ________ ہوں

- اپنے بارے میں سوچیے، جانیے، پُر اعتماد رہیے اور اپنے آپ کو بہتر بنانے کی کوششیں کرتے رہیے۔
- اپنے خیالات کو جمع کیجیے، ترتیب دیجیے اور بہترین انداز میں بیان کیجیے۔

تمہید

- میں ________ ہوں۔
- بہن بھائی (کتنے ہیں بڑے/ چھوٹے)
- کون سے کام آسان لگتے ہیں؟
- کون سے کام مشکل لگتے ہیں؟

متن

پسند / ناپسند

- کھانے پینے کی چیزیں
- کھیل
- لباس
- کُتب (کس طرح کی)

اختتام

- کون سی کمی/ بُری عادات ہیں جن کو دُور کرنا ہے؟
- کیا کوشش کرتے ہیں/ کریں گے؟
- کون سی اچھّی عادات/ کام ہیں جن کو جاری رکھنا چاہتے ہیں؟
- اللہ تعالیٰ سے دُعا

- الگ کاغذ پر یا مضمون نویسی کی کاپی میں لکھیے، اپنے کام کا جائزہ لیجیے۔ ہجّے/ اِملا کی غلطیاں درست کیجیے۔
- جملوں کو بہتر کیجیے اپنے اُستاد کو دکھایئے اُن کے مشورے سے مزید اِصلاح کے بعد اپنی کاپی میں خوش خط لکھیے۔

۱۲۵ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- خود کو جان سکیں، اپنی خوبیوں، خامیوں کے بارے میں سوچ سکیں۔
- اپنی شخصیت کا تجزیہ کر سکیں۔

خصوصی مقصد

- مضمون لکھنے پر دسترس حاصل کر سکیں۔

مدد گار مواد

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲۔ ۳

طریقۂ کار

- پہلے کتاب میں دیے گئے اشاروں کی مدد سے کاپی میں جملے لکھوایئے پھر بچّے ان جملوں سے پیراگراف خود ہی بنا کر اُستاد سے اصلاح کروائیں۔ اصلاح کے بعد کاپی میں دوبارہ خوش خط لکھوایئے۔

یونٹ ۶ حکایتیں

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- قومی نصاب میں دیے گئے عنوانات / موضوعات کے تحت دی گئی نظم و نثر کے سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے مطلوبہ اہداف کا حصول کر سکیں۔ ادب کا لطف اُٹھا سکیں اور اعتماد کے ساتھ زبانی اور تحریری اظہار کر سکیں۔
- زبان شناسی / قواعد : متضاد اور مترادف الفاظ کا فرق، جملے کی اقسام (تمنائی اور شکیہ)، حروفِ جار پہچان کر استعمال کر سکیں۔
- خوش خطی : 'م' کی مختلف اشکال اور درست طریقے سے نقاط لگانا سیکھ سکیں۔
- تفہیم : دی گئی حکایت پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- کہانی نویسی : دیے گئے کہانی کے اجزا اور خاکے کی مدد سے کہانی تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد کی تجاویز

نوٹ : اساتذہ اپنے وقت کے لحاظ سے ان کتب کا مواد اپنی منصوبہ بندی میں شامل کر سکتے ہیں۔

- معاون کتاب 'بارش': موضوع 'حکایت' صفحہ ۹۰ تا ۱۰۶۔
- اُردو خوش خطی سلسلہ حصّہ ششم منتخب صفحات۔

آمادگی (۲۰ منٹ)

- شیخ سعدیؒ کے بارے میں تعارف پڑھ کر سنایا اور سمجھایا جائے۔
- حکایات دلچسپ انداز میں الگ الگ اوقات میں پڑھائی جائیں۔
- زبانی سوالات کے ذریعے تفہیم کروائی جائے۔ بعد ازاں مشق کا کام کروایا جائے۔
- بچّوں کو لغت کا استعمال سکھایا جانا بہت ضروری ہے۔ لغت کی مدد سے انھیں مختلف الفاظ کے معنی ڈھونڈنے کی مشق کروایئے۔
- معاون کتاب ' بارش ' یا کسی بھی اخبار یا رسالے سے کوئی حکایت منتخب کر کے بچّوں کے گروپس میں سننے اور سنانے کے لیے دیجیے اور کتاب میں دیا گیا کام کروایئے۔

گروپ میں تبادلۂ خیال

جماعت کو چار یا پانچ طلبا کے گروپس میں تقسیم کیجیے۔ ہر گروپ نرگس کی معاون کتاب ''بارش'' سے کوئی حکایت منتخب کرے۔ ایک طالب علم پڑھ کر باقی طلبا کو سُنائے۔ سُنی گئی حکایت سے اپنے پسندیدہ صفحے کے متعلق چند جملے اور تصاویر دی گئی جگہ میں بنایئے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ٦ :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : حکایتیں

شیخ سعدی کا تعارف

ذخیرۂ الفاظ

گُونگا، بہرا، اندھا، مہمان، چِچ چِچ، راہ لینا، قافلہ، سکت، بشارت، کُلاہ

سُوکھ کر کانٹا ہونا

پُھول کر کُپّا ہونا

مُنھ میں پانی بھر آنا

مُلّا نصیر الدین کا تعارف

نظم : ایک کُتّا اور اس کی پَرچھائیں

متضاد الفاظ

نقصان	فائدہ
نادان	دانا
چمک	مدھم
بے قرار	قرار
بے وقوف	عقلمند
دایاں	بایاں

مترادف الفاظ

سیاہ	کالا
شب	رات
طیّارہ	ہوائی جہاز
فلک	آسمان
عَلَم	جھنڈا
گُل	پُھول

بچّوں کی نگارشات ، کہانیاں

لوک کہانی

دنیا کے تقریباً ہر علاقے میں کچھ کہانیاں سینہ بہ سینہ چلی آتی ہیں۔ مطلب یہ کہ یہ کہانیاں کہیں تحریر نہیں ہیں بلکہ لوگ ایک دوسرے کو سُناتے رہے ہیں۔ اب لوگ ان کہانیوں کو لکھنے لگے ہیں تاکہ آئندہ آنے والی نسلیں بھی ان کہانیوں سے لُطف اُٹھا سکیں۔

دوسرے ملکوں کی طرح پاکستان کے ہر صوبے اور علاقے کی مختلف کہانیاں مشہور ہیں۔ اُن کی سچّائی اور حقیقت کا تو کوئی ثبوت نہیں لیکن ایسی داستانیں سُننے والوں کو کچھ سبق دیتی ہیں اور کہانی سُننے سُنانے کا شوق پورا کرواتی ہیں۔

بولنے والی مچھلی

بہت سال پہلے کی بات ہے۔ دریائے سندھ کے کنارے پر آباد ایک گاؤں میں سَچّل نام کا ایک آدمی رہتا تھا۔ سَچّل بہت غریب تھا۔ وہ سائیں ڈِنو نام کے مچھیرے کے لیے مچھلیاں پکڑتا تھا۔ ایک دن سَچّل نے ایک بہت خوبصورت مچھلی پکڑی۔ مچھلی سَچّل سے کہنے لگی ''دیکھو بھائی، میرا دَم گُھٹ رہا ہے اور شاید میں مَرنے والی ہوں۔'' تم مجھ پر ترَس کھاؤ اور مجھے واپس پانی میں پھینک دو۔'' سَچّل کو بہت رحم آیا اور اس نے مچھلی کو واپس پانی میں پھینک دیا۔ سائیں ڈِنو نے جب یہ دیکھا تو بہت ناراض ہوا اور اس نے سَچّل کو نوکری سے نکال دیا۔ بے چارہ سَچّل افسردگی سے اپنے گھر کی طرف چل پڑا۔ راستے میں اُسے ایک آدمی نظر آیا۔ اس کے پاس ایک بہت خوبصورت گائے تھی۔ اُس آدمی نے سَچّل سے کہا ''پریشان نہ ہو، تم یہ گائے لے لو۔'' سَچّل کے پوچھنے پر اُس آدمی نے کہا، '' تم تین سال کے لیے یہ گائے رکھ لو میں تین سال بعد آؤں گا اور تم سے تین سوال پوچھوں گا۔ اگر تم نے اُن سوالوں کے صحیح

۱۲۷ OXFORD UNIVERSITY PRESS

بولنے والی مچھلی .... (صفحہ ۱۲۷ تا ۱۳۰)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- یہ جان سکیں کہ نیکی کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔

خصوصی مقاصد

- لوک کہانی کے مطلب سے آگاہ ہو سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- خالی جگہ بھر سکیں اور سوالوں کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- خوش خطی کے اصول : 'م' کی مختلف اشکال سیکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۱۲۷

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار

- رموز اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے، آواز کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔ عبارت سے متعلق مختصر سوالات کیجیے۔
- نئے الفاظ کے معنی کاپی پر نقل کروایئے۔ نرگس صفحہ ۱۲۹ مُلاحظہ کیجیے۔
- خالی جگہ اور سوالوں کے جوابات بچّوں سے کروایئے۔
- خوش خطی کے اصول ('م' کی مختلف اشکال) تختۂ تحریر پر سمجھ کر کاپی پر مشق کروایئے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

چہرے کے اُتار چڑھاؤ اور رموز اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں سے باری باری انفرادی بلند خوانی کروایئے۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۱۲۹ مُلاحظہ کیجیے۔ کاپی میں نقل کروایئے۔

معروضی سوالات

۱۔ درست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) سندھ (ii) مچھلیاں (iii) مرنے (iv) نوکری (v) تین

خوش خطی

نرگس صفحہ ۱۳۰ اور خوش خطی سلسلہ حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس مُلاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) سائیں ڈنو نے سچل کو مچھلی واپس پانی میں پھینکنے کی وجہ سے نوکری سے نکال دیا۔

(ii) گھر جاتے وقت راستے میں سچل کو ایک آدمی نظر آیا جس کے پاس ایک خوبصورت گائے تھی۔

(iii) اجنبی آدمی نے سچل کو گائے اس شرط پر دی کہ جب میں تین سال بعد واپس آؤں گا تو تم سے تین سوال پوچھوں گا۔

(iv) اجنبی آدمی کے سوالوں کے جواب سچل کے مہمان نے دیے۔

(v) رحمدلی اور نیکی کبھی بھی رائیگاں نہیں جاتی کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو اس کی نیکی کا بدلہ ایک نہ ایک دن ضرور ملتا ہے۔

سرگرمی

نرگس صفحہ ۱۳۰ مُلاحظہ کیجیے اور دیا گیا کام کرنے کے لیے بچّوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

حکایت : مُلا نصیر الدین ...... (صفحہ ۱۳۱ تا ۱۳۳)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- مُلا نصیر الدین کی مزاحیہ حکایت سے محظوظ ہو سکیں۔

خصوصی مقاصد

- دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۱۳۱ تا ۱۳۳

مُلّا نصیر الدین کا تعارف

مُلّا نصیر الدین ترکی کے صوبہ حشار میں واقع ایک گاؤں 'حورتو' میں پیدا ہوئے۔ اُن کے والد کا نام آفندی اور والدہ کا نام صدیقی خانم تھا۔ مُلّا نصیر الدین دنیا بھر میں اپنے لطیفوں، چٹکلوں اور حاضر جوابیوں کی وجہ سے مشہور ہیں۔ حکایتوں اور اخلاقی محاوروں کی شکل میں بھی ان کے لطیفے عام ہیں۔ ترکی کے لوگ محبّت سے انھیں "حوجا" یعنی اُستاد کے نام سے پکارتے تھے۔ مُلّا نصیر الدین پر ہزاروں کُتب لکھی جا چکی ہیں۔ آج خاص طور پر مُسلم دنیا میں مُلّا نصیر کی حکایات، کہانیوں، قِصّوں اور لطیفوں پر کئی کتابیں دستیاب ہیں۔ ان کی کتابوں کے اُردو، انگریزی، فارسی، تُرکی، اَزبک اور پشتو سمیت دنیا کی بہت سی زبانوں میں ترجمے ہو چکے ہیں۔ وہ ایک بین الاقوامی شخصیت ہیں۔ ان کی وفات ۱۲۸۴ء میں ہوئی۔ ان کا مزار قونیا کے نزدیک اکسیہر نامی قصبے میں ہے۔

حِکایت

مُلّا نصیر الدین اپنے بیٹے کے ساتھ سفر پر جا رہے تھے۔ دونوں اپنے گدھے پر بیٹھے تھے۔

۱۳۱ OXFORD UNIVERSITY PRESS

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار

- حکایت سے محظوظ ہوتے ہوئے بلند خوانی کیجیے۔
- بچّوں کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے ان سے اس جیسی حکایت یا مُلا نصیر الدین کے لطائف منگوا کر جماعت میں پڑھ کر سُنائیے۔
- دیے گئے مشقی سوال جواب حل کروائیے۔
- معاون کتاب بارش صفحہ ۱۰۰ پر موجود سبق ''مُلّا نصیر الدین'' بچّوں کو پڑھ کر سنائیے۔ سبق سے متعلق مختصر سوالات بھی کیجیے۔ (تجویز)

حل شدہ مشق

پڑھیے

حکایت سے محظوظ ہوتے ہوئے بلند خوانی کیجیے۔

سوال جواب

- سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔
  - (i) اس حکایت کا مرکزی خیال یہ ہے کہ ''لوگ کسی حال میں خوش نہیں ہوتے۔''
  - (ii) بچّوں کو خود لکھنے دیجیے۔
  - (iii) بچّوں کو خود لکھنے دیجیے۔
  - (iv) بچّوں کو یہ سوال ہوم ورک میں دیجیے۔

نظم: ایک کتّا اور اُس کی پرچھائیں .... (صفحہ ۱۳۴ تا ۱۳۶)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- لالچ کرنے کی سزا سے آگاہ ہو سکیں۔
- یہ سمجھ سکیں کہ جو قدرت نے ہمیں دیا اُسے اپنا نصیب سمجھنا چاہیے۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ اور ان کے معنی سے آگاہ ہو سکیں۔
- نظم کو نثر میں تحریر کر سکیں۔
- اُن اشعار کو اخذ کر سکیں جن سے مرکزی خیال بیان ہو رہا ہے۔

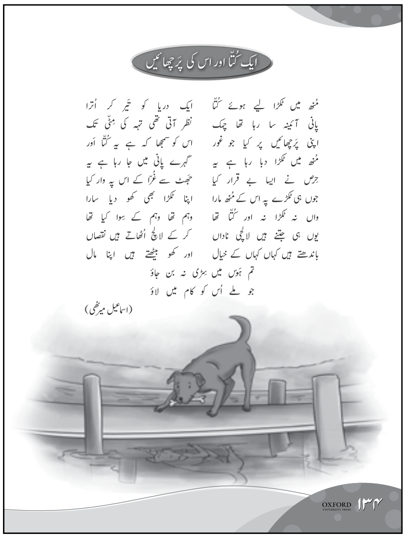

ایک کُتّا اور اس کی پرَچھائیں

مُنھ میں ٹکڑا لیے ہوئے کُتّا ایک دریا کو تیر کر اُترا
پانی آئینہ سا رہا تھا چمک نظر آتی تھی تہہ کی مِٹّی تک
اپنی پرَچھائیں پر کیا جو غور اس کو سمجھا کہ ہے یہ کُتّا اَور
مُنھ میں ٹکڑا دبا رہا ہے یہ گہرے پانی میں جا رہا ہے یہ
حِرص نے ایسا بے قرار کیا جھَٹ سے غُرّا کے اس پہ وار کیا
جوں ہی ٹکڑے پہ اس کے مُنھ مارا اپنا ٹکڑا بھی کھو دیا سارا
واں نہ ٹکڑا نہ اور کُتّا تھا وہم تھا وہم کے سِوا کیا تھا
یوں ہی جتنے ہیں لالچی ناداں کر کے لالچ اُٹھاتے ہیں نقصاں
باندھتے ہیں کہاں کہاں کے خیال اور کھو بیٹھتے ہیں اپنا مال
تم ہَوس میں سِڑی نہ بن جاؤ
جو ملے اُس کو کام میں لاؤ

(اسماعیل میرٹھی)

OXFORD ۱۳۴

- مصرعے ترتیب سے تحریر کرسکیں۔
- دیے گئے الفاظ کے متضاد بنا کر انھیں اپنے جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- اِملا کی درستی کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۱۳۴ تا ۱۳۶

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار

- چہرے کے تاثرات کے ساتھ نظم کی بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں سے بلند خوانی کروایئے۔ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- نئے الفاظ کے معنی بتایئے۔ ہر شعر کی تشریح بیان کیجیے۔ بعدازاں بچّوں سے مشقی کام کروایئے۔
- الفاظ کے متضاد سمجھ کر مشقی کام کروایئے۔
- اِملا کی درستی تختۂ تحریر پر سمجھ کر بچّوں کو کام خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

درست تلفظ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں سے باری باری بلند خوانی کروا کے تبادلۂ خیال کیجیے۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۱۳۵ مُلاحظہ کیجیے۔ نئے الفاظ اور ان کے معانی کاپی میں نقل کروایئے۔

خوش خطی

۱۔ نظم کے شروع کے تین اشعار کاپی میں خوش خط لکھوایئے۔

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) نظم کی نثر (کہانی)

ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک کتّا جنگل میں کسی جانور کا شکار کر کے کھا رہا تھا۔ کھاتے کھاتے پیٹ بھر گیا مگر لالچی کتّے کی نیت نہ بھری، اسے خیال آیا کیوں نہ ایک ہڈّی راستے میں کھانے کے لیے ساتھ لے چلو۔ یوں ایک ہڈّی مُنھ میں لے کر یہ جنگل سے نکل کر دریا کے پُل پر پہنچا۔ پُل پر چلتے چلتے اُس نے پانی پر نظر ڈالی۔ کیا دیکھتا ہے، ایک دوسرا کتّا بھی ہڈّی مُنھ میں لیے اس کے ساتھ ساتھ چل رہا ہے۔ حرص و لالچ کے مارے کتّے نے چاہا کیوں نہ یہ ہڈّی بھی میں دوسرے کتّے سے لے لوں۔ اس

خیال کے آتے ہی وہ دوسرے کتّے (اپنے ہی عکس) پر جھٹ سے غرّایا۔ بس پھر کیا تھا اس کے مُنھ سے ہڈّی گر کر گہرے پانی میں غائب ہوگئی۔ یوں یہ لالچی کتّا اپنی ہڈّی کو کھو کر اپنی نادانی پر شرمندہ ہو کر وہاں سے چل پڑا۔

(ii) وہ اشعار جن میں مرکزی خیال بیان کیا گیا ہے وہ یہ ہیں۔

(i) یوں ہی جتنے ہیں لالچی ناداں
کر کے لالچ اُٹھاتے ہیں نقصان

(ii) تم ہوَس میں سڑی نہ بن جاؤ
جو ملے اس کو کام میں لاؤ

۳۔ مصروں کی ترتیب درست کر کے کاپی میں لکھیے۔

مُنھ میں ٹکڑا لیے ہوئے کتّا ایک دریا کو تیر کر اُترا
پانی آئینہ سا رہا تھا چمک نظر آتی تھی تہہ کی مٹّی تک
اپنی پرچھائیں پر کیا جو غور اس کو سمجھا کہ ہے یہ کتّا اور
مُنھ میں ٹکڑا دبا رہا یہ گہرے پانی میں جا رہا ہے یہ

قواعد : متضاد الفاظ

۴۔ دیے گئے الفاظ کے متضاد بنا کر انھیں اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	متضاد	جملے
نقصان	فائدہ	نزلہ و زکام میں مُرغی کی یخنی فائدہ دیتی ہے۔
نادان	سمجھ دار	فائز بہت سمجھ دار اور ملنسار بچّہ ہے۔
چمک	دھندلا	ندی کا پانی دُھندلا تھا
بے قرار	پُرسکون	ارحم کی خوبی یہ ہے کہ وہ ہمیشہ پُرسکون رہتا ہے۔
بے وقوف	عقلمند	بادشاہ نے عقلمند لڑکی کی ذہانت کو دیکھتے ہوئے اُسے انعام سے نوازا۔

۵۔ خط کشیدہ الفاظ میں 'ت' کی جگہ 'ط' استعمال کر کے درست جملے کاپی میں لکھیے۔

(i) طاہر کو تلی ہوئی مچھلی اچھی لگتی ہے۔
(ii) سانپ خطرناک جانور ہے۔
(iii) میرے دوست کی امّی نے میری بہت اچھی طرح خاطر مدارات کی۔
(iv) عطر لگانا سُنّتِ رسول ﷺ ہے۔
(v) مجھے بیت بازی کا طریقہ آتا ہے۔

حکایت ۱ : پیاسا کتّا .... (صفحہ ۱۳۷ تا ۱۳۹)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقاصد

- شیخ سعدیؒ کی حکایات سے روشناس ہوسکیں۔
- نیکی کا بدلا گناہوں کی بخشش ہے ، جان سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کے معانی سے آگاہ ہوسکیں۔
- خوش خطی کے اصول (نقطے لگانے کے درست طریقے) سے آگاہ ہوسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- دی گئی خالی جگہوں میں درست مترادف لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۱۳۷ تا ۱۳۹

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار

- سبق کی بلند خوانی کی جائے ، وضاحت کی جائے اور بچّوں سے اس حکایت کا سبق پوچھیے۔
- نئے الفاظ کے معانی کاپی پر لکھوائیے۔
- خوش خطی کی مشق تختۂ تحریر پر کروا کر کاپی پر کروائیے۔
- تبادلۂ خیال کرتے ہوئے بچّوں سے سوال جواب اور جملے بنوائیے۔
- مترادف الفاظ سمجھائیے۔ بچّوں کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

حکایت کی درست تلفظ سے بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں سے باری باری چند سطور پڑھوائیے۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۱۳۸ مُلاحظہ کیجیے۔ الفاظ معانی کاپی میں لکھوائیے۔

خوش خطی

نرگس صفحہ ۱۳۸ پر کام کروائیے۔ مزید مشق خوش خطی سلسلہ حصّہ ششم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کروائی جا سکتی ہے۔ (تجویز)

سوال جواب

۱۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) بھوک پیاس کی وجہ سے کتّے میں ہلنے کی سکت نہ رہی۔

(ii) نیک آدمی نے اپنی کلاہ کا ڈول بنا کر اس کو پانی پلایا۔

(iii) نیک آدمی کو اُس زمانے کے پیغمبر نے یہ بشارت دی گئی کہ کتّے کے ساتھ نیکی کے عوض اس کے سب گناہ بخش دیے گئے ہیں۔

(iv) نیک آدمی کو لاچار کتّے پر رحم آ گیا تھا۔

(v) بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

۲۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
سکت	ساری رات شدید بخار کی وجہ سے زاہدہ میں ہلنے کی بھی سکت نہیں ہے۔
عوض	غریب کسان نے اناج کے عوض ضرورت کا سامان لے لیا۔
جنگل	اس جنگل میں ہاتھیوں کے کئی جوڑے ہیں۔
رحم	شکاری کو پرندوں پر رحم آیا اور اُس نے پرندوں کو آزاد کر دیا۔
پیاس	بھوک اور پیاس کی وجہ سے بلّی کا بچّہ چیخ رہا تھا۔
نیکی	اللہ کی رضا کی خاطر نیکی کرنا بہت اَجر وثواب کا کام ہے۔

۳۔ اس حکایت کا سبق یہ ہے کہ ''جانوروں سے اچھا سلوک کرنا چاہیے۔''

قواعد : مترادف الفاظ

۴۔ بریکٹ میں دیے گئے الفاظ کے مترادف الفاظ لکھ کر جملے مکمل کیجیے۔

(i) کل رات تاجروں کا قافلہ شہر میں داخل ہوا تھا۔

(ii) میرا گھر میری خالہ کے گھر سے نزدیک ہے۔

(iii) اس سال عبدل کسان کو اس کی فصل کے عوض بہت اچھی رقم ملی۔

(iv) مُلا نصیر الدین اپنے آپ کو بہت عقلمند سمجھتے تھے۔

(v) میرے محلے کا دکان دار بات بات پر بحث کرتا ہے۔

حکایت ۲ : بھوکی بلّی .... (صفحہ ۱۴۰ تا ۱۴۲)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

موضوع : حکایتیں

عمومی مقصد

- امیر اور غریب کے طرزِ زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔

حکایت نمبر ۲

بھوکی بلّی

ایک بُوڑھی خاتون تھیں۔ بے چاری ایک اُجاڑ گھر میں رہتی تھیں۔ انھوں نے ایک بلّی پال رکھی تھی، مگر غریب کے گھر میں نہ گوشت ہوتا تھا نہ دودھ ، اس لیے بلّی کو کھانے میں سُوکھے ٹکڑے ملتے ، ہاں کبھی کبھار کوئی چُوہا چُنگل میں پھنس جاتا تو مُنھ کا مَزا بدل لیتی۔ ہوتے ہوتے بلّی بے چاری سُوکھ کر کانٹا ہوگئی۔

ایک دِن اِتفاق سے ادھر کسی شہری بلّی کا گزر ہوا۔ شہری بلّی نے بُوڑھی خاتون کی بلّی کو بُرے حال میں دیکھا تو بولی، ''معلوم ہوتا ہے، تمھیں یہاں کھانے کو کچھ نہیں ملتا۔ آؤ ، میرے ساتھ شہر چلو۔ وہاں تمھیں کھانے کو قیمہ ملے گا اور شیرمال اور ڈھیر سارے مزے مزے کے کھانے۔ چار ہی دن میں پُھول کر کُپّا ہوجاؤ گی۔'' بھوکی بلّی نے مزے دار کھانوں کے نام سُنے تو مُنھ میں پانی بھَر آیا۔ وہ خوشی سے شہری بلّی کے ساتھ ہولی۔

شہری بلّی ایک امیر کے گھر میں روز ڈاکے ڈالا کرتی تھی۔ اِدھر دسترخوان بِچھا اور کھانے چُنے جاتے، اُدھر بلّیاں آجاتیں اور تمام وقت اُچھل پھاند کرتی رہتیں۔ ان میں شہری بلّی بھی شامل ہوتی۔ اِتفاق کی بات ، امیر نے اس دن نوکر کو حکم دیا تھا کہ کھانے کے وقت غُلیل لے کر بیٹھ جائے اور جوں ہی کوئی بلّی نظر آئے، فوراً نشانہ بنا دے۔ شامت کی ماری، بُوڑھی خاتون کی بلّی مزے دار کھانوں کی خوشبو سُونگھ کر لَپ جھَپ آگے بڑھی ہی تھی کہ ملازم نے تاک کر غُلّہ مارا۔ غُلّے کا لگنا تھا کہ ٹخنے کی ہڈّی ٹوٹ گئی۔ بُوڑھی خاتون کی بلّی جان بچا کر لنگڑاتی ہوئی بھاگی۔ کہتی جاتی تھی کہ غُلیل والے سے جان بچ جائے تو اپنے گھر کی سُوکھی روٹی اچھّی۔ (ماخوذ)

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۱۴۰

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کے معانی سے آگاہ ہوسکیں۔
- پیراگراف خوش خط تحریر کر سکیں۔
- سوالوں کے جواب اور الفاظ کے جملے بنا سکیں۔
- استفہامیہ علامت سے آگاہ ہو کر جملے دوبارہ بنا سکیں۔
- تمنّائی الفاظ سے آگاہ ہو کر جملے بنا سکیں۔
- مرکزی خیال سمجھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۱۴۰ تا ۱۴۲

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار

- نئے الفاظ کے معانی کاپی میں نقل کروائیے۔
- سبق کا آخری پیراگراف (صفحہ ۱۴۰) خوش خط کاپی میں نقل کروائیے۔
- سوالوں کے جواب اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- استفہامیہ علامت اور جملے کی پہچان کروا کر تحریری کام کروائیے۔
- دیے گئے تمنّائی الفاظ کی مدد سے جملہ سازی کروائیے۔

حل شدہ مشق

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۱۴۱ مُلاحظہ کیجیے۔ الفاظ معانی کاپی میں نقل کروائیے۔

خوش خطی

۱۔ سبق کا آخری پیراگراف کاپی میں خوش خط لکھیے۔

سوال جواب

۲۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) بوڑھی خاتون ایک اُجاڑ گھر میں رہتی تھیں۔

(ii) بلّی کو کھانے میں سُوکھے ٹکڑے ملتے تھے اس لیے بلّی سُوکھ کر کانٹا ہوگئی تھی۔

(iii) شہری بلّی بھوکی بلّی کو کھانا کھلانے کے لیے اپنے ساتھ لے جا رہی تھی۔

(iv) شہری بلّی ایک امیر گھر کے دسترخوان پر ڈاکہ ڈال کر کھانا حاصل کرتی تھی۔

(v) بچّے خود حل کریں۔

۳۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
تاک کر	پاک فضائیہ کے جوان نے تاک کر نشانہ لگایا تو دشمن کا طیّارہ فضا میں ہی تباہ ہوگیا۔
سُوکھ کر کانٹا ہونا	بیماری کی وجہ سے فائزہ سُوکھ کر کانٹا ہوگئی ہے۔
مُنھ میں پانی بھر آنا	فالسے کا شربت دیکھتے ہی عالیہ کے مُنھ میں پانی بھر آیا۔
ٹخنہ	پاؤں اور ٹانگ کے جوڑ کو ٹخنہ کہتے ہیں۔

۴۔ اس حکایت کا سبق کیا ہے اپنے الفاظ میں لکھیے۔

”ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی۔“ / ”ذلّت کی میٹھی روٹی سے عزّت کی سُوکھی روٹی بہتر ہے۔“

قواعد

۵۔ متضاد اور مترادف الفاظ کے جوڑے درست کالم میں لکھیے۔

متضاد الفاظ	مترادف الفاظ
خاص .... عام	سیاہ .... کالا
کمزور .... طاقتور	شب .... رات
عقلمند .... بے وقوف	طیّارہ .... ہوائی جہاز

۶۔ دیے گئے تمنّائی الفاظ استعمال کرتے ہوئے جملے بنائیے۔

کاش!	کاش! آج بارش ہو جائے۔
میری دعا ہے کہ	میری دعا ہے کہ اللہ ہر مسلمان کو کعبہ کی زیارت نصیب کرے۔
اللہ کرے	اللہ کرے کل پہلا روزہ ہو جائے۔
کتنا اچھا	کتنا اچھا ہو کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی رمضان میں بچّوں کو چھٹیاں مل جائیں۔

حکایت ۳ : بِھڑوں کا چھتّا .... (صفحہ ۱۴۳ تا ۱۴۴)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- بِھڑوں کے موذی ہونے کے بارے میں جان سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کے معانی سے آگاہ ہوسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- شکّیہ الفاظ سے آگاہ ہو کر ان کو جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- مرکزی خیال ''بُروں پر رحم کرنا اچھّوں پر ظلم ہے''، سمجھ سکیں۔

ایک شخص کے مکان کی چھت میں بِھڑوں نے چھتّا لگا لیا تھا۔ ایک دن اس نے ارادہ کیا کہ یہ چھتّا توڑ دے لیکن اس کی بیوی نے مُخالفت کی۔ اس نے کہا، یہ بات کسی طرح مناسب نہیں کہ بِھڑوں کا چھتّا توڑ کر انھیں بے گھر کر دیا جائے۔

اپنی بیوی کی یہ بات سُن کر وہ شخص اپنے ارادے سے باز رہا اور اپنے کاروبار کے سلسلے میں باہر چلا گیا اب ایسا ہوا کہ رحم دل خاتون بِھڑوں کے چھتّے کے پاس سے گزری تو بِھڑیں اسے لپٹ گئیں اور زہریلے ڈَنک مار مار کر اس کا سارا بدن سُجا دیا۔

شوہر گھر لوٹا تو اس نے بیوی کو درد سے تڑپتے ہوئے پایا۔ وہ کبھی گلی میں جا کر شور مچاتی تھی ، کبھی صحن میں آ کر واویلا کرتی تھی۔

شوہر نے اس کی یہ حالت دیکھی تو کہا اب کیوں فریاد کرتی ہو؟ اگر تم مخالفت نہ کرتیں تو میں ان زہریلی مکھّیوں کا صفایا کر دیتا، یاد رکھو! بُروں پر رحم کرنا ، اَچھّوں پر ظلم ہے ،عقل مندی یہ ہے کہ سانپ کو دیکھتے ہی اس کا سر کُچل دیا جائے۔ (ماخوذ)

۱۴۳ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۱۴۳ تا ۱۴۴

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- پڑھائی کے بعد تبادلۂ خیال کیجیے۔
- نئے الفاظ کے معانی کاپی میں نقل کروائیے۔
- سوال جواب کروائیے۔
- شکّیہ جملہ سمجھا کر دیے گئے الفاظ کے جملے بنوائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

حکایت کی درست تلفظ سے بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں سے باری باری پڑھوائیے۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۱۴۴ مُلاحظہ کیجیے۔ الفاظ معانی کاپی میں نقل کروائیے۔

سوال جواب

۱۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) اُس شخص نے بِھڑوں کا چھتّا اس لیے نہیں توڑا کیونکہ اس کی بیوی نے منع کیا تھا۔

(ii) رحم دل خاتون بِھڑوں کے چھتّے کے پاس سے گزریں تو بھڑیں اسے لپٹ گئیں اور زہریلے ڈنک مار مار اس کا سارا بدن سجا دیا۔

(iii) شوہر نے بیوی کی حالت دیکھ کر کہا: ''اب کیوں فریاد کرتی ہو؟ اگر تم مخالفت نہ کرتیں تو میں ان زہریلی مکھّیوں کا صفایا کر دیتا، یاد رکھو! بُروں پر رحم کرنا، اچھّوں پر ظلم ہے، عقل مندی یہ ہے کہ سانپ کو دیکھتے ہی اس کا سر کچل دیا جائے۔''

قواعد: شکّیہ جملے

۲۔ دیے گئے شکّیہ الفاظ کی مدد سے جملے بنایئے۔

الفاظ	جملے
پتہ نہیں	پتہ نہیں حمنہ نے کتنے سوال پرچے میں حل کیے ہوں گے۔
شاید	شاید باورچی خانے میں بلّی ہے۔
نہ جانے	نہ جانے پیٹ میں درد بازار کی چیزیں کھانے سے ہو رہا ہے۔
لگتا ہے	لگتا ہے آج وین والا نہیں آئے گا۔
کیا پتا	کیا پتا قاری صاحب بیمار ہوں، اس لیے ایک ہفتے سے غیر حاضر ہیں۔

حکایت ۴: اصلی راز .... (صفحہ ۱۴۵ تا ۱۴۶)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

عمومی مقصد

- حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانے میں مدینے کے بارے میں جان سکیں۔

خصوصی مقاصد

- نئے الفاظ کے معانی سے آگاہ ہوسکیں۔
- سوالوں کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- حروف جار سے آگاہ ہو کر عبارت میں سے چُن کر تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر، نرگس صفحہ ۱۴۵ تا ۱۴۶

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار

- بچّوں کو خاموشی سے پڑھائی کرنے کا وقت دیجیے پھر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- نئے الفاظ کے معانی کاپی میں نقل کروائیے۔
- سوالوں کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد بچّوں سے لکھوائیے۔
- حروفِ جار سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔

حل شدہ مشق

پڑھیے

بچّوں کو خاموشی سے پڑھنے کا وقت دینے کے بعد خود بلند خوانی کیجیے پھر بچّوں سے بلند خوانی کروائیے۔

نئے الفاظ

نرگس صفحہ ۱۴۶ مُلاحظہ کیجیے۔

سوال جواب

۱۔ سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں طبیب اس لیے بھیجا گیا تاکہ ضرورت کے وقت آپ ﷺ کی جماعت کا علاج معالجہ ہو سکے۔

(ii) طبیب بے کار اس لیے رہا کیونکہ کوئی اس سے علاج کروانے کے لیے نہیں آیا۔

(iii) لوگوں کے طبیب کے پاس نہ آنے کی وجہ یہ تھی کہ ان لوگوں میں سے کوئی بھی بیمار نہیں پڑا۔

(iv) لوگوں کے بیمار نہ ہونے کی وجہ حضور ﷺ نے یہ بتائی کہ ان لوگوں کے کھانے کا یہ طریقہ ہے کہ جب تک بہت بھوک نہ ہو کھانے کو ہاتھ نہیں لگاتے اور ابھی پیٹ نہیں بھرتا کہ ہاتھ اُٹھا لیتے ہیں۔

(v) اس حکایت سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ جب تک ہمیں بھوک نہ لگے کھانا نہیں چاہیے اور جب کھائیں تو پیٹ بھر کر نہیں کھانا چاہیے کیونکہ یہی صحت کا راز ہے۔

قواعد : حروف جار

۲۔ دیئے گئے حروف جار کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے۔

میرا نام صفیہ ہے اور میرے بھائی کا نام دانش ہے۔ ہم دونوں کو پرندے بہت پسند ہیں۔ ہمارے گھر میں بہت سارے پرندے ہیں جن کا تعلق الگ الگ ملکوں سے ہے۔ ہم دونوں بہن بھائی ان پرندوں کا بہت خیال رکھتے ہیں اور وقت پر ان کو دانہ اور پانی دیتے ہیں۔ اسکول سے آنے کے بعد شام تک ہمارا زیادہ تر وقت ان کے ساتھ ہی گزرتا ہے۔

تفہیم : اپاہج لومڑی .... (صفحہ ۱۴۷)

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ پیراگراف پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات اخذ کر سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۱۴۷

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار

- بچّوں کو کہانی خاموشی سے پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔
- تبادلۂ خیال کے بعد مشقی کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

حل شدہ مشق

سوال جواب

- سوالوں کے جواب کاپی میں لکھیے۔

(i) آدمی نے اپاہج لومڑی کو دیکھ کر سوچا کہ خدا اس کو کس طرح روزی دیتا ہو گا۔

(ii) لومڑی نے شیر کے بچائے ہوئے شکار سے پیٹ بھرا۔

(iii) آدمی نے یہ سبق سیکھا کہ اگر آدمی کوشش نہ بھی کرے تو اس کو رزق ہر حال میں ملے گا۔

(iv) نہیں، اس نے صحیح سبق حاصل نہیں کیا تھا کیونکہ جس کسی میں خود محنت کر کے کھانے کی طاقت ہو اُسے خود بھی اپنی محنت سے کھانا چاہیے اور دوسروں کو بھی کھلانا چاہیے جیسا کہ شیر نے کیا۔

(v) اس کا جواب بچّوں کو خود لکھنے دیجیے۔

نثر نگاری : خاکے سے کہانی لکھنا .... (صفحہ ۱۴۸ تا ۱۴۹)

مقصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ خاکے سے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو استعمال کر کے کہانی بنا سکیں۔

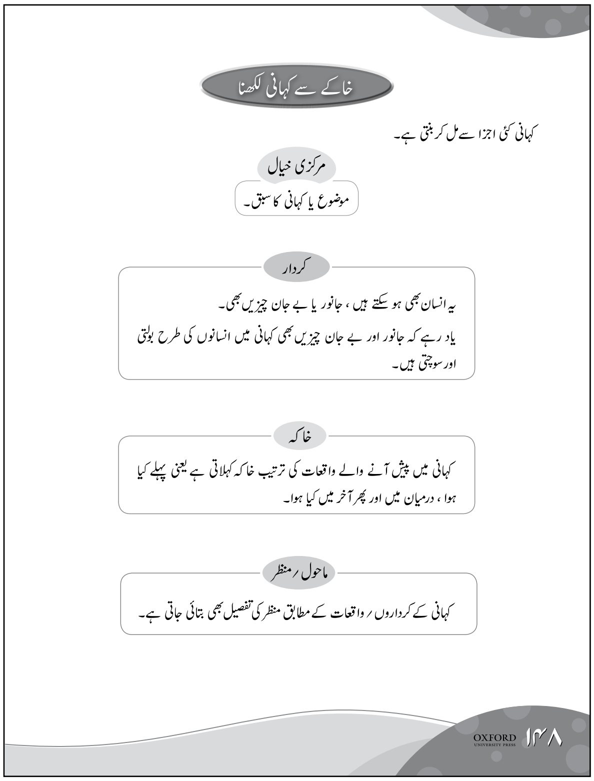
خاکے سے کہانی لکھنا

کہانی کئی اجزا سے مل کر بنتی ہے۔

مرکزی خیال

موضوع یا کہانی کا سبق۔

کردار

یہ انسان بھی ہو سکتے ہیں ، جانور یا بے جان چیزیں بھی۔
یاد رہے کہ جانور اور بے جان چیزیں بھی کہانی میں انسانوں کی طرح بولتی اور سوچتی ہیں۔

خاکہ

کہانی میں پیش آنے والے واقعات کی ترتیب خاکہ کہلاتی ہے یعنی پہلے کیا ہوا ، درمیان میں اور پھر آخر میں کیا ہوا۔

ماحول / منظر

کہانی کے کرداروں / واقعات کے مطابق منظر کی تفصیل بھی بتائی جاتی ہے۔

OXFORD ۱۴۸

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- نرگس صفحہ ۱۴۸ تا ۱۴۹

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- سب سے پہلے بچّوں کو کہانی کے اجزا سمجھائے جائیں۔ پھر کوئی کہانی جو بچّوں نے پڑھی ہو یا نرگس کی کسی کہانی کے اجزا سمجھایئے۔
- بتایئے کہ کہانی کے بنیادی اجزاء میں ماحول ، موسم ، مناظر کے بارے میں چند جملے شامل کرنے سے کہانی دلچسپ ہوجاتی ہے۔
- صفحہ ۱۴۹ بچّوں کو پڑھنے اور دیکھنے کا موقع دیجیے۔ بچّوں کو سوچنے اور تصور کرنے کا وقت دیجیے۔
- ترتیب سے واقعات کو دلچسپ انداز میں بیان کرنے کا طریقہ سمجھا کر کام کروایئے۔

تجویز : یہ کام گروپ بنوا کر بھی کیا جا سکتا ہے۔

میقات/ میعاد کا اعادہ

مقاصد

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا ہو سکے۔

مددگار مواد

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈز: ۳

- اس میقات/ میعاد میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ پیراگراف......)
- اعادے کے لیے کمرۂ جماعت میں املا نویسی کا مقابلہ کروائیے۔ اس کام کو ایک پیریڈ میں مکمل کروائیے۔
- دوسری میقات/ میعاد کے اختتام پر "کتب میلہ" کمرۂ جماعت میں منعقد کروائیے جس میں بچے اپنی اپنی کہانیوں کی کتابیں لا کر رکھیں۔ اس طرح تمام بچوں کو ایک دوسرے کی کتابیں بھی دیکھنے اور پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اور اضافی کتابیں جمع کرنے اور پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔ اس کے لیے دو پیریڈ مختص کیجیے۔

کمرۂ جماعت میں کُتب میلے کا انعقاد

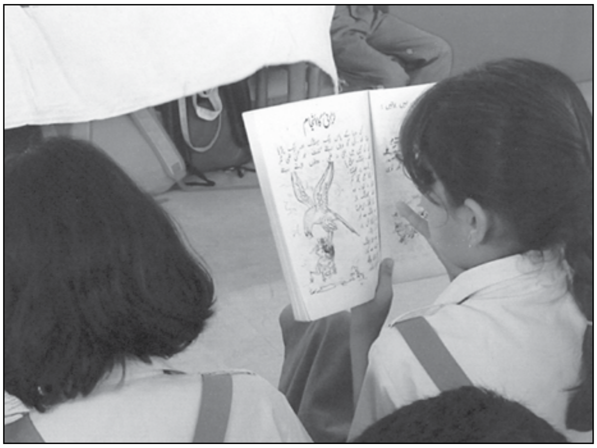

بچوں کے کام کے مختلف نمونے: